روحانی
ماہنامہ

تحفۂ روحانیات

مارچ ۲۰۱۰

سید عابد حسین شاہ

غار حراء کے اس درودیوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

ماہنامہ روحانی
تحفہ روحانیات

ادارہ روحانیات کا انقلابی قدم

ان اللہ علی کل شئ قدیر

جلد نمبر 5 | مارچ 2010ء | شمارہ نمبر 9

ترتیب مضامین

☆ ☆☆☆☆☆

قیمت فی شمارہ 50 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری
انڈیا، ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 4000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ ممبر شپ 600 روپے مع ڈاک خرچ

آفس
ادارہ روحانیات
نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ
0300-6351192
0333-6158193
061-8151583

ملتان مابہ جنت اعلیٰ برابراست
آہستہ پابنہ کہ ملک سجدہ می کنند

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کیے ہیں۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے اس کی مدافعت صرف تعویزات وغیرہ سے نہیں کی جا سکتی جب تک اعمال کی درستگی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔

(ابو محمد مصباح العلم)

☆کلمہ استغفار " اَستغفرالله رَبّی مِن کُلِ ذَنبِ واتوبُ اَلَیه ' (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆اَللھم صَلِی عَلی مُحمَد وعلی آلہ مُحمد بِعَدَ دَالمُزمِل وَالخَصائِص۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک:۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرما دیگا۔

حدیث پاک:۔ اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی کو دور کر دیگا۔ جس مشکل کیلئے پڑھیگا وہ مشکل آسان ہو جائیگی۔

حدیث پاک:۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائینگے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی روایت حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ سے منقول ہے کہ

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ مزمل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کیلئے سورۃ مزمل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا آنحضرت نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد رکھے گا اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش والواح

حضرت ابی خزامہؒ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا "میں نے حضرت محمد دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویز (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (وظائف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟ آپؐ نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

زکات سورۃ مزمل
ربیع الثانی

ربیع الثانی میں سورۃ مزمل کی زکات اس طرح دی جائیگی کے وقت تہجد میں غسل کے بعد وضو کیا جائے پھر دو رکعت نماز نفل بہ نیت ادائیگی زکات سورۃ مزمل پڑھی جائے اس کے بعد تہجد کے نوافل پڑھیں اور پھر سورۃ مزمل 21 بار پڑھیں اول آخر درود مزمل بھی اسی تعداد میں پڑھیں روزانہ 3 عدد تعداد میں سورۃ مزمل کم کرتے جائیں یعنی اب دوسرے روز 18 بار اور یہی تعداد درود مزمل میں پڑھا جائیگا۔ بالترتیب وآخری دن جو کہ زکات کی ادائیگی کا ساتواں دن ہو گا 21 عدد کھجور پر سورۃ مزمل کا ختم دیں اب آپ اس سورۃ مبارکہ کے عامل ہو چکے ہیں اس کی روحانی قوتوں سے فیض حاصل کر سکتے ہیں سورۃ مزمل سے متعلق تمام اعمال سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں روزانہ مداومت 3 بار کریں تا کہ عمل قابو میں رہے۔

ادارہ روحانیات

کسی بھی شہر میں رسالہ نہ ملنے کی صورت میں اس نمبر پر رابطہ کریں 03006368746



قارئین گزشتہ شمارہ فروری 2010ء میں صفحہ نمبر 3 پر ایک مضمون زیارات' بشارات' واقعات نبی کریمؐ میری نظر سے گزرا جس میں صاحب مضمون نے نبی کریم کا حلیہ مبارک اور واقعات زیارت نبی کریمؐ پیش کیے۔ مضمون پڑھ کر دل وجان سے درود پاک کی صدا نکلی پھر صاحب مضمون نے گزارش کی تھی کہ کوئی بھی شخص جسے زیارت نبی کریمؐ ہوئی ہو۔ ماہنامہ تحفہ روحانیات کے صفحات اُس کی زیارت کے واقعات کو شائع کرنے کیلئے حاضر ہیں اسی غرض سے اپنے ساتھ پیش آنے والا واقعہ زیارت نبی کریمؐ قارئین کی خدمت میں اس غرض سے عرض کر رہا ہوں۔ کہ قارئین کے دل میں آقائے دوجہاں کی محبت بڑھے اور روحانیت پیدا ہو۔

میرا معمول ہے کہ ہر وقت وضو بے وضو درود پاک کا ورد رکھتا اس کے علاوہ روزانہ کم وبیش 3 بار اول آخر درود شریف 1 بار سورۃ فاتحہ 3 بار سورۃ اخلاص پڑھ کر حضور پُرنور کی روح کو ہدیہ کرتا۔ بالخصوص جمعرات کی رات 1000 بار درود شریف لازمی پڑھتا ہوں۔ ایک بات اور کہ میری عادت اور وطیرہ رہا کہ کبھی قبلہ کی جانب منہ کر کے نہیں تھوکا اور نعوذ باللہ پیشاب وغیرہ یا بے ادبی کرنا تو بہت دور کی بات ہے اگر کبھی دوران سفر ایسی غرض ہو بھی جاتی تو نہایت احتیاط کرتا۔ میں گزارش کرونگا کہ مسلمان ہونے کے ناطے ایسی بے ادبی اور بے حرمتی سے لازمی بچا جائے۔

پیارے قارئین! میں حسب عادت اپنے معلومات سے فارغ ہو کر بستر پر لیٹا تو میرے نصیب جاگ اُٹھے۔ دیکھتا ہوں کہ چند لوگ درود پاک با آواز پڑھ رہے ہیں میں بھی درود پاک کا ورد شروع کر دیتا ہوں اس اثناء میں 1 ہستی پُرنور جلوہ گر ہوتی ہے۔ میں لوگوں سے پوچھتا ہوں کہ یہ کون ہیں تو جواب ملتا ہے کہ یہ نبی آقا ہیں۔ اسی وقت میری آنکھ کھلتی ہے تو زبان سے درود پاک جاری رہتا ہے۔ جو درود پاک میرے ورد میں رہتا۔

صلی اللہ علیہ وسلم

بیدار ہونے کے بعد میرے دل ودماغ میں وہم پیدا ہوا کہ کیا یہ واقعی زیارت نبی کریمؐ یا شیطانی دھوکہ پھر اچانک میرا ہاتھ ایک کتاب کی طرف بڑھا۔ جب اس کے صفحہ پلٹے تو یہ حدیث مبارکہ سامنے سے گزری جس کا مفہوم تھا کہ جس نے آقا بحر وبر فخر موجودات حضرت محمدؐ کو خواب میں دیکھا اس نے حقیقت میں آپ کو ہی دیکھا۔ شیطان ابلیس یہ طاقت نہیں رکھتا کہ وہ ایسا کرے ان الفاظ کو پڑھ کر میرا وہم دور ہو گیا اس بات کو کم وبیش 8 سال ہو چکے۔ حسب معمول درود پاک ورد میں ہے دعا گو ہوں کہ ہر مسلمان کو زیارت نبی کریمؐ ہو۔

ایک دوسرا واقعہ جو کہ اب سے 3 ماہ قبل پیش آیا میرا 10 سالہ بیٹا فیضان شاہ بخاری جسے نعتیں پڑھنے کا بہت شوق تھا اور بہت اچھا نعت خواں ہے اکثر اسلامی تہوار خصوصاً عید میلاد النبی پر خاص طور سے میرے بیٹے کو نعت خوانی کیلئے بلایا جاتا۔ اللہ تعالیٰ نے اُس کی آواز میں وہ سوز پیدا کیا ہے کہ سننے والا محو ہو جاتا ہے۔ میں نے در بالا واقعہ کا اب تک کسی سے بھی ذکر نہ کیا تھا ماسوائے اپنے ایک بہت قریبی دوست سے یقیناً میرے اس واقعے کا میرے دوست کے علاوہ کسی کو بھی علم نہیں۔

میرا بیٹا ایک روز صبح اُٹھا اور کہنے لگا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ غیب سے ایک آواز آئی کہ درود شریف پڑھو۔ آقا دوجہاں تشریف لا رہے ہیں پھر میں نے ایک نورانی بزرگ کی زیارت کی جن کی ریش مبارک سفید اور پُرنور چہرہ سفید لباس میں مزین تشریف لا رہے ہیں۔ پھر کسی نے کہا کہ یہ حضرت محمدؐ ہیں۔ اپنے بیٹے کی زیارت کا سُن کر خوشی کے آنسو جاری ہو گئے اور میں نے اُس کی آنکھوں کو بوسہ دیا اور کہا کہ آپ جو نعت کا ذوق وشوق رکھتے ہو یہ اُسی کا انعام ہے اللہ تعالیٰ کی جانب سے آپ کو وہ انعام دیا گیا ہے جو کہ بہت کم لوگوں کے نصیب میں آتا ہے۔

(نوٹ) قارئین تحفہ روحانیات! زیارت نبی کریمؐ کوئی معمولی بات نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وہ خاص انعام ہے جو کہ اُس کے گنے چنے بندوں کو ہی نصیب ہوتا ہے۔ اگر آپکو زیارت نبی کریمؐ ہوئی ہو تو وہ اپنا واقعہ اس کالم میں شائع کروا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی تاریخی مستند واقعہ زیارت' بشارت' نبی کریمؐ کے بارے میں آپ کے پاس ہے تو ہمیں ارسال کریں۔ ہمیں آپکی تحریر کا انتظار رہے گا۔ (ادارہ)

سورۃ مزمل کے خواص

تحریر: ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا

(ترجمہ) بے شک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور گلے میں پھنستا کھانا اور دردناک عذاب (آیت نمبر: 12-11)

قارئین تحفہ روحانیات! گزشتہ آیت مبارکہ میں باری تعالیٰ نے نبی کریمؐ کے اُن حالات کی جانب اشارہ فرمایا۔ جس میں کافر آپؐ کو کاہن، شاعر، ساحر، مجنون جیسے مکروہ اور نازیبا الفاظ استعمال کرتے تھے۔ یہی کافر آپؐ سے مذاق کرنا جھوٹے الزام تراشنا غلط تہمتیں لگانا۔ ان کا محبوب مشغلہ بن گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے محبوب! یہ جو کچھ بکتے ہیں انہیں بکنے دو ان کی جانب سے روئے انور پھیر لو ان کی گستاخیوں اور اذیت رسانیوں کا انتقام لینے کا خیال بھی قلب مبارک میں نہ گزرے آپؐ نے اپنے سب کام میرے سپرد کر دیئے ہیں۔ اب آپؐ کو فکر کی کوئی ضرورت نہیں میں ان سے خود نبٹ لوں گا۔ اسی بات کے تسلسل کو آگے بڑھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اے محبوبؐ! آپؐ نے مجھ پر توکل کر لیا اور مجھے اپنا کارساز بنا لیا اب آپؐ کو اس کی فکر کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ آیت مبارکہ کے نزول کے بعد میدان بدر میں کافر ذلیل و رسوا کر کے قتل کر دیئے گئے۔

اِنَّ لَدَيْنَآ

یہ حکم کے معنی میں آتا ہے۔

اَنْكَالًا

نکال کی جمع ہے۔ جس کے معنی بھاری بھرکم بیڑیاں جن کے وزن کی وجہ سے انسان کو چلنے پھرنے میں مشکل ہو اُس جانب اشارہ ہے۔ یہاں پر آگ کی بیڑیاں بھی مراد لی جاتی ہیں۔

وَّجَحِيْمًا

بھڑکتی ہوئی آگ یعنی ایسی شدید آگ جس کی تپش ہی شے کو جلا دے آیت مبارکہ میں اس آگ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

یعنی ایسا کھانا جسے سے پھندہ لگے نہ اندر اترے گا نہ باہر نکلے گا۔ ابن جریر اور ابن الدنیا نے اس کو آگ کی صفت میں شمار کیا ہے لیکن حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ضریع۔ (سینڈھ یا تھوہر) دوزخ کے اندر کانٹے دار جھاڑی کی طرح ایک چیز ہوگی جو کہ ایلوے سے زیادہ تلخ، مردار شے سے زیادہ بدبودار اور آگ سے زیادہ گرم ہوگی۔ جب دوزخی کو کھلائی جائیگی تو نہ پیٹ میں جائیگی نہ منہ تک لوٹ کے آئیگی یعنی بیچ میں ہی اٹکی رہیگی جس کی وجہ سے بھوک بھی نہ ختم ہوگی۔

وَّعَذَابًا اَلِيْمًا

اور دردناک عذاب آیت کے ان کلمات کا اشارہ اُس جانب ہے کہ جب روز قیامت یہ کافر رب باری تعالیٰ کے حضور پیش کیے جائینگے تو انہیں مذکورہ بالا عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا۔ ابن ابی الدنیا نے حضرت حذیفہؓ کی مرفوع روایت نقل کی ہے کہ دوذخیوں پر آگ کے سانپ اور بچھو گریں گے ان میں سے ایک سانپ مشرق میں پھونک مارے گا تو مغرب والے جل جائیں گے اور اگر ان میں سے ایک بچھو اس ظاہری دنیا کو کاٹ لے تو سب جل کر راکھ ہو جائینگے وہ سانپ اور بچھو دوذخیوں پر گریں گے اور ان کے گوشت و پوست کے درمیان داخل ہونگے۔

مسلم نے روایت حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کیا ہے کہ دوذخیوں میں سب سے ہلکا عذاب اُس شخص کو ہوگا جس کے دونوں چپل اور (چپلوں کے) تسمے آگ کے ہونگے جس کی وجہ ہانڈی کے اُبال کی طرح اس کا دماغ کھولے گا وہ خیال کرے گا کہ اس پر سب سے سخت عذاب ہے۔ حالانکہ اس پر سب سے ہلکا عذاب ہوگا۔

آخرت کے اس عذاب کی ایک قسم ایسی بھی ہے کہ جو ایسا دکھ دینے والا ہوگا کہ جس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا اور نہ ہی اس کی حقیقت پہچانی جا سکتی ہے۔ ماسوائے حق سبحانہ تعالیٰ کے اسی کو اس کی حقیقت معلوم ہے۔ ابھی حرب بن الاسود کی روایت ہے کہ آپؐ نے کسی شخص کو اس آیت کی تلاوت کرتے سنا تو جب اس نے پڑھا اِنَّ لَدَيْنَآ تو آپ کو غش آ گیا اور ایک اور روایت میں ہے کہ آپؐ نے خود پڑھا تو ایسا ہوا۔

مذکورہ بالا آیت کی روحانیت سے کام لینے کیلئے اسم باری تعالیٰ یا حکم یا صبور کی قوت سے مدد لی جا سکتی ہے۔ ویسے مکمل طور پر عمل شر میں یہ آیت اپنا تیزی سے اثر دکھاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ آیت مبارکہ عمل خیر میں بھی اپنی مثال آپ ہے خصوصاً تسخیر خلق کیلئے آیت مبارکہ اپنا خاص مقام رکھتی ہے۔ ذیل میں تسخیر خلق کو تسخیر و خاص کے دو عمل پیش کیے جا رہے ہیں۔

برائے تسخیر خاص

کسی خاص شخص کی تسخیر کیلئے آیت مبارکہ کے تین حروف د، ی، ن جس کے کل عدد خالص ابجد قمری 66 بنتے ہیں جس کا اسم الٰہی اسم ذات اللہ ہے وقت شرف زہرہ میں یا زہرہ عطارد تسدیس و تثلیث یا قمر زہرہ تسدیس و تثلیث کی نظر میں طالب و مطلوب کے اعداد ابجد قمری میں اسم ذات کے عدد برآمد کر کے مربع بادی پُر کریں۔ روزانہ آیت مبارکہ 226 بار ورد میں رکھیں انشاءاللہ جلد ہی مقصد پورا ہوگا اور اگر فوری حاضری مطلوب چاہتے ہوں تو اس مربع کو چاندی کے چراغ میں آتشی چال سے پُر کریں اور میٹھے تیل میں یہ چراغ ساعت زہرہ سعد میں جلائیں اور رُخ خانہ مطلوب کی جانب ہو اور 226 بار آیت مبارکہ کا ورد کرتے رہیں۔ انشاءاللہ جلد حاضری مطلوب ہوگی۔

برائے تسخیر خلق

آیت مذکورہ کی نورانی قوت سے کام لینے کیلئے آیت مبارکہ کے حصہ اول کے حروف نورانی ا،م،ی،ن،ک،ح،ل سے کام لے سکتے ہیں۔ ان حروف کا مجموعہ قمری 353 ہیں۔ ان کل اعداد سے متعلقہ اسم الٰہی **یا ماجد یا قادر** ظاہر ہوتا ہے اگر وقت شرف زہرہ میں آیت مبارکہ کے حروف نورانی کے مجموعہ قمری میں طالب و مطلوب کے اعداد قمری شامل کئے جائیں اور مربع بادی پُر کر کے پھل دار درخت سے باندھ دیا جائے تو انشاءاللہ تسخیر خلق حاصل ہوگی بشرط کے آیت مذکورہ کو روزانہ 353 بار ورد میں رکھا جائے۔

عمل بندش

کوئی بھی دشمن بے جا تنگ کرتا ہو زبان بندی کرنی ہو یا کسی کا دل دماغ مخالف رُخ میں سوچنے سے بند کرنا ہو یا کسی بھی قسم کی بد اعمالی مثلاً شراب، جواء، زنا یا گناہ کبیرہ سے روکنا مقصود ہو تو آیت مبارکہ کے حروف صوامت ا،ل،د،ک،ح،م،و کی قوت سے کام لے سکتے ہیں جس کے کل ابجد قمری 143 حاصل ہوتے ہیں۔ سیسہ کی دھات پر آیت مبارکہ کو دیواروں کی شکل میں لکھیں اور درمیان میں مقصد تحریر کریں اس کے بعد جفری قاعدہ کو استعمال کرتے ہوئے درج بالا حروف مبارکہ کی تکسیر دشمن کے نام ملفوظی حروف میں کرتے جائیں جب زمام برآمد ہو تو ہر سطر کو کاٹ کر سیاہ دھاگہ لپیٹیں۔ اس دوران لاتعداد بار آیت مبارکہ کا ورد کرتے جائیں کل سطور کو مٹی کی ہنڈیا میں بند کریں اس پر سیاہ کپڑا لپیٹ دیں قبرستان میں یہ ہنڈیا دفن کر دیں ہر قسم کا گناہ کبیرہ یا بندش ہو جاتی ہے۔

برائے غلبہ دشمن

آیت مبارکہ کے حصہ اول حروف خاکی د، ح، ل کا مجموعہ 72 ہے۔ ان کل عدد میں نام دشمن مع والدہ کے اعداد شامل کریں اور کل عدد میں مقصد کے عدد شامل کر لیں مثلاً اگر قوت غلبہ چاہتے ہوں تو یا قوی یا قابض کے عدد 1019 کا اضافہ کریں گے اور اگر دشمن کو ذلیل و خوار کرنا چاہتے ہوں تو یا مذل کے عدد 770 کا اضافہ کریں گے۔ کل اعداد کا مجموعہ کے مطابق قاعدہ نقوش سامنے رکھتے ہوئے مربع معکوس خاکی پُر کریں گے۔ نقش تیار ہونے پر پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ انشاءاللہ اس عمل کی برکت سے مطلوبہ مقصد پورا ہوگا۔

عمل خاص شرف زہرہ

حاجت چاہے کسی بھی قسم کی ہو یہ آیت مبارکہ پُر زور روحانی اثر رکھتی ہے مثلاً کسی بھی قسم کی بندش کا خاتمہ کرنا ہو رزق کو وسیع کرنے کی غرض سے حاجت طلب کرنی ہو یا بندش نکاح دور کرنی ہو یا امراض سے چھٹکارہ چاہتے ہوں یا روحانی ترقی کے خواہشمند ہوں یا بیرون ملک سفر میں حائل رکاوٹیں دور کرنا چاہتے ہوں جنات اور ارواح کو مسخر کرنے کی خواہش ہو یا تسخیر خاص و عام چاہتے ہوں کشف القبور یا بزرگوں سے روحانی فیض حاصل کرنے کی تمنا ہو اولاد نرینہ چاہیے غلبہ دشمن چاہتے ہوں یا جادو سحر سے نجات چاہیے دشمنوں پر اپنا خوف و تسلط طاری کرنا ہو غرض دینی و دنیاوی کوئی بھی نیک مقصد ہو آیت مبارکہ کی درج ذیل ترتیب و ترکیب پر عمل کرتے سے خواہش پوری ہوگی انشاءاللہ جلد ہی مقصد تکمیل کو پہنچے گا لیکن جب تک مطلوبہ مقصد حاصل نہ ہو دیئے گئے طریقہ سے ورد کو ہرگز نہ چھوڑیں۔

آیت مبارکہ اول حصہ سے عمل خیر اور حل المشکلات میں روحانی امداد حاصل کرنے کیلئے نقش مخمس 366 پُر کریں اس کے گرد اسمائے باری تعالیٰ بالحاظ حرف آیت یا اللہ یا نقی یا لطیف یا دیان یا یحیی یا کافی یا وہاب یا جبار یا حیی یا مذل تحریر کریں۔ آیت مذکورہ روزانہ بعد نماز عشاء 366 بار ورد کریں بعد مغفرت کی دعا کیلئے درج بالا اسمائے الٰہی کے ہمراہ سجدہ میں جا کر اپنی دعا اور حاجت طلب کریں۔ کوشش کریں کہ نقش کسی سعد نظر میں تیار ہو اور اگر اس نقش کو وقت شرف زہرہ میں تیار کیا جائے تو بہت زیادہ کارآمد ہوتا ہے۔ یہ نقش چاندی پر تیار کریں بعد تیاری کے بخورات کی دھونی دے کر دائیں بازو پر باندھ لیں۔ شرف زہرہ کے اس خاص وقت میں جو لوگ یہ نقش خود تیار نہ کر سکیں وہ ادارہ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

سید فخر الدین بلے

عرفان و تصوف جہان

تحریر:۔ محمد انور معین زبیری (ملتان)

کاروانِ انسانیت ابتدائے آفرینش سے رواں دواں ہے اور جب تک یہ دنیا اپنی قبائے رنگیں میں جلوہ گر ہے شیرازۂ آب و گل یونہی بنتا سنوارتا اور پھر بگڑتا رہے گا۔ لوگ آتے اور جاتے رہیں گے کن فیکون کا پیمان گردش میں رہے گا اس لئے کہ ہست و نیست' وجود و عدم اور بقا و فنا کا مرحلہ قسامِ ازل نے ہر ذات اور ہر شے کے لئے مقدر فرما دیا ہے۔ اس سے مفر کہاں مگر بعض ہستیاں ایسی بھی گزری ہیں جنہوں نے اپنے علم و عمل سے فکر و شعور کی ایسی شمعیں فروزاں کی ہیں جو قندیلِ آسمانی کی طرح اپنی روشنی جہانتاب سے دنیا کو اپنے چلے جانے کے بعد منور کئے ہوئے ہیں جنہوں نے اپنے منفرد اندازِ نگارش سے اپنی انشائے لطیف سے' اپنے حیران کن شعری ذوق سے قبائے علم و ہنر کو کچھ اس طرح زیب تن کیا کہ وہ سب کچھ جوان کا حاصلِ جستجو اور مرکزِ آرزو تھا انتہائی چابکدستی سے قارئین کو مسحور کر گیا۔ انہوں نے علم و ادب کے اس بے کنار سمندر کو اپنے ذہن کے نہاں خانوں میں کس طرح کشید کر لیا یہ ایک حیران کن تجربہ ہے۔

اندیشہ ہائے دور و دراز ہوں کہ اندیشہ ہائے قریب و قریں جب وہ کسی بھی صاحبِ خیر و خبر یا اہلِ علم و ہنر کی گرفت میں آ جاتے ہیں تو امر بن جاتے ہیں۔

کسی جبیں پہ شکن آئے ' کوئی برہم ہو
زبانِ خلق پہ جو کچھ ہے وہ سناتا جا

وہ یاسیت کے شاعر نہیں اور لگتا ہے کہ وہ انگریزی شاعری کے اس قول سے بھی متفق نہیں کہ "ہمارے شیریں ترین نغمات وہ ہیں جو غم و اندوہ کے مظہر ہیں"۔ وہ قلم کو جبر کے خلاف ایک موثر طاقت سمجھتے ہوئے اس کے دانشورانہ اور فنکارانہ' استعمال پر قادر ہیں۔

ظلمتِ شب میں جو صبح کے امکاں دیکھے
اس کا ایماں کوئی دیکھے کوئی ایقاں دیکھے

وہ اپنے قاری کے لئے نئی دنیا تشکیل دیتے ہیں اور سوچنے والوں کے لئے فکر و خیال کے نئے دریچے وا کرتے ہیں تاہم ان کی شاعری مقدار میں کم ہونے کے باوجود ابلاغِ افکار کا موثر وسیلہ ثابت ہوئی۔ ان کے کلام میں روانی کے علاوہ تجربہ بھی بولتا ہے۔ وہ پرانی روش سے ہٹ کر شعر کہتے ہیں۔ معاشرتی و معاشی ناہمواری سیاسی افراتفری اور ہر منفی اثرات سے بالاتر ہو کر تعمیری سوچ اور مثبت طرزِ فکر کے مالک ہیں۔ ان کے مطابق زندگی کے حقائق عمل کے متقاضی ہیں۔ اخلاقیات کی پاسداری ان کا شیوا رہا جس کی تبلیغ اپنے کلام میں جا بجا کرتے نظر آتے ہیں۔ دینوی و اُخروی مسائل سے نجات کا ذریعہ عشقِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور محبتِ اہلِ بیت اطہار کو سمجھتے ہیں۔

اب مجھے یہاں یہ لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں کہ تحریر کردہ مندرجہ بالا سطور میں جن خصوصیات و حقائق کا اظہا کیا گیا ہے اس کے حامل ملتان ذیشان کی عظمتوں کے نقیب' پہلودار شخصیت' ادیب و شاعر' صحافی' مقرر' مولف' تخلیق کار' دانشور اور صوفی صافی دل گویا کہ اپنی ذات میں انجمن ہوتے کے حوالے سے ایک بے پناہ ہمہ گیر' انتہائی چیدہ اور چنیدہ شخصیت سید فخر الدین بلے مرحوم و مغفور ہیں۔ انکی علمی فتوحات کے حضور خاموش خراجِ تحسین وارادت ہی پیش کیا جا سکتا ہے کہ یہاں ہم جیسوں کی لب کشائی سے بات کے سنورنے کی بجائے بگڑ جانے کا خطرہ ہے۔ ان کے عشقِ کتابی نے اس وحشت آباد ویرانے کو ایک روح پرور اور فردوس نظر علمی دبستان میں تبدیل کر کے رکھ دیا ہے۔ وہ اپنی ذات میں ایک انجمن ہی نہ تھے بلکہ ایک ادارہ بھی تھے۔ ایک متحرک کتب خانہ تھے۔ انہوں نے انجمن سازی بھی کی ادارے بھی ترتیب دیئے اور ادبی پڑاؤ کے ذریعے شعری تحریک کا سبب بھی بنے اور یہ ادبی پڑاؤ بھی ایک ذریعہ بن گیا اس نئی نسل کی شعری تربیت کا۔

علی گڑھ جیسے عظیم دارالتربیت اور دارالتعلیم کے بعد انہوں نے تجربے کے مدرسے میں طبیعت کے مکتب میں پیرِ خرد افروز کے سامنے فکر کے صحیفے سے بہت کچھ سیکھا۔ بہت دنیا دیکھی اس سیرِ دنیا میں سیر اِلَی اللّٰہ بھی ہوئی دل و دماغ کو روشنی بھی ملی صحیح عقیدے کا تحفہ بھی نصیب میں آیا اہل درد اور اہلِ حال صوفیا سے معرفتِ قلب اہلِ نظر سے معرفتِ نظر اور اہلِ عشق سے گدازِ عشق میسر آیا پھر سید فخر الدین بلے کی شخصیت کی تکمیل ہوئی۔ کون جانے کس گدڑی میں کونسا لعل ہے کس کان میں کونسا گوہر نایاب ہے کس عقل کو کتنی فراست عطا کی گئی ہے اور کس دل کو شورِ رومی اور سوزِ خسرو سے نوازا گیا ہے۔ جب انسان کو تصوف کی موشگافیوں کی توفیق ارزانی ہوتی ہے تو جب ہی اس گلِ سرسبد کی خوشبو سے ایک عالم مستفیض ہوتا ہے۔

سید فخر الدین بلے کو بحرِ معرفت سے "رنگ اور قول" کا گوہر آبدار عطا ہوا۔ انہوں نے حضرت امیر خسرو رحمتہ اللہ علیہ کی تخلیق قوالی کے آخر میں جو رنگ گایا جاتا ہے اس کی تجدید اور اس میں اضافہ کا کارنامہ سرانجام دیا۔ بقول معروف دانشور پروفیسر ڈاکٹر اسلم انصاری، فخر الدین بلے صاحب نے سات صدیوں کے بعد نیا رنگ دے کر تاریخی کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ اور بقول غزالیِ زماں رازیِ دوراں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمتہ اللہ علیہ قول کی جو نئی تصریحی تہذیب سید فخر الدین بلے نے فرمائی ہے وہ ان کی علمی قابلیت روحانی ذوق بالخصوص بارگاہِ سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے کمال محبت کی آئینہ دار ہے۔ قول کی تصریح صوتی تہذیب کا جو کام حضرت نظام الدین اولیاء نے حضرت امیر خسرو کے سپرد فرمایا تھا، بلے صاحب کی یہ نئی تصریحی تہذیب اسی کا تکملہ نظر آتی ہے۔ ان کا یہ کارنامہ بلاشبہ قابلِ داد اور موجب ستائش ہے۔ پیر حسام الدین راشدی اور انا میری شمل اور ڈاکٹر وزیر آغا جیسے اپنے دور کے محققین حضرات نے بھی بلے صاحب کے تصوف کے حوالے سے انوکھے انداز میں اس تحقیقی کام پر انہیں تصوف پر اہم اتھارٹی قرار دیا ہے۔ رنگ کا نمونہ دیکھئے۔

سات زمینیں ، سات فلک ہیں سات دھنک کے رنگ
سات سروں کی سنگیتا ہے، سرگم ہفت آہنگ
سارے۔گا۔ما۔پا۔دھا۔نی۔دھا۔پا۔ما گا۔نی۔سا رنگ
لکھ چوبیس ہزار سجیلے لے کر آئے رنگ
رنگینی پر مہاراج کو رب نے دی فرہنگ
اک دروازہ سات جھروکے مولا ہفت اورنگ
اک علامت مرکز کی چھ سمتوں کے سرہنگ

سات سو سال سے قوالی کی محفلوں میں حضرت امیر خسرو علیہ الرحمہ کا مقبولِ عام "قول ترانہ" اور رنگ گایا جا رہا ہے۔ قول امامِ انبیاء محبوب رب العالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سے مشتق ہے۔ "من كنت مولى فعلي مولا" سید فخر الدین بلے نے اس قول میں جو تصریح کی ہے اس کا نمونہ بھی ملاحظہ فرمائیے۔

اللہ تو واللہ " ھو اللہ احد " ہے
وہ قادرِ مطلق ہے وہ خالق ہے صمد ہے
احمد میں ادھر " میم " اُدھر " مِنّی و منت "
اک پردہ ادراک ہے اک عقل کی حد ہے

انہوں نے قول کی تصریح بھی کی ہے۔ تہذیب بھی کی ہے اور تضمین بھی کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سید نصیر الدین نصیر گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ نے کتنی اچھوتی داد دی ہے بیشک اہلِ علم و دانش کے فرمودات بھی عام گفتگو نہیں ہوتی پیر سید نصیر الدین نصیر رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا "حضرت امیر خسرو کے بعد قول ترانے کی تخلیق کا اعزاز دوسری بار ملتان کا مقدر بنا ہے کہ حضرت امیر خسرو نے بھی یہ کارنامہ ملتان ہی میں انجام دیا تھا"۔ 1976 میں وفاقی وزیر مذہبی امور مولانا کوثر نیازی اسلام آباد کی ایک محفل میں سید فخر الدین بلے کا یہ قول اور رنگ سن کر ششدر رہ گئے اور کہا کہ بلے صاحب کی شخصیت کا یہ رخ میرے سامنے آج آیا ہے۔ ذرا نمونہ بھی دیکھتے چلیں کہ سید فخر الدین بلے نے کس سلیقے اور کس کاوشِ روحانی کے ذریعے قول کی تصریح کی ہے۔

معراجِ نبی برحق، معراجِ علی برحق
ہے کعبہ مولا میں بردوشِ نبی مولا
من کنت مولا فعلی مولا + من کنت مولا فھذا علی مولا

اقرارِ منم بلے من بندہ مولانی
اللہ و نبی مولا واللہ علی مولا
من کنت مولا فعلی مولا + من کنت مولا کنت
مولا فھذا علی مولا

اس قول پر جو داد حضرت پیر سید نصیر الدین نصیر رحمتہ علیہ نے بیساختگی کے ساتھ دی تھی وہ قابلِ توجہ ہے "سبحان اللہ سبحان اللہ۔ بلے بلے بلاشبہ بلے صاحب کا یہ قول قابلِ تحسین وہ آفرین ہے اور موجبِ صد ستائش تاریخی کارنامہ ہے"۔

بلاشبہ سید فخر الدین بلے جو حضرت خواجہ غریب نواز خواجہ بزرگ اجمیری خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ کی اولاد میں سے ہیں انہوں نے خانوادہ چشتیہ کی روایات میں بہت خوب اضافہ کیا ہے۔

انہوں نے صوفیانہ شاعری پر توجہ دی تو اس کمال تک پہنچے

دیکھن میں تو ہر ڈھولے کا الگ الگ ہے رنگ
رنگ الگ آہنگ الگ اور الگ الگ ہیں ڈھنگ
آؤ سکھیو مل کر کھیلیں رنگ سجن کے سنگ

کی موسیقیت عقل و خرد کو کیسے باطنی سرور سے سرشار کرتی ہے ایک روحانی کیف ہے جو سرتال سے نشاطِ قلب و نظر بن جاتا ہے۔

شاعری کا کمال اگرچہ فکرِ عمیق اور معانی دقیق میں ہے مگر اندازِ بیاں کی جدتِ اظہار اور ندرتِ احساس نہ ہو تو ایسی شاعری مقبول و معتبر نہیں ہو سکتی۔ شاعر کے لئے لازم ہے کہ معاشرے کی سوچ اور پسند و ناپسند سے آگہی رکھتا ہو کیونکہ یہ امر تخلیقی عمل کے لئے ناگزیر ہے۔ جناب طفیل ہوشیارپوری نے لکھا ہے کہ سید فخر الدین بلے کی زندگی کی بھرپور تصویر اس شعر میں مصور ہوگئی ہے۔

تلاشِ رزق ہو یا جستجوئے معرفت بلے
ہماری زندگی شعروادب یوں بھی ہے اور یوں بھی

انکی ایک نظم ''بازیافت'' میں دیکھئے جس مین وہ اپنی تمناؤں کا کس چونکا دینے والے انداز میں اظہار کر رہے ہیں۔

حرا سے نسبت یہ چاہتی ہے + کہ بابِ حکمت پر بیٹھ جاؤں
ادھر ہوا سے کوئی پیام آئے + پیام روح الامین لائے
اور اسکے ذریعے ...... میں اپنے اشکوں کے جام بھیجوں
سلام بھیجوں ...... اور اس سے پہلے کہ خون چکیدہ سحر کو دیکھوں
حجاب اٹھے ...... میں خود کو دیکھوں ...... میں خود کو جانوں
میں خود سے ۔بولوں ...... میں خود کو تولوں ...... میں خود کو سمجھوں
میں خود کو پرکھوں ...... میں خود کو سوچوں ...... میں خود کو لکھوں
میں خود کو ڈھونڈوں ...... میں خود کو پاؤں

اس مٹی کا قرض چکانے کے لئے بھی وہ کتنے فکر مند رہے ہیں

جیتے جی اس مٹی کا قرض چکانا مشکل + بڑھ جائے گا قبر میں جاکر اس مٹی کا قرض

ایک اور غزل کے دو شعر دیکھیے یہ میرے ان دعوؤں کی تائید میں ہیں۔ جو میں نے بلے صاحب کے کلام سے متعلق کئے ہیں

ازلِ سے عالمِ موجود تک سفر کر کے
خود اپنے جسم کے حجرے میں اعتکاف کیا
خدا گواہ کہ میں نے خود آگہی کے لئے
سمجھ کے خود کو حرم عمر بھر طواف کیا

یہ شاعری کی نئی جہتیں ہیں' نئے مفاہیم ہیں جو ہمیں کہیں اور نظر نہیں آتے

سید فخر الدین بلے نے اپنی زندگی کا ایک بہت بڑا عرصہ ملتان میں بسر کیا اور اپنے کلام کے ذریعے ملتان کی رہائش کا حق بھی ادا کیا۔ انکی نظم ''ملتان ما '' میں الفاظ کا چناؤ' تراکیب کا استعمال اور شاعری کا کمال ملاحظہ فرمایئے ۔چند اشعار

تاریخ سے پہلے کے زمانوں میں بھی ملتاں
تھا زندہ و رخشندہ و تہذیب بدا ماں
دنیا کے ہنر مندو سلاطین زمانہ
صدیوں رہے اس شہر کے منت کشِ احساں
جو اسکی قدامت پہ جھگڑتے ہیں سن لیں
رگ وید ہے اس شہر کی تہذیب پہ نازاں
اور اسکی جلالت کا یہ عالم تھا کہ لاہور
تھا عہد میں ہجویری کے اِک قریہ ملتاں
ولیوں کا مدینہ اسے کہتے ہیں کہ یہ شہر
ہے جلوہ گہہ منزلتِ خاک نشیناں

سید فخر الدین بلے نے جدید شاعری کی صنف ''ہائیکو'' میں بھی طبع آزمائی کی ہے۔ فرماتے ہیں۔

اسنے پوچھا علوم کتنے
میں نے بھی اس سے یہ سوال کیا
آسماں پر نجوم کتنے ہیں

دیکھا آپ نے کتنا منفرد انداز ہے۔ بات کہنے کا کیا انوکھا سلیقہ ہے۔ سید فخر الدین بلے کا۔ ایک قطعہ ہے۔

عقل و احساس کو معکوس نہ ہونے دونگا
فکر کو شعر میں ملبوس نہ ہونے دونگا
مجھ پہ جو کچھ بھی گزرتی ہے میری جانِ وفا
انتقاماً تجھے محسوس نہ ہونے دونگا

اس قسم کی قادر الکلامی کے مظاہر ان کے کلام بلاغت نظام میں اکثر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ان کے مندرجہ ذیل شعر نے تو جوش ملیح آبادی جیسے عظیم شاعر کو بھی چونکا دیا تھا اور جوش صاحب نے فرمائش کر کے یہ شعر بار بار سنا۔

اپنی کتابِ زیست کی تنقید کے لئے
آخر میں چند سادہ ورق چھوڑ جاؤنگا

جناب بلے کی اس اس سے بڑی انفرادیت اور کیا ہوگی کہ انہوں نے علی گڑھ کی تربیت گاہ میں ایک طالب علم کی حیثیت سے مولانا حسرت موہانی رحمتہ اللہ علیہ جیسے عظیم غزل گو اور جوش جیسے جسیم نظم گو کے ساتھ اور دیگر مشاہیر شعراء کے ساتھ مشاعرے پڑھنے کا اعزاز حاصل کیا۔ وہ انگریزی اردو فارسی اور ہندی پر یکساں عبور رکھتے تھے۔ انہوں نے شاعری میں جدت پیدا کی اور جدیدیت کو رواج دیا ۔ تاریخِ عالم پر کیا بھرپور تبصرہ کر گئے ہیں۔

تاریخ کے لمحوں نے وہ دور بھی دیکھا ہے
لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

ڈاکٹر مولوی عبدالحق۔ فراق گورکھپوری۔ پروفیسر جگن ناتھ آزاد۔ رشید احمد صدیقی۔ حضرتِ جگر مراد آبادی۔ علامہ خیر بہوری۔ جوش ملیح آبادی۔ مصطفیٰ زیدی دنیائے علم وادب کے بڑے نام ہیں یہ وہ چیدہ اور چنیدہ شخصیات ہیں جنہوں نے سید فخر الدین بلے کے کام ان کے کلام اور ان کی نثری تخلیقات پر اپنی اپنی پسندیدگی کے ساتھ حیرت کا بھی اظہار کیا ہے اس امر پر کہ اپنی دفتری اور نجی مصروفیات یعنی محکمہ تعلقاتِ عامہ واطلاعات کی رات دن کی سرگرمیوں کے باوجود علمی۔ ادبی تحقیقی کاموں کے لئے واقعی وہ پچیسواں گھنٹہ نکال ہی لیتے تھے۔ ملتان میں پچیس روزہ جشنِ تمثیل جیسا انفرادی کارنامہ سید فخر الدین بلے ہی کر سکتے تھے جس پر آج تک اہلِ فن حیرت زدہ ہیں وہ ایک کثیر الجہت شخصیت اور علم وادب کی آبروئی حوالوں سے تھے۔ صحافت وثقافت کے فروغ اور فنونِ لطیفہ کی آبیاری کے حوالے

سے ان کی زندگی کا ہر پہلو بہت دلچسپ، وقیع، سرفراز اور سربلند رہا ہے۔
اس خود غرضی اور بدنیتی کے دور میں جو متعصبانہ رویئے ہیں اور جو منافقانہ تعلق کا رنگ ہے اس پر ان کا تبصرہ ایک چھوٹی بحر کے شعر میں دیکھئے کیا کمال کیا ہے۔

ہم نے اے دوست خود کشی کے لئے
آستینوں میں سانپ پالے ہیں

اور جب بلے صاحب کے قلبِ رقیق کو عشقِ رسول کی تپش نے جلا بخشی تو اس بحرِ ناپیدا کنار کی موجوں کی نذر ہو کر رہ گئے اور پتہ نہیں کس عالمِ تحیّر میں کیا انوکھی لغت کہہ گئے ہیں اور کس توجیہہ کے ساتھ

ہے خوفِ خدا! انکو خدا کہہ نہیں سکتے
کچھ اور مگر اسکے سوا کہہ نہیں سکتے
الا کو اگر لا سے جدا کہہ نہیں سکتے
حق بات بہ اندازِ ثناء کہہ نہیں سکتے
الفاظ جھجکتے ہیں لرزتے ہیں معانی
کچھ اور بجز صلِ علیٰ کہہ نہیں سکتے

سید فخر الدین بلے بہت خوش لباس خوش گفتار اور محبتوں کے سفیر تھے۔ اپنی بے پناہ شفقتوں سے ایک عالم کو اسیر کر گئے ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہو کر انسانیت کے درد کا درس دے گئے ہم جیسے لوگ ان کے بچوں کی طرح تھے۔ اب ان کے دستِ شفقت کے لمس سے محرومی اکثر بہت دکھی کر دیتی ہے ان کی یادگار مودت و محبت...... بس ایک دھوپ تھی ساتھ گئی آفتاب کے۔ جو شخص علم و ادب، شعور و معرفت، صحافت و ثقافت، شعر و ادب کو اتنا کچھ دے گیا مگر اپنے لئے ایک مکان بھی مہیا نہ کر سکا۔ عمر خیام نے کہا تھا۔

آناں کہ محیطِ فضل و آداب شدند
در جمعِ کمال شمعِ اصحاب شدند
رہ زیں شبِ تاریک نبردند بہ روز
گفتند فسانہ ای و در خواب شدند

یعنی وہ لوگ جو تمام علوم سے آشنا ہوئے اور حقیقت میں علم و فضل کی منازل کو طے کیا اور عام لوگوں کے درمیان شمع کی مانند رہے انہیں روشنی مہیا کرتے رہے اور انہیں درسِ محبت دیتے رہے۔ پھر بھی اس دنیا سے اپنی تمام تاریک شب کے لئے دن کی روشنی حاصل نہ کر سکے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ عمر خیام کی یہ رباعی محترم و مکرم بلے صاحب پر پوری طرح صادق آتی ہے۔

اس مضمون کا اختتام بلے صاحب ہی کے ایک لافانی شعر پر کرتا ہوں۔

الفاظ و موت و رنگ و تصور کے روپ میں
زندہ ہیں لوگ آج بھی مرنے کے باوجود

جنات کی چوکی

تحریر: صوفی نیاز لودھی
بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی
ملتان

قارئین کرام حاضرات کے بے شمار عمل آپ نے سنے ہونگے اس کے علاوہ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات میں بھی کئی اعمال جو کہ حاضرات سے متعلق شائع ہوتے ہیں۔ ہر صاحب علم اپنے علم اور روحانیت کے بل بوتے پر علمی کاوشوں کو بروئے کار لاتے ہوئے قارئین کی خدمت میں مجرب اعمال رسالہ ہذا کی معرفت متعارف کرواتا ہے۔ قارئین روحانیات کی خدمت میں ایک مجرب عمل جس میں جنات کے بادشاہ کی حاضری ہوتی ہے یہ اپنے قبیلہ کا سردار ہے۔ چار محافظین کے ہمراہ حاضر ہوتا ہے جیسا کہ قارئین اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ جنات سے متعلق کوئی بھی عمل ہو دوران عمل وظیفہ بہت خوف اور ڈر آتا ہے اگر درست راہبر کی پشت پناہی ہو تو کوئی ڈر خوف کی بات نہیں۔ عمل پیش کرنے سے قبل صرف اتنا عرض کرونگا کہ بغیر اجازت اس عمل کو نہ کیا جائے کیونکہ اجازت اس لفظ کا نام ہے کہ اگر صاحب وظیفہ میں چلہ کشی سے متعلق بنیادی قواعد معلوم ہونگے اور روحانیت بیدار ہوگی تو یقیناً وظیفہ کا اثر بھی ملتا ہے لیکن اگر پہلی سیڑھی پر قدم رکھنے والے شخص کو آخر سیڑھی پھلانگنے کیلئے کہہ دیا جائے تو وہ یقیناً منہ کے بل گرے گا۔

آغاز عمل سے قبل لوازمات عمل اور قواعد عمل کا خاص خیال رکھیں۔ یہ ایسا عمل ہے کہ اگر جناتی مریض پر بغیر وظیفہ کہ بھی کیا جائے تو اس وظیفہ کے ماتحت جنات اس مریض پر بھی حاضر ہوتے ہیں لیکن ایسا کرنے سے گریز کریں صرف قاعدہ کے مطابق ہی عمل کو انجام دیں۔

بروز منگل شروع کریں 21 دن مسلسل پرہیز ترک حیوان۔
روزانہ 7 عدد گلاب کے پھول سات رنگ کی مٹھائیاں رکھیں۔
عمل تنہائی میں پڑھیں۔
شیشہ کوش اپنی فوج کے ساتھ حاضر ہوگا۔
حصار۔ تین مرتبہ آیت الکرسی۔
رات زوال کے ٹائم یعنی 11:45 پر شروع کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عَقُلَمَ عَقُلَمَ عَقُلَمَ عَقُدُوسِ عَقُدُوسِ قُرِیشُ قُرِیشُ هَبسِ هِیبلک فَااَقبُوُ فِیهَا وَالغَاعُورَن و جنودُ ابلیسَ اَجمَعُون

بستم بستم بستم بمهر سلیمان ابن دائود علیه السلام

لا اله الا الله محمد رسول الله۔

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

زہرہ مریخ تثلیث

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
8	سوموار	11:25 تا 12:24	16:21 تا 17:21	جنوب مغرب		

قائم مفاہمت

(مقصد عمل) مرد و عورت میں صلح کرانے کے لیے یا ایسے پریشان افراد جو کہ اپنی بیوی کے ہاتھوں تنگ ہوں کہ وہ چرب زبان اور نافرمان ہو یا ایسی خواتین کہ جن کے شوہر عیاش طبعیت اور زیادہ غصہ والے ہوں آج اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ (عمل) **یا رحمن یا رحیم یا کریم یا ولی** کا ورد سوا پاؤ مکھن کی ڈلی پر 721 بار کریں اول آخر درود شریف 21 بار پڑھیں۔ بعد ورد اس مکھن کو کسی بھی طرح اُس شخص کو کھلا دیں جس سے اپنا مقصد حاصل کرنا چاہتے ہوں، اس عمل کی برکت سے وہ شخص مکمل طور پر صاحب عمل کے لیے مسخر ہو جائے گا۔

عطارد مشتری قران

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
8	سوموار	08:27 تا 09:30	12:27 تا 13:24	جنوب مغرب		

حل المقاصد

(مقصد عمل) ستاروں کی اس سعد ترین نظر میں آپ اپنے ہر نیک مقصد کے لئے عمل کر سکتے ہیں بشرط ہے کہ آپ کی نیت خالص ہو میں کامیابی کے لئے یقین کامل پہلی شرط ہے آپ کی زندگی کا ہر مقصد شادی بیاہ، روزگار، مقدمہ گھریلو لڑائی جھگڑے وغیرہ کے حل کے لئے اس عمل سے مکمل فائدہ لے سکتے ہیں۔ (عمل) 2 رکعت نماز صلوۃ الحاجات + 21 بار درود شریف + 21 بار آیت مبارکہ ان اللہ علیٰ کل شی قدیر + 21 بار درود شریف ہر روز بعد نماز فجر 21 بار اسی طرح آیت مذکورہ کا ورد کریں جلد ہی مطلوبہ مقصد پورا ہوگا۔ آیت مذکورہ کو 107 بار کاغذ پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر بھی باندھ لیں۔ نیچے اپنا مقصد دعائیہ انداز میں لازمی لکھیں۔

زہرہ زحل مقابلہ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
9	منگل	11:30 تا 12:27	15:21 تا 16:19	شمال مغرب	22:23 تا 23:24	شمال مشرق

خاتمہ تعلقات

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت ایسی عورتیں جو بدکاری اور غیر شرعی فعل کی مرتکب ہو یا جو زبان درازی بہتان اور اسی قسم کے دوسرے گناہوں میں مبتلا ہوں ان کو سزا دینے یا ان کو بد اعمال سے باز رکھنے کے لیے عمل کیا جا سکتا ہے یا مرد اور عورت کو سزا دینے کے لیے یا ان کے ناجائز تعلق کو ختم کرنے کے لیے عمل کیا جا سکتا ہے۔ (عمل) دیئے گئے وقت میں گدھا، گھوڑا، کتا یا بلا وغیرہ یا کسی بھی حرام جانور کی ہڈی پر اس طلسم کو پڑھ کر آگ میں ڈال دیں۔ اور جب تک یہ ہڈی جل کر خاکستر نہ ہو اُس وقت تک ان طلسماتی الفاظ کو پڑھتے رہیں جب ہڈی جل جائے تو اُس کی راکھ کو اُٹھا کر اُس مکان میں یا اُس جگہ پر پھینک دیں جہاں پر ایسا بدکار شخص رہتا ہو ان شاء اللہ چند ہی یوم میں وہ شخص اپنی بدکاری سے باز آ جائے گا پڑھتے ہوئے اُس شخص کا تصور اور اپنے مقصد کا دھیان رہے وہ طلسم جو اِس وقت پڑھا جائے گا وہ یہ ہے **اھطم فشز ھب ھب لا مھو لا ھتا**۔ نقش بنانے کے لیے 442 عدد کا مربع آتشی اس ہڈی پر لکھیں نیچا اپنا مقصد تحریر کریں۔ بدکار شخص کا نام اگر متبرک ناموں میں سے ہے تو نام لکھنے کی بجائے اس وقت صرف اُس شخص کا تصور کیا جائے اور اگر نام متبرک نہیں ہے مثلاً گلو، بالا، کالا وغیرہ یعنی عرف عام مشہور ہے تو یہی لکھا جائے گا۔

اس مضمون میں شائع کی گئی سمتوں کی جانب اپنا رُخ کریں گے تو رجال الغیب آپ کی پشت پر ہونگے۔

عطارد شمس قران

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
14	اتوار	06:36 تا 07:34	13:23 تا 07:34	مشرق	22:23 تا 23:24	جنوب مغرب

حصول مقاصد

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر علم و عقل تحریر و قلم کی قوت کو بڑھانے کیلئے یا عدالتی فیصلے اپنے حق میں کرنے کیلئے یا وراثتی جائیداد میں حصہ حاصل کرنے کیلئے کام دیتی ہے۔

(عمل) متذکرہ بالا نظر کے تحت ساعت شروع ہوتے ہی سورۃ القریش 21 بار ورد کریں بعد ورد مکمل ہونے کے کاغذ اور قلم پر دم کریں۔ اگر نقش بنانا چاہتے ہوں تو سورۃ القریش کے اعداد قمری 6304 میں اپنے مقصد کے اعداد شامل کریں اور نقش مربع آتشی چال سے پُر کریں۔ اس نقش کو پھل دار درخت سے باندھ دیں۔ روزانہ سورۃ القریش 21 بار ورد کریں اور حاجت طلب کریں انشاءاللہ چند یوم میں ہی اس خاص نظر کے تحت کیے گئے عمل کے اثرات ظاہر ہونگے سورۃ القریش میں وہ خاصیت ہے کہ متذکرہ بالا تمام مقاصد کا حصول ہوتا ہے۔

عطارد مریخ تثلیث

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
18	جمعرات		14:23 تا 15:22	شمال مغرب		

دفع بلڈ پریشر

(مقصد عمل) ایسے مریض جو کہ بلڈ پریشر ہائی یا بلڈ پریشر لو کا شکار ہوں کئی علاج کروانے کے بعد بھی شفا حاصل نہ ہو رہی ہو آج کے دن کے عمل کی قوت سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ (عمل) مریض کے قد کے برابر ایک سرخ رنگ کی ڈوری لیں۔ اس ڈوری پر حروف صوامت جو کہ بندش کے لیے استعمال ہوتے ہیں 13 بار پڑھ کر 1 گرہ لگا دیں لیکن پڑھتے وقت اپنے سانس کو روک لیا جائے اسی طرح کچھ فاصلے پر دوسری گرہ لگائی جائے لیکن اس وقت میں اس مریض کو اپنے سامنے لٹائیں ایسے ہی اس ڈوری پر 13 گرہ لگائیں اور یہ ڈوری مریض کو پہننے کے لیے دے دیں حیرت انگیز طور پر دیکھا گیا ہے کہ مریض کو دوبارہ بلڈ پریشر کی شکایت نہیں ہوتی ہے۔ نقش بنانے کے لیے عدد 543 کو چاروں چالوں سے مربع میں پر کریں نیچے مقصد تحریر کرنے کے بعد خا کی نقش مریض کو پہننے کے لیے دیں جبکہ باقی تین نقش اپنے اپنے عناصر میں استعمال کریں۔

مریخ زحل تسدیس

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
23	منگل	06:19 تا 07:19	11:21 تا 12:22	جنوب مغرب	19:25 تا 19:24	مغرب

دفع بزدلی خوف

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت ایسے افراد جن کی فصل کسی بیماری کی وجہ سے خراب ہو جاتی ہو یا وہ افراد جو کہ زیادہ عمر ہونے کے باعث خون کی کمی کا شکار ہوں یا وہ افراد جن کے دل میں بزدلی اور خوف بے انتہا ہو آج سیاروں کی اس نظر سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ (عمل) عمل کے لیے دو انچ لمبائی چوڑائی کا ٹین کا ٹکڑا لیں اس کے کنارے گول کرنے کے بعد اس پر **یَاحُیِی یا ممیتُ** اسمائے حسنیٰ اس طرح تحریر کریں کہ پہلے ان اسمائے حسنیٰ کے ایک ایک حرف کو علیحدہ علیحدہ ایک دوسرے کے فاصلے سے لکھیں۔ مثلاً ح ی ی م م ی ت ان حرف میں اپنا مقصد مثلاً "دفع بیماری" ہے تو اس نام کے حرف کو بھی ایسے ہی الگ الگ کر کے ایک حرف کے بعد عمل لکھ دیں جو اس طرح سطر بنے گی ح د ی ف ی ع م ب م م ی ا ت ر ی اسی وقت میں ان دونوں اسمائے حسنیٰ کو ملا کر 1100 بار ورد کریں اول آخر درود شریف 11 بار پڑھیں اور اس لوح پر پھونک دیں فصل کی خرابی کا ڈر خوف ہو تو کھیت میں اس لوح کو لٹکا دیں خون کی کمی بزدلی اور خوف کی کیفیت ہو تو سیدھے بازو پر اس لوح کو باندھ لیں بعد عمل روزانہ ان دونوں اسمائے حسنیٰ کا ورد 108 بار کریں انشاءاللہ دوبارہ نہ تو فصل خراب ہوگی اور نہ ہی خون کی کمی ہوگی اور نہ ہی دل میں بزدلی اور خوف کی کیفیت ہوگی یاد رہے کہ لوہے کی تختی پر یہ لفظ لوہے کی قلم (کیل) سے کندہ کیے جائیں۔

عطارد زحل مقابلہ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
18	جمعرات	10:25 تا 11:25	12:24 تا 13:23	شمال مغرب	19:21 تا 20:20	مشرق

عمل شر

(مقصد عمل) آج کا یہ عمل عمل شر میں استعمال ہوتا ہے گذشتہ کالم میں بھی کئی بار ذکر کیا جا چکا ہے کہ عمل شر نہایت تیز اثر مگر خطرناک ہوتے ہیں ناجائز جگہ پر استعمال کیے جائیں تو اس کے نتیجہ میں خود عمل کرنے والے کو سزا بھگتنی پڑتی ہے موکلات اور جنات جب تک عمل کرنے والے کو

(نوٹ) مضمون ہذا میں عمل شر سے قبل اجازت ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے لازمی لیں ورنہ سخت رجعت ہو سکتی ہے۔

سزا نہ دیں سکون سے نہیں بیٹھتے عمل صرف اُس جگہ کیا جائے جہاں جائز اور اشد ضرورت ہو۔ آج کا عمل سخت ترین دشمن کو بیمار ڈالنے کے لیے ہے۔ (عمل) قبرستان سے ایسی قبر کی مٹی تلاش کی جائے کہ جو شخص طویل بیماری سے مرچکا ہو یا کسی بھی 8 قبروں کی مٹی جمع کرنے کہ بعد قبرستان کہ ہی نلکہ سے پانی لے کر اس مٹی کو گوندھ کر دشمن کا ایک تصوراتی پتلا بنا لیا جائے اب اس پتلے کو عمل کے وقت سامنے رکھ کر 80 بار سورۃ ''تبت یدا'' بغیر بسم اللہ اور بغیر درود کے پڑھیں اور اس پتلہ پر پھونک دیں جسے کے دشمن تصور کیا جائے اس پتلے پر سوئی کی نوک سے 80 بار حرف 'ف' لکھا جائے اس پتلے کہ سینہ پر دشمن کا نام معہ والدہ لکھا جائے اب اس پتلہ کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر قبرستان میں دفنا دیں گھر واپسی پر 80 روپے کی کوئی نمکین شے بچوں میں تقسیم کر لیں عمل سے قبل حصار لازمی لگا لیں۔

شمس مریخ تثلیث

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
21	اتوار	06:19 تا 07:19	13:24 تا 14:22	مشرق	20:24 تا 21:23	جنوب مشرق

تسخیر پنچایت

(مقصد عمل) پنچایت کے بہت سے لوگوں کو مسخر کرنے کے لیے عمل کیا جا سکتا ہے یعنی کہ چند لوگ مل کر کوئی ایسا فیصلہ دینا والے ہوں جو کہ آپ کے حق میں نہ جاتا ہو یا یہ خدشہ ہو کہ اُس فیصلے سے آپ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ (عمل) قبرستان سے 21 قبروں کی مٹی اکٹھی کریں اس مٹی پر اول آخر درود شریف 21 بار پڑھنے کے بعد اسم الٰہی **یا رحمن کل شي وو ارثہ یا رحمن** 313 بار دم کریں، دم کرنے کے بعد اس مٹی کو اس پنچایت میں اُس وقت پھینک دیں جب وہ تمام لوگ جمع ہوں اور خود ایک جانب کھڑے ہوئے دل میں انہی کلمات کا ورد کرتے رہیں اس عمل کی برکت سے پوری پنچایت مسخر ہوگی اور فیصلہ عمل کرنے والے کے خلاف نہ ہوگا بہتر ہے کہ اس عمل سے قبل دو رکعت نماز برائے مسخر کل پنچایت فی غرض وحق (یہاں اپنا نام مع والدہ لیں) انشاءاللہ فیصلہ عامل کے حق میں ہی ہوگا۔

شمس زحل مقابلہ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
22	سوموار	07:19 تا 08:20	10:21 تا 11:21	جنوب مشرق	21:24 تا 22:25	جنوب مغرب

بربادی دشمن

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر نحس مانی جاتی ہے اس خاص نظر کے تحت دشمن کو تکلیف میں مبتلا کرنا یا تباہ و برباد کرنا یا اُس پر پریشانی مسلط کرنا جیسے اعمال کئے جاتے ہیں۔ قارئین معمولی رنجش کی بناء پر عمل کرنے سے گریز کریں۔ (عمل) متذکرہ بالا نظر کے تحت سورۃ الکوثر کچی مٹی کی اینٹ پر چاروں طرف تحریر کریں۔ آخری آیت کے آخر میں لفظ ابتر 3 بار لکھیں اور 3 بار ہی دشمن کا نام لکھیں اگر دشمن کے جسم میں تیز حرارت اور بے چینی پیدا کرنے کا خیال ہو تو اس اینٹ کو دہکتی آگ میں رکھ کر 108 بار سورۃ مبارکہ کا ورد کریں اور اگر تباہ و بربادی کا خیال ہو تو بہتے ہوئے پانی میں ڈال کر سورۃ مبارکہ 80 بار پڑھیں۔ عمل کی رجعت سے محفوظ رہنے کیلئے تل اور شکر قبل از عمل قبرستان میں پھینک دیں۔

شرف زہرہ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
4	جمعرات				23:28 تا 00:28	شمال
5	جمعہ	06:42 تا 07:44	شمال			

طلسم زہرہ

عاھالامہ لہ
الالمس کمص

قارئین نوٹ فرمائیں

شرف زہرہ میں بنائی گئی الواح کی پشت پر یہ طلسم لازمی بنائیں یا نگینہ اوپل، عقیق دودھیا پر بھی اس طلسم کو کندہ کیا جا سکتا ہے تسخیر خلق ہوگی۔

ہبوط عطارد

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
9	منگل		16:11 تا 17:08	مغرب	23:28 تا 00:28	جنوب

قمر در عقرب:۔ 4 مارچ 12:07 تا 06 مارچ 12:37

ہبوط قمر:۔ 4 مارچ 1036 تا 12:20

ایام قمر در عقرب میں ائمہ کرام کے نزدیک انتہائی نحس ہیں لہٰذا ان دنوں میں خوشی کی کوئی تقریب کرنا یا شادی بیاہ کرنا نحس مانا جاتا ہے۔

قمر در ثور:۔ 18 مارچ 21:30 تا 21 مارچ 05:29

شرف قمر:۔ 19 مارچ 01:17 تا 03:10

نکاح کی سعد تاریخیں

6,7,11,12,13,14,15,19,20,25,26

اسماء الحسنیٰ کے اعمال

تحریر: ۔عامل حکیم خضر عباس پیاسی (راجن پور)

ایران کے مشہور عالم دین اور عملیات کے ماہر جناب آقائی حاج سقای زادہ واعظ مرحوم کی ایک مشہور کتاب ''گل ہائے ارغوان کے ایک باب بعنوان درآثار اسماء اللہ'' میں سے منتخب سہل اور آسان اعمال معزز قارئین کی نذر ہیں۔

☆''اللہ'' زوال آفتاب کے وقت یارات کے آخری تہائی حصہ میں ۶۶ مرتبہ بغیر یا کے پڑھنے والے کی ہر شرعی مراد حاصل ہوگی۔

☆''القدوس'' جمعہ کے روز ایک سوستر (۱۷۰) مرتبہ کہنے والے کا باطن شرک اور وسوسوں کی آلودگی سے پاک ہوجائیگا۔

☆''اَلْبَارِیُ'' کاورد کرنے والے کا جسم قبر میں بوسیدہ نہ ہوگا۔

☆''العزیز'' ہر نماز کے بعد ۹۴ مرتبہ ورد کرنے والا علوم غیب سے باخبر ہوجائیگا۔

☆''اَللّٰھُمَّ اغفرلِی یَاغَفَّارُ'' جو شخص چالیس روز تک چالیس مرتبہ یہ اسم الٰہی پڑھے ہرگز مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

☆''اَلْفَتَّاحُ'' نماز فجر کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر ستر (۷۰) مرتبہ پڑھنے والے کے دل سے اللہ تعالیٰ غفلت کے پردے ہٹادے گا۔

☆''اَلْبَاسِطُ'' حضرت امام جعفر صادق کا فرمان ہے کہ جو شخص سحر کے وقت ہاتھ بلند کر کے دس مرتبہ کہے تو دنیا سے بے نیاز ہوجائیگا۔

☆''اَلرَّافِعُ'' مرتبہ کی بلندی کے لیے ظہر کی نماز کے بعد سو مرتبہ کہنا انتہائی مفید ہے۔

☆''یَا لَطِیْفُ'' مصیبت اور پریشانی کے وقت کاورد کرنے والا پریشان نہ رہے گا۔

☆''اَلْحَکِیْمُ'' کسی برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر کھیتی پر چھڑکا جائے تو زراعت میں برکت ہوگی۔

☆''اَلْحَفِیْظُ'' ۹۹۸ مرتبہ روزانہ کہنے والا خدا کی امان حاصل کر لیتا ہے۔

☆''اَلْجَلِیْلُ'' کاورد کرنے والے کا دشمن کے دل پر خوف طاری رہتا ہے

☆''اَلْکَرِیْمُ'' اگر کوئی سونے سے قبل اسی (۸۰) مرتبہ پڑھے اور پڑھتے پڑھتے اس کو نیند آجائے تو صبح تک ملائکہ اس کے حق میں دعا گو رہتے ہیں۔

☆''اَلْمُجِیْبُ الْقَرِیْبُ'' ان دو اسماء کاورد کرنے والا ہمیشہ خوش وخرم رہتا ہے اور کسی ناگوار صورتحال سے دوچار نہیں ہوتا۔

☆''اَلْوَاسِعُ'' کاورد کرنے والے کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆''اَلشَّافِیُ'' کاورد ہر مرض کے لیے تیر بہدف ہے۔

☆''یَا قَوِیُ'' کاذکر کرنے والا دشمنوں سے مکمل طور پر محفوظ رہتا ہے۔

☆''اَلْحَیُّ'' کو مریض کے سرہانے پڑھنے والے کی عاقبت بخیر ہوگی۔

☆''اَلرَّبُ'' کاورد خدا کی امان میں داخل کردیتا ہے۔

☆''مَالِکُ الْمُلْکُ'' کاورد خلق خدا سے بے نیاز کردیتا ہے۔

☆''اَلْمَانِعُ'' سوتے وقت کثیر تعداد میں پڑھنے والے کا قرض ادا ہوجائیگا۔

☆''اَلْوَارِثُ'' کے ذکر والے کو دین حق میں ثابت قدمی نصیب ہوگی۔

☆''اَلْھَادِیُ'' پڑھنے سے باطنی معرفت پیدا ہوگی۔

☆''یَا وَھَّابُ یَا ذَالطَّوْلُ'' ہر روز ایک ہزار پینتیس (۱۰۳۵) مرتبہ پڑھنے والے کو روزی ایسی جگہ سے مہیا ہوگی جہاں سے اس کو بالکل امید نہ ہوگی

☆''یَا عَلِیْمُ'' حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص کا خلوص دل سے ورد کرے وہ پوشیدہ امور پر قادر ہوجاتا ہے۔

☆''یَا سَمِیْعُ وَیَا بَصِیْرُ'' جو شخص دعا کے اول وآخر میں کہے اس کی دعا قبول ہوجاتی ہے۔

☆حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص روزانہ آٹھ سو مرتبہ ''اللطیف'' پڑھے گا وہ اپنی مراد حاصل کرلے گا۔

☆حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ مریض کے سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ ''یا حلیم'' پڑھے تو مریض کو صحت ہوگی۔

☆حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ غم کو دور کرنے کے لیے اور کدورت سے نجات حاصل کرنے کے اکتالیس مرتبہ ''یا شکور'' کہے اور پانی پر دم کر کے پی لے تو بہت اثر ہو۔

☆حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ بارش کے پانی پر سات مرتبہ ''المقیت'' پڑھ کر طفل بدخو کو پلادے وہ بری عادتیں چھوڑ دے اس کا حافظہ تیز ہوجائیگا ہو جو سنے گا اسے یاد ہوجائیگا۔

☆حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ طاقتور دشمن کو دفع کرنے کے لیے روزانہ اسی (۸۰) مرتبہ ''الحسیب'' کہے اگر جمعرات سے شروع کریگا تو اثر جلدی ہوگا اور دشمن سے محفوظ رہیگا۔

قران عطارد و مشتری

تحریر
پیر افتخار احمد قادری
ملتان۔

قارئین عزت مال و دولت، شہرت کی کس کو خواہش نہیں لیکن یہ سب کچھ اُس وقت ملتا ہے جب رضائے الہٰی ہو اور رضائے الہٰی بھی اُس وقت ہوتی ہے جب انسان کی اپنی ہمت اور کوشش ہو۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہنے سے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

حیات بنی نوع انسان درحقیقت مشکلات کا مجموعہ ہے بعض اوقات روزمرہ زندگی میں انسان کو ایسی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کہ جن کا بظاہر کوئی حل نظر نہیں آتا۔ عقلِ انسانی چکرا کے رہ جاتی ہے۔ اور انسان بے بس ہو جاتا ہے ایسی صورت میں کلام الہٰی کے ذریعے بارگاہ ایزدی سے طلب کی گئی مدد و استعدد سخت سے سخت مشکل کو بھی پلک جھپکتے ہی آسانی میں تبدیل کر دیتی ہے۔ کلیہ قاعدہ کے مطابق کیا ہوا عمل کبھی خطا نہیں ہوتا۔ میرا تجربہ ہے۔ رب کریم کے صفاتی ناموں سے عرصہ دراز سے کبھی ناکامی نہیں ہوئی بہترین رزلٹ ملا۔ نماز پنجگانہ ادا کریں۔ اور فتاح، قادر، قوی کی ایک تسبیح بمعہ درود شریف پڑھیں۔

قارئین مکرم! ماہ رواں میں ایک اہم نظر حصول مال و دولت عزت و شہرت کیلئے قائم ورہی ہے سیارہ گان کی یہ مبارک نظر اپنے اندر بے شمار خواص رکھتی ہے۔ عطارد و مشتری کا یہ قران 07 تا 08 مارچ قائم ہو رہا ہے اس دوران دونوں سیارگان سے متعلقہ ساعتیں کام دینگی۔ قارئین کرام سیارگان کا یہ قران برج حوت میں ہو رہا ہے سیارہ مشتری 18 جنوری 2010ء 07 بجکر 11 منٹ پر داخل ہوا تھا جبکہ عطارد یکم مارچ 2010ء کو 18 بجکر 29 منٹ پر اس برج میں داخل ہو رہا ہے۔ برج حوت عزت مال و دولت شہرت خصوصاً انعامی اسکیموں میں جیت اور مفت کی دولت سے تعلق رکھتا ہے۔ اس خاص قران کے وقت میں تیار کی گئی الواح انشاءاللہ فائدہ دینگی قارئین مکرم سے عرض کرتا چلوں کہ ذیل کی لوح خصوصاً مشتری سے منسوب ہے بہترین نتائج کیلئے مشتری کی ساعتوں میں ہی لوح تیار کی جائے یقیناً بہتر نتائج ملیں گے۔ لوح تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

مثال اعداد قمری سائل بمعہ والدہ لیں۔ اعداد اسم اعظم۔ آیت مبارک بمعہ منفرد دولت لیں۔

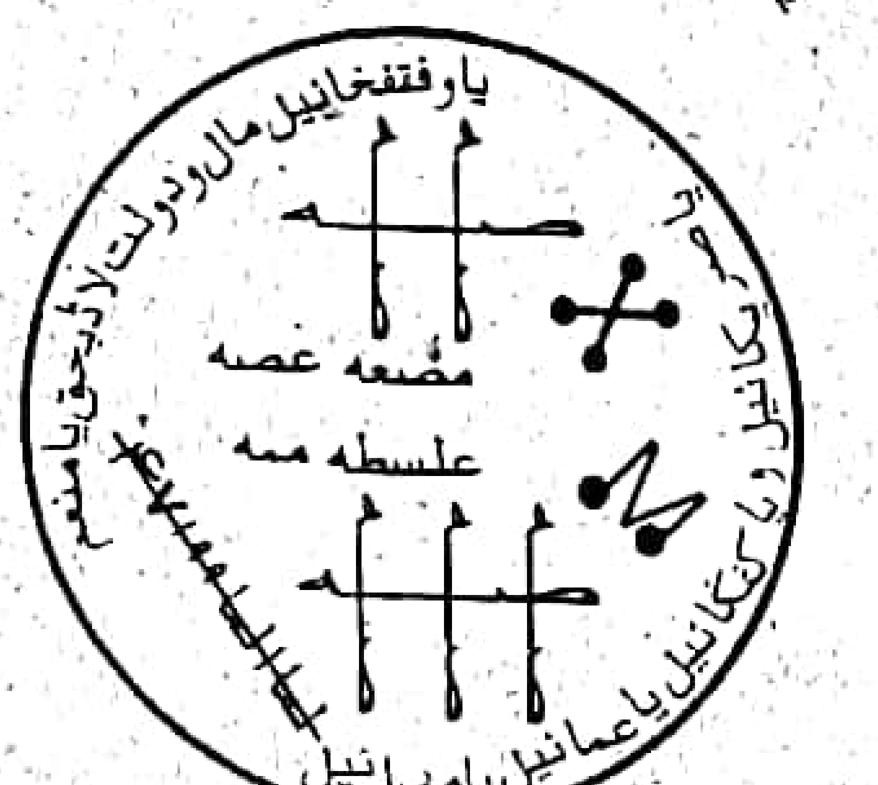
اعداد:۔ ۱۸۵۴ ۹۱۰ ۲۱۸۶ ۹۵۴

کامل استاد پیر کے زیر سایہ ساعت سعد میں لوازمات مکمل سے تیار کریں۔ یا ادارے سے رجوع کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
جبرائیل

۱۴۷۵	۱۴۷۹	۱۴۸۲	۱۴۶۸
۱۴۸۱	۱۴۶۹	۱۴۷۴	۱۴۸۰
۱۴۷۰	۱۴۸۴	۱۴۷۷	۱۴۷۳
۱۴۷۸	۱۴۷۲	۱۴۷۱	۱۴۸۳

میکائیل



یہ لوح چاندی یا کاغذ پر پلاسٹک کور کر کے بٹوہ یا پاس رکھیں دن بدن دولت بڑھے انعام لگے عزت بڑھے کاروبار چلے غوثیہ لنگر جاری رکھیں۔

مزید قوت میں اضافہ کیلئے 1000 فیصد بڑھانے کیلئے اپنے نام مع والدہ عدد قمری کے مطابق ذیل کی دعا پڑھیں۔ یا اللہ عاجز بندہ کو بحق اللھم افتح ابواب دولت کثیرا عطا کر بحق یا رفیع۔ یا ودود۔ یا باسط۔ یا منعم۔ یا غنی۔ یا ھادی العجل الساعۃ الوحا آمین۔

دستِ غیب

یہ عمل میرے تجربے میں عرصہ دراز سے ہے جس کو بتایا اس نے تعریف کی جب رقم کسی سے لیں۔ تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیں۔ اور جب کسی کو دیں تو اناّ لِلّٰهِ وَاناّ اِلَیهِ راجعُون پڑھ کر دیں کچھ دن مستقل کرنے سے کسی طور کمی نہ آئے گی کم آمدنی میں خیر و برکت کا عالم ہوگا اکثر دستِ غیب کا گمان ہوتا ہے انشاء اللہ العزیز آزمائش شرط فیضیاب ہو کر میری مغفرت مانگیں خیرات بھی کریں۔

آثار الجفر

تحریر:۔ قاری محمد احمد عزیز (بہاولنگر)

قارئین تحفہ روحانیات! عمل سے قبل عرض کرتا چلوں اس رسالہ تحفہ روحانیات میں استادمحترم ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کا کوئی بھی عمل ہے یا آپ کے کسی شاگرد خاص کا عمل جس کی نسبت استاد محترم کی طرف کی جائے۔اس میں شک وشبہ کی قطعی گنجائش نہیں ہے کیونکہ استادمحترم کے تمام اعمال خالصتاً کلام پاک اور اسمائے اعظم سے حل شدہ ہوتے ہیں اور چونکہ ان دونوں کلام پاک اور اسمائے اعظم کے بارے میں شک کرنا حرام ہے۔

اور دوسری بات یہ ہے کہ میں خود تمام اعمال استادمحترم کے بتائے ہوئے کرتا ہوں جس سے میں 100 فیصد کامیاب ہوتا ہوں۔کیونکہ استادمحترم کا ہر عمل قرآن وحدیث کے اصول کے مطابق ہوتا ہے۔جو کہ ایک بندہ مومن کی یہی شان وعظمت ہے کے وہ ایسے اعمال کرے جن سے اللہ اور اس کے پیارے حبیب کی رضا اور خوشنودی نصیب ہو اور میں استادمحترم کا فیض ہی بطور خادم بانٹ رہا ہوں اس میں سے ایک عمل جو میرا ذاتی عینی تجربہ شدہ عمل ہے جس میں مکمل تعلیم تربیت استادمحترم کی ہے۔

آسیبی قوتوں سے نجات

جنات کی بہت ساری اقسام ہیں ان میں سے بعض مسلمان بھی ہوتے ہیں انکو جنات کہا جاتا ہے اور بعض کافر بھی ہوتے ہیں انکو شیطان کہا جاتا ہے اور ان میں سے ایک قسم ارواح خبثہ ہے جو ایسے شریر ہوتے ہیں جو زندگی عذاب بنا دیتے ہیں وہ کسی گھر یلو مکان کے اندر سکونت اختیار کر لیتے ہیں اور اس گھر کے باشندوں کو خواب اور بیداری میں ڈراتے ہیں۔

دنیا کے ہر شہر میں کوئی نہ کوئی ایسا گھر اور مکان ضرور ہوتا ہے جن میں یہ عام جن رہائش رکھتے ہیں ایسے مکان اور گھر کو عام طور پر بھارا اور آسیب زدہ کہتے ہیں۔

ایسے مکانات اور گھروں میں اس گروہ کے جنات مختلف حرکتیں کرتے ہیں

(1) بعض اوقات گھر کے رہنے والوں پر پاخانہ اور گندگی پھینکتے ہیں۔

(2) بعض اوقات اگربتی کی خوشبو یا کوئی بدبو پھیلا دیتے ہیں۔

(3) کئی گھروں کے دریچے اور الماریوں سے چیزیں نیچے گرا دیتے ہیں اور توڑ پھوڑ کرتے ہیں۔

(4) کئی بار یہی آسیب گھر میں رہنے والے افراد کے درمیان تفرقہ، عداوت پیدا کرتے ہیں

اپنے شیاطین آسیب کو سفلی عالمین تسخیر کے عمل کر کے لوگوں میں فتنہ فساد بر پا کرتے ہیں۔دعا ہے اللہ ہمیں اس ظلم اور ظالموں سے بچائے (آمین)

عمل کا طریقہ

سب سے پہلے عامل اپنا اور گھر کا حصار ضرور کرے پھر ایک کلو سفید رائی کا انتظام کرے ایک کلو سرسوں کا تیل کڑاہی میں ڈال کر بیری کی یا نیم کی لکڑی آگ پر رکھے۔سفید رائی پر سورۃ مزمل تعوذ کے ساتھ 11 بار آواز بلند پڑھے۔ایک ایک مٹھی بھر کر اس گرم تیل میں ڈال دے اس عمل کی طاقت سے درجنوں آسیب اور شیاطین جل کر جہنم رسید ہو جائینگے۔اسکے فوراً بعد مریض کا حصار کریں اور مندرجہ ذیل نقش مریض کے گلے میں پہنا دیں۔عمل کرنے سے قبل ضرور استادمحترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب اجازت ضرور طلب کریں تا کہ انکی دعائیں آپ کے ساتھ ہوں۔نہایت جلالی عمل ہے بہت ڈر اور خوف آتا ہے اس لئے ہمت اور طاقت سے کام لیتے ہوئے اس عمل کو کریں۔

کامیابی پر استادمحترم کی درازی عمر اور سایہ تا دیر سلامت رہنے کی دعا کریں اور مجھ فقیر قاری احمد عزیز کو بھی دعائے خیر میں یاد کریں۔

نقش درج ذیل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
یَا حَفِیظُ یَا حَفِیظُ یَا حَفِیظُ			
یَا بَدِیعُ یَا بَدِیعُ یَا بَدِیعُ			
یَا بَدِیعُ الْعَجَائِبِ یَا لْخَیرُ یَا بَدِیعُ			
۹۹۹	۹۹۹	۹۹۹	۹۹۹
یَا حَفِیظُ یَا حَفِیظُ یَا حَفِیظُ			

اظہار تعزیت

رسالہ تحفہ روحانیات کے بہت پرانے لکھاری اور صاحب مضمون قاری محمد احمد عزیز کی والدہ ماجدہ کا انتقال 15 فروری بروز سوموار بقضائے الٰہی ہوا۔ مکتبہ روحانیات کی پوری ٹیم قاری محمد احمد عزیز کے اس نا قابل تلافی دکھ میں برابر کے شریک ہیں قارئین تحفہ روحانیات سے التماس ہے کہ وہ مرحومہ کے ایصال ثواب اور درجات کی بلندی کیلئے فاتحہ پڑھ کر بخشیں۔ (ادارہ)

رحمکاریہ جفر
عمل نوروز

تحریر۔ سید شعیب الرحمان شاہ
(ایبٹ آباد)

شمس چلتے چلتے جب صفر درجے برج حمل میں آتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر اور قوت پیدا ہوتی ہے اس سال نوروز 20 مارچ 2010ء یوم بروز ہفتہ رات 10:33 منٹ پر قائم ہوگا۔

مولانا عبدالصمد کا ایک مشہور طلسم آج کی محفل میں ماہنامہ مارچ 2010 کیلئے پیش کرتا ہوں مولانا عبدالصمد گیلانی صاحب علم طلسمات پر ایک استاد کی حیثیت رکھتے تھے۔ طلسمات کا علم سیکھنے کیلئے ضروری بات یہ ہوتی ہے کہ جس دھات پر یہ طلسم تیار کیا جائے۔ وہ دھات خالص ہونی چاہئے اگر خدانخواستہ دھات میں کسی قسم کی ملاوٹ ہوتو طلسم کام نہیں کریگا۔ پچھلے پندرہ سالوں سے میرے تجربہ میں ہے خالق کائنات نے جس وقت نظام دنیا کا چکر پیدا کیا سال بھر میں وہ دور آتا ہے تو اسکو تحویل آفتاب کہتے ہیں تحویل آفتاب میں اس وقت دن رات برابر ہوتے ہیں تمام اہلِ علم حضرات خصوصی طور پر مسلمان بھائی بہن اس تحویل آفتاب سے بہت فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اکثر اوقات میں نے دیکھا ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ ہندی نجوم والے بھی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں دنیا میں ہر چیز کا ایک قاعدہ ہوتا ہے اگر قاعدے کے مطابق عمل تیار کیا جائے تو اس کے تاثرات تاحیات ہوتے ہیں۔

اس وقت سے پہلے غسل کریں لباس سفید و پاکیزہ پہنچیں۔ لباس میں کوئی کپڑا سرخ رنگ کا بھی ہو خواہ رومال ہی کیوں نہ ہو یا جائے نماز کیو یا ہو صندل لوبان اگر بخور وغیرہ میں جو میسر ہو اس کی دھونی وقت عمل جلائیں قبل از عمل دو رکعت نماز نفل ادا کریں لیکن نفل ایک گھنٹہ پہلے ادا کر کے تیاری میں رہیں جگہ تنہا ہو عمل کرتے وقت کوئی پاس نہ ہو زعفران سے لکڑی کے قلم سے بنا ہو کاغذ بھی لیکر اس پر نقش مربع کو وقت مقررہ پر پر کریں مربع پر کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد حساب ابجد نکال کر میں ۳۸۷ کا اضافہ کریں۔ اس مجموعہ میں ۳۰ عدد کو تفریق کر کے بقایا کو ۴ پر تقسیم کریں۔ اور خارج قسمت کو چال کے نقش کے خانہ اول میں رکھ کر حسب قاعدہ نقش پر کریں۔

تحویل کے ٹھیک وقت کے دیئے گئے وقفے کا خیال رکھیں تحویل کے عین وقت پر جو کلمہ یا عدد قلم سے نکل گیا ان ہی حروفوں سے کوئی حرف بھی نقطہ اعتدال سے ٹکرا گیا وہی اسم اعظم ہو جائے گا اس لئے وقت مقررہ سے قبل عمل شروع کریں اور بعد میں ختم کریں۔ تاکہ یہ وقت درمیان عمل کے آئے۔

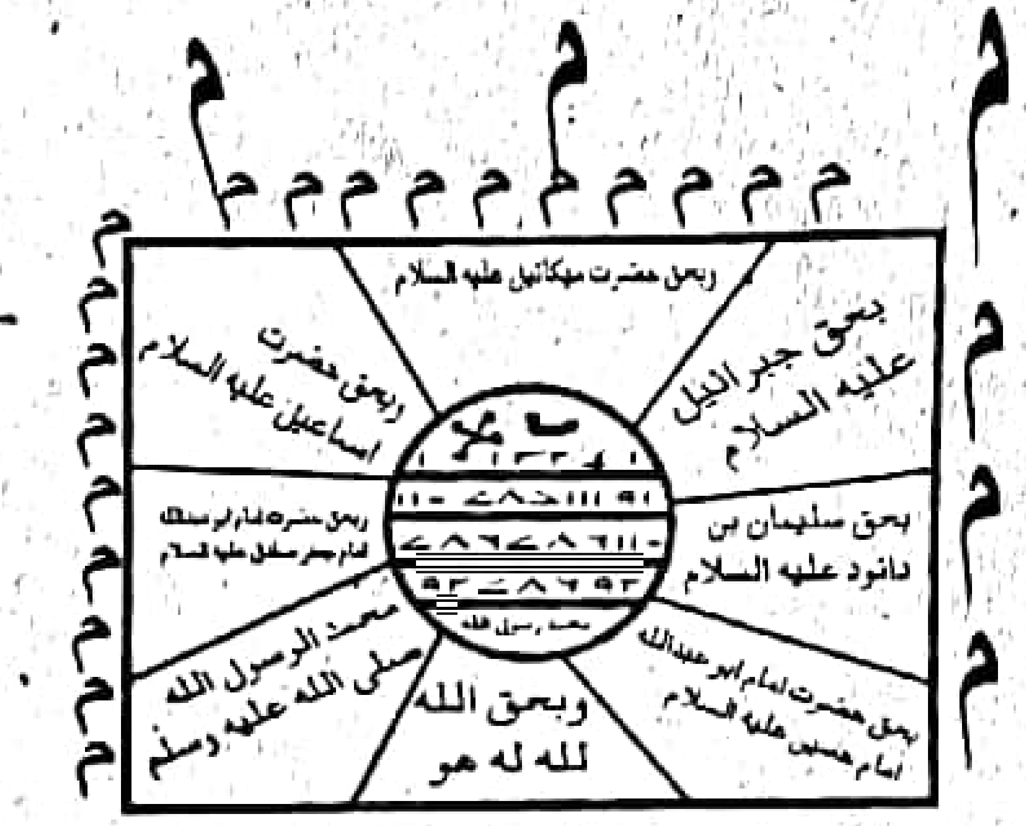
کیونکہ صحیح وقت کا پانا مشکل ہے حکمت سے کام لیں گے کام ہو جائے گا وقت موہوم کا وقفہ خالی نہ جانے پائے یہی کامیابی کا راز ہے۔

یہ وقت نہایت سریع التاثیر ہے اور سعد اور تاثیر ہوتا ہے۔ ہر قوم کے سن کا روز اول نوروز کہلاتا ہے یونان و ایران میں تحویل کے اس نوروز کو خوب منایا جاتا ہے۔ اہل تشیع حضرات کے نزدیک بھی یہ نہایت متبرک دن ہے محض اس لئے نہیں کہ تحویل ہوتا ہے بلکہ اتنے عقائد کے مطابق اس روز سعید میں امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے خلافت ظاہری کو اختیار کیا اور اس روز ان کی مخصوص دعائیں اور عبادات بھی ہیں۔ وہ لوگ جو حروف نورانی کے عامل ہیں ان سے اس لوح کو تیار کروائیں یہ لوح اور اس کا نقشہ میرے پاس ہے چونکہ اس روز حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کو ظاہری خلافت ملی۔ اس لئے اس روز تحویل کے ہی وقت شروع کر کے یہ لوح سعادت تیار کی جا سکتی ہے۔ یہ مرکبات مقطعات نورانی سے مرتب کی گئی ہے اس پر جتنا بھی غور کریں گے اس کے حقائق کو گہرا پائیں گے۔ اس لوح کی تیاری کے وقت مدد روح پر فتوح جناب امیر المومنین سے طلب کریں چاندی کی تختی پر یا سونے کی تختی پر تیار کریں۔ تیاری کے بعد سینہ پر اس کو پہنچیں اور تبرک و فاتحہ حسب توفیق دلائیں۔

عورتوں کو اس کا لاکٹ بنا کر دیں ساری زندگی کامرانی اور عزو وقار ملے گا۔ مرد اپنی جیب میں رکھیں یا بازو پر باندھیں تو دنیاوی اور دینی کامیابیوں کی ضامن ہوگی۔ سخت اور جان لیوا امراض میں آزمائیں۔ غربت و ناداری میں بنائیں ناکامیوں اور نامرادیوں میں اسکا واسطہ لیں تو اپنے کاموں کو حیرت انگیز طور پر بنتا دیکھیں گے زندگی بہتر اور خوش نصیبی سے گزرے گی۔

یہ طلسم خالص عنبر و زعفران سے سفید کاغذ پر بنا کر پاس رکھیں۔ ترقی دولت فتوحات کیلئے نہایت پر تاثیر اور چلتا ہوا عمل ہے۔ حکیم افلاطون اور حکیم طلم ہندی اور مولانا عبدالصمد گیلانی کا ایک خاص قاعدہ اور پر تاثیر عمل ہے میں ہر قاری کو دعوت دیتا ہوں کہ اس عمل کو تیار کر کے پاس رکھیں جو لوگ عملیات کی دنیا سے بیزار ہو چکے ہیں یہ طلسم تیار کر کے دیکھیں پھر اسم اعظم مخفی یا رحیم یا فتاح (450) مرتبہ پڑھا کریں۔

آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔



وبحق شہدائے کربلا علیہ السلام

الہامات جفر شرف زہرہ

زہرہ چلتے چلتے جب برج حوت کے 27 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے اس سال شرف زہرہ 4 مارچ 2010 سے 5 مارچ 2010ء تک رہے گا۔ یہ وقت رجوع خلق۔ تسخیر مستورات۔ ترقی دولت' ترقی فتوحات' یا کسی کا رشتہ نہ ہوتا ہو کاروبار چلتے چلتے رک گیا ہو یا گھر میں بیماری ہو جو لوگ معاشی حالت سے پریشان ہو یا کسی افسر بالا کو ترقی کی ضرورت ہو دفتر یا ماحول میں تسخیر خلق کی ضرورت ہو تو آج کی محفل میں رسالہ تحفہ روحانیات کیلئے خاص استخراج شدہ نقوش لیکر حاضر ہوں۔ یہ عمل ایک ہی لوح پر دونوں تیار کروائیں اگر لوح کی طاقت نہ ہو تو گولڈن کاغذ پر تیار کروائیں جب نقش یا لوح تیار ہو جائیں تو اس پر گیارہ مرتبہ سورۃ ھود پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر جمعہ کے دن سبز رنگ کے کپڑے میں بند کر کے اپنے پاس رکھیں پھر چلتے پھرتے **یا عزیز من کل یاعزیز بحق الحفیظ الکریم** یہ ورد روزانہ 313 مرتبہ روزانہ 90 دن تک کرنا ہے۔ اسکے ساتھ اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کرے گا کہ تسخیر خلق رجوع خلق کھل جائیگی۔

۷۸۶

م	ح	ص	طسم	الر
۹۱	۱۰۵	۲۳۳	۳۱	۹
۲۳۳	۳۲	ی	۸۷	۱۰۶
۶	۸۸	۱۰۷	۲۳۴	۳۳
حق	۲۳۹	۳۹	۷	۸۹

وکفی باللہ شہیداً محمد رسول اللہ

۷۸۶

ح	۳	۱۵	۲۱	ر
۱۲	۱۷	نافع	ط	۴
زب	ی	لا	۱۲	حی
ا	۱۳	واحد	۲۰۳	ہر
ہادی	۲۰۴	۷	۲	طہ

وکفی باللہ شہیداً محمد رسول اللہ

رحمکاریہ الجفر شرفِ زہرہ

زہرہ دورہ فلک طے کرتا ہوا جب برج حوت کے 27 درجہ پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے

ماہنامہ تحفہ روحانیات کے لئے لوح فتحنامہ کے ساتھ حاضر خدمت ہوں کام بن بن کر بگڑتے جاتے ہیں۔ کرنا کچھ ہوتا ہے ہوتا کچھ مقدمے کی وجہ سے پریشانی ہے۔ دشمن نے تنگ کیا ہوا ہے۔ روپیہ پیسہ پانی کی طرح صرف ہو رہا ہے۔ پردیس میں کسی دشمن کا ڈر لگا ہوا ہے قرض ادا ہونے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی صحت دن بدن بگڑتی جا رہی ہے کسی قسم کی دنیاوی پریشانی ہے تو نقش معظم فتحنامہ بنوا کر پاس رکھیں یہ لوح ہر قسم کے امتحان میں کامیابی کے لئے ترقی علم کے لئے تیار ہوتی ہے۔

یہ لوح فتحنامہ میرے والد بزرگ کی کتاب الہامات الجفر حصہ دم میں موجود ہے مندرجہ ذیل

(1) سورۃ واقعہ با موکل اعداد شمی 617790

(2) مقصد فتوحات دعائے فتوحات با موکل اعداد شمسی 46002

(3) طالب معہ والدہ لا اعداد شمسی 6131 بنے

اب طالب کے اعداد کو 4 سے ضرب دیں تو

24524=4x6131

اب سورۃ واقعہ اور دعائے فتوحات کے اعداد جمع کریں 663792 ہوتے اب طالب کے اعداد 24524 کو کل اعداد 663792 سے تفریق کریں باقی کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 16 تک ہر خانہ میں 6131 طالب کے اعداد کا اضافہ کریں اب خانہ نمبر 1' 639268 لکھیں گے ہر خانہ میں 6131 کا اضافہ کریں نقش مکمل ہو گیا ہے میزان چاروں طرف سے درست آئے گی۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

چال نقش

۶۸۳۱۸۵	۷۰۰۵۷۸	۷۱۸۹۷۱	۶۳۹۲۶۸
۷۱۲۸۴۰	۶۴۵۳۹۹	۶۷۶۰۵۴	۷۰۶۷۰۹
۶۵۱۵۳۰	۷۳۱۲۳۳	۶۸۸۳۱۶	۶۶۹۹۲۳
۶۹۴۴۴۷	۶۶۳۷۹۳	۶۵۷۶۶۱	۷۲۵۱۰۲

میکائیل

وکفی باللہ شہیداً محمد رسول اللہ

کرشمات حروف اعمال شرف زہرہ

تحریر:۔ شاہینہ کنول (ملتان)

تعرف کی آغوش میں پنپتا ہوا مرد کامل زیست کے تمام تر لمحات صرف اسی تگ و دو میں وقف کر دیتا ہے کہ روح کے شفاف آئینے میں کوئی میل نہ آئے وہ اسی سعی میں رہتا ہے کہ قلب درخشاں میں موج الٰہی کے سوا کچھ نہ ہو اور گیان کی بوندیں ہر لحہ فلک کے چشم سے ٹپکتی رہتی ہوں۔ وہ کمالات تعرف کی بناء پر دنیا کے لمحوں کو مسکراہٹوں میں بدلتے رہتے ہیں۔ مگر کچھ ولی کامل اِن دو رابطوں کے درمیان تیسرے کی شراکت کو برداشت نہیں کرتے۔ کیونکہ جو تعلق خداوندی کو جان لیتے ہیں۔ کوئی اور تعلق ان کی نگاہوں میں ہیچ ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت صابر کلیری جنہوں نے دنیا کے سب سے مضبوط رشتے یعنی اپنی زوجہ محترمہ کو بھی ردِ نگاہ سمجھا۔ کیونکہ حد سے بڑھی ہوئی ہر چیز مست بنا دیتی ہے اور اسی مستی اور جذب کی کیفیت میں انسان کا اپنا بھی بیگانہ ہو جاتا ہے۔ جب اپنا من ہمیشہ کیلئے سپرد خالق کر دیا جائے تو یہی اصل حُب ہے اور اسی کو سچا عشق کہا جاتا ہے۔ کہ اس کے آگے تمام محبتیں مانند پامال رہ جاتی ہیں۔ کہ یہی زندگی گزارنے کا اصل رنگ ہے۔

قارئین مکرم! زہرہ جسے پیار محبت حُب و تسخیر کا سیارہ مانا جاتا ہے یہ سیارہ جو کہ خواتین سے منسوب ہے۔ یہ سیارہ سفیدی مائل آسمان پر بعد یا قریب غروب آفتاب واضح چمکتا ہوا دکھائی دیتا ہے سیارہ زہرہ بہت سے خواص اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے عطارد کی طرح یہ بھی شمس کے ساتھ ساتھ رہتا ہے لیکن نجوم سے تعلق رکھنے والے حضرات اس کیلئے مونث کا صیغہ استعمال کرتے ہیں۔ جمعہ کا دن اس سیارہ سے منسوب ہے اس ماہ سیارہ زہرہ 04 مارچ 2010ء 17 بجکر 28 تا 05 مارچ 07 بجکر 44 منٹ تک شرف کے درجات پر رہیگی۔ یہ جمعرات اور جمعہ کا دن ہوگا۔ جمعرات طلوع آفتاب کے وقت پہلی ساعت موثر رہیگی جبکہ جمعرات کے دن بعد غروب آفتاب کی ساعتیں شرف زہرہ کے اعمال سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے موثر رہیگی۔ قارئین کرام زہرہ کی قوت سے فائدہ اُٹھانے کیلئے چاندی یا سفید کاغذ پر الواح تیار کر سکتے ہیں ورنہ اس کے علاوہ اوپل یا موتی کی تسبیح پر اعمال و اوراد اپنے مقاصد کے حصول کیلئے پڑھ سکتے ہیں۔ موقع کی مناسبت سے دو عمل جو کہ مجرب ہیں پیش کر رہی ہوں پہلا عمل جمعرات کی رات سے شروع کر سکتے ہیں۔ جو کہ 3 دن تک جاری رہیگا۔ یہ حاضری مطلوب سے متعلق عمل ہے۔

برائے حُب:۔ یہ حصول محبت کے یہ طلسم بہت آزمودہ ثابت ہوا ہے کہ اس کے کرنے سے من میں محبوب کے بے چینی اور اضطرب پیدا ہو جاتا ہے۔ باوجود اس کے کہ ناراض ہو۔ مگر دل حُب سے بھر جاتا ہے۔ واسطے محبت کے تین رات تک ایک ایک جلائے اور چراغ کا رخ محبوب کے گھر کی طرف کر دے۔

ض:۔ یہ حرف یابس ہے۔ اس کے آٹھ عدد ہیں۔ اگر شرف زہرہ کے وقت ساعت زہرہ میں ہرن کی جھلی پر جمعہ کے دن دس مرتبہ لکھے خوب شکار ملے۔ اس حرف کو آٹھ سو بار بہ نیت جنون کھانے پر دم کر کے جس کو کھلائے وہ مجنوں ہو جائے۔ اور اگر بہ نیت صحت پڑھے تو تو مجنوں اچھا ہو جائے۔

برائے حب:۔ یہ حصول محبت کے یہ طلسم بہت آزمودہ ثابت ہوا ہے۔ کہ اس کے کرنے سے جن میں محبوب کے بے چینی اور اضطراب پیدا ہو جاتا ہے۔ باوجود اس کے کہ ناراض ہو۔ مگر دِل حُب سے بھر جاتا ہے۔ واسطے محبت کے تین رات تک ایک ایک جلائے اور چراغ کا رخ محبوب کے گھر کی طرف کر دے۔

شب اول:۔ ع ااا ااا ططط ااا ھھ
العب فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں

شب دونم:۔ ع ااا اا اا ط ہ اا ۹ ط ح م ااا ھ و علیہ
العب فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں

شب سونم:۔ ع اا ااا ط ہ اا ھ ااا ع ااا ن ھ لا
العب فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں

اِس پر عمل درآمد کرنے سے قبل اس بات کا دھیان لازمی کر لیں کہ آیا یہ طریقہ عمل ہم جائز امور کیلئے کر رہے ہیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہمارے معاشرے میں ہو جائے کہ ہمارا عمل جائز ہو۔

ہلاکت دشمن:۔ کچھ لوگ اپنی دولت کی وجہ سے یا زور قوت کی بناء پر شرفاء کو تنگ کرتے ہیں یہاں تک کہ جینا ان کیلئے ایک بہت بڑا چیلنج بن جاتا ہے۔ شریف لوگوں کیلئے زندگی ایک عذاب بن جاتی ہے۔ ایسی صورت میں یہ اسم شریف کسی چیز پر دم کر کے پلائے یا دشمن کے گھر دفن کر دے۔ یا اس کی دیواروں پر چھڑک دے دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ مگر یہ کام جائز صورت میں کریں۔

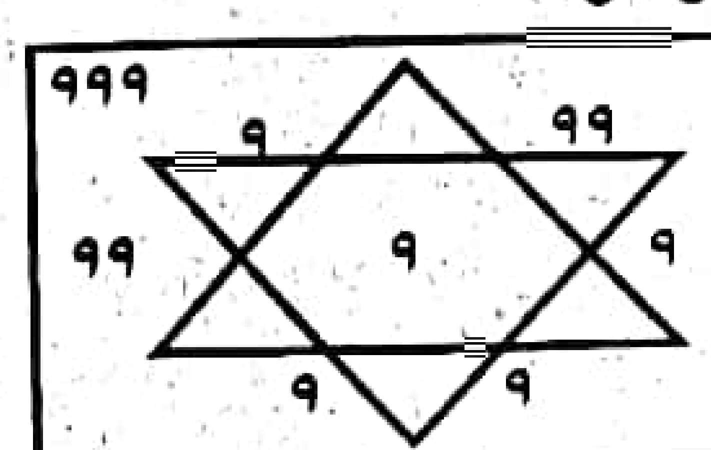
دیگر اعمال دفع امراض

دفع چیچک:۔ ایسا عارضہ جب کسی ایک کو لاحق ہو جائے تو دوسروں میں پھیلنے کا بہت خدشہ ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں کہ جس وقت یہ مرض پھیلنا شروع ہو تو پہلے ہی اس مرض سے نجات کا پہلو ڈھونڈ لیں۔ اس کیلئے یہ نقش مبارک بہت مفید ہے کہ اس کو موم جامہ کر کے لڑکے کے گلے میں پہنا دیں۔
انشاء اللہ ایسی خطرناک بیماری سے محفوظ رہیں گے۔

بسم اللہ الرحمن	الرحیم ۵	الحمدللہ ۱۹	رب العالمین ۹۰
الرحمن الرحیم	مالک یوم الدین الرحمن الرحیم	ایاک نعبد ۱۲	وایاک نستعین ۹۳
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط ۹	الذین ۹
انعمت علیھم	غیر المغضوب ع	علیھم ۴	ولا الضالین آمین ۱۰

درد شقیقہ:۔ جب درد آدھے سر میں ہو تو اس کو درد شقیقہ کہا جاتا ہے۔ یہ درد جب بھی ہوتا ہے بہت شدت کی حالت میں ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے دونوں طرف کی کنپٹی پکڑے اور اب الحمد پڑھنا شروع کر دے اور تھوڑا تھوڑا انگلیوں کو کھسکاتا جائے۔ یہاں تک کہ ”وَلَا الضَّالِین“ پر دونوں انگلیاں آ کر پیشانی پر مل جائیں۔ ایسا ایک بار کرنے سے درد صحیح ہو جائے گا نہیں تو تین بار ایسا کریں۔ اگر درد اس سے بھی نہ جائے تو تین روز تک ایسا کریں۔ انشاء اللہ پھر کبھی ایسا درد نہ ہوئے گا۔ اور نہ کبھی نوبت آئے گی۔

ط:۔ یہ حرف یابس ہے۔ اس کے عدد نو ہیں۔ علماء فوائد بیان کرتے ہیں کہ یہ حرف واسطے ہلاکی اعداء حفاظت جملہ آفات وحصول برکت وجمعیت کے موثر ہے جو کوئی چاہے کہ میں دشمنوں کی قید سے بچا رہوں۔ ساٹھ بار اس حرف کو روز پڑھا کرے۔ جو کوئی چاہے کہ میرے دشمن ہلاک ہو جائیں وہ اس نقش کو تانبے کی تختی پر کندہ کرا کے منگل کے دن پہلی ساعت میں اندھے کنویں میں ڈال دے۔



حالت قے:۔ ایسی حالت میں طبیعت بہت خراب ہو جاتی ہے۔ اکثر جی متلانے لگتا ہے۔ تو ایسی حالت میں اس نقش کو لکھ کر گردن میں باندھ لیں۔ انشاء اللہ حالت قے میں بہت زیادہ افاقہ ہوگا۔

یا حفیظ — ۷۸۶ — یا حفیظ

ق	ا	ب	ض
ض	ب	ا	ق
ا	ق	ض	ب
ب	ض	ق	ا
۷۵	۲	۶۰	۲۳۶
۳۵۲	۳	۳۰۱	۱۵۰
۳۷۲	یا قابض القبض		۳۲۷

خرابی ایام مخصوصہ:۔ اس مرض کی بناء پر عورتوں میں بے حد امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ نلوں میں درد رہتا ہے پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اور مقررہ ایام سے پہلے شدید درد کی کیفیت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ ایسے بہت سے امراض جنم لیتے ہیں۔ جن کا علاج ناممکن سا نظر آنے لگتا ہے۔ ایسی تکلیف کیلئے یہ نقش بہت موثر ہے۔ اس تعویز میں بسم اللہ شریف لکھنا منع ہے۔ اگر کمر میں درد ہو تو یہ تعویز پشت پر اس طرح باندھیں کہ تعویز ریڑھ کی ہڈی کے آخری جوڑ سے چھوتا رہے۔ اس تعویز کو دھاگے سے ہی صرف باندھا جائے۔ دھاگے کا رنگ بینگنی یا جامنی ہونا چاہئے۔ موم جامہ کر کے پہنا ہوا یہ تعویز نہانے کی ضرورت کے وقت بھی جسم سے الگ نہ کریں۔ انشاء اللہ ایام کی بے ترتیبی بہت بہتر ہو جائے گی۔ اور وقت مقررہ پر ہوگی۔

ح	ع	م	ھ
ح	ط	ك	م
ح	م	ط	ك

درد گلو:۔ درد گلو کیلئے اس آیت کو لکھ کر گلے میں باندھے۔ قولاً اِذٰ بَلَغَتِ الحلقُوم۔ اُس کے بعد اس نقش کو گلے میں باندھ لے۔

محطوط	مطـ
مطـ	مطـ

بفضل خدا گلے کا ورم اور درد جاتا رہے گا۔ ہر درد کی دوا ہے۔ ہر مرض کا علاج ہے۔ مگر شاید ہمارا اندر صاف نہیں ہے۔
ہم دلوں میں کینہ رکھتے ہیں۔ اور زبان کو مٹھاس کی آغوش میں رکھتے ہیں۔ جب تک ہمارا یقین خدا پر پختہ نہیں ہوتا ہم کچھ نہیں۔ بعض تکالیف، پریشانیاں خدا کی طرف سے بصورت امتحان ہوتی ہیں۔ جبکہ بعض ہمارے فعل بصورت تکلیف ہمارے سامنے آن کھڑے ہوتے ہیں۔ خدا کرے ہم وہ مسلمان بن جائیں۔ جو شفاف آئینہ ہوں۔ آخر میں میرے اور جناب محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ کے حق میں دعا گو ہیں۔ کہ مرنے کے بعد جنت البقیع کی گود نصیب ہو۔ (آمین)

تحفۃ الگیلانی

تحریر:۔ ڈاکٹر سید سبطین رضا گیلانی (ملتان)

دفع مفلسی تنگ دستی:۔

اگر کوئی بہت تنگ حال ہو، کوئی ذریعہ معاش نہ ہو، دکانداری نہ چلتی ہو، کاروبار میں کوئی ترقی نہ ہو رہی ہو تو اس کو چاہئے کہ ہرن کی جھلی لے کر اس پر زعفران کے ساتھ 121 بار بسم اللہ شریف لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں ترقی ہوگی دکانداری خوب چمکے گی اور قرض سے نجات حاصل ہوگی۔ اگر کوئی آب زم زم سے دھو کر پیئے تو ہر قسم کی شفاء ہوگی۔ کسی چینی کے برتن میں لکھے زعفران یا مشک کے ساتھ اور ہر برائی سے محفوظ ہو جائے گا۔ بفضل تعالیٰ۔

دفع مسائل زچگی:۔

اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہوں تو چاہئے اس کو کہ ایک سو دس مرتبہ بسم اللہ لکھ کر حیض سے پاک ہونے کے تین روز بعد اس کو کمر میں باندھ لے اور صحبت کرے انشاء اللہ ضرور حاملہ ہوگی اور اگر عورت کو درد زہ ہو تو اس کو پلائیں فوراً بچہ ہوگا۔ اور اگر ایک کاغذ پر 35 مرتبہ لکھ کر گھر میں لٹکائیں تو اس کی برکت سے گھر میں شیطان کا گزر نہ ہوگا اور خوب برکت ہوگی۔ اگر کاغذ پر لکھ کر دکان میں لگائیں تو بہت فائدہ ہوگا اور خریدار کی نظر اس کی طرف جم جائے گی۔ جو شخص یکم محرم کو 130 مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تمام عمر اس کو اور اس کے گھر میں کوئی برائی نہ پہنچ سکے گی۔ حاملہ ہونے کے لیے تعویذ کو حمل ٹھہرنے کے بعد تین ماہ رکھیں اولاد اس کی اولاد زندہ رہے گی۔ یہ عمل بہت مجرب ہے اگر اس کو 100 مرتبہ لکھ کر کسی کھیت یا باغ میں دفن کر دیں تو کھیتی خوب اچھی ہوگی اور کل آفات سے محفوظ رہے گی۔ اور اگر 70 مرتبہ لکھ کر مردہ کے کفن میں رکھ دیں تو منکر نکیر کی تکلیف سے نجات ہوگی۔

حصول جنت:۔

جو کوئی اپنی زندگی میں ہر وقت اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یا پھر ہر نماز کے بعد از کم از یک سو دس مرتبہ پڑھا کرے گا خدا تعالیٰ اس کو دوزخ کی آگ سے نجات دیں گے اور قیامت کے دن اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی اور جنت اُس پر واجب ہو جائے گی۔ جنت کے آٹھوں دروازے اس کے لیے کھول دیئے جائیں گے جہاں سے چاہے داخل ہو جائے۔

معانی و اسرار:۔

اب ہم بسم اللہ کے علیحدہ علیحدہ حروف کی حکمت، معانی اور اسرار کی طرف آتے ہیں۔ ہر حرف کے بدلے میں علیحدہ علیحدہ معانی ہیں اور ہر حرف کے اسرار بھی علیحدہ ہیں ''ب'' سے خدا تعالیٰ کی بہاء ہے ''س'' سے اس کی ثناء اور میم سے مجد اور ملکوت اور الف سے خدا تعالیٰ کی ازیست اور لام سے لطف و کرم اور ھ سے خدا تعالیٰ کی ہدایت اور الف سے اَمر اور لام سے ملک اور ''را'' سے خدا تعالیٰ کی رحمت ہے اور ح سے خدا تعالیٰ کی حکمت ار یم سے ملک اور نون سے خدا تعالیٰ کی نعمت مراد ہے۔ اگر بسم اللہ کی ب کو 21 بار لکھ کر آیت کے حروف اور بڑھائے یعنی کہ اس طرح س ل ام ع ل ی ن و ح ف ی ال ع ال ع ل م ی ن لکھ کر زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلائیں تو اس کا زہر کافور ہو جائے گا۔ اگر کوئی بسم اللہ شریف کو لکھ کر اس کی م پر نگاہ لگا کر ہر روز چالیس بار بسم اللہ شریف پڑھے گا اس کو خیر و برکت نصیب ہوگی اور جو کچھ اس کے پاس ہوگا اس میں اضافہ ہوگا اور اگر الرحمٰن الرحیم کو پچاس مرتبہ لکھ کر اور 150 مرتبہ بسم اللہ شریف اس پر پڑھے اور اپنے پاس رکھے اور حاکم یا ظالم کے پاس جائے تو اس کے شر سے غضب سے محفوظ رہے گا اور اگر کوئی خلوص نیت سے ہر روز روزہ رکھے اور ریاضت کے ساتھ چودہ روز تک ایک ہزار بار پڑھتا رہے تو چودہ طبق اس پر روشن ہوں گے۔ بسم اللہ شریف میں اللہ اسم اعظم ہے اور رحمٰن اور رحیم اس کی صفت ہیں وہ دین میں رحیم اور دنیا میں رحمٰن ہے۔ قرآن پاک میں بسم اللہ کے بعد الحمد للہ رب العالمین لکھا ہے۔ یعنی بسم اللہ تو الحمد کے آگے اور الرحمٰن الرحیم رب العالمین کے آگے ہے معلوم ہوا کہ اللہ کی پوری تعریف مالک یوم الدین میں ہے، جس میں اظہار ربوبیت ہے کہ وہ سب سے بڑا بادشاہ ہے اور قیامت کے دن کا محاسبہ کرنے والا ہے اور بادشاہوں کا بڑا بادشاہ ہے پس معلوم ہوا کہ بسم اللہ شریف انتہاء بھی ہے اور ابتداء بھی ہے اس کا اسرار بھی توحید ہی ہے حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے کم از کم اپنی زندگی میں تین سو مرتبہ بسم اللہ لکھی ہوگی اور یقین کے ساتھ پڑھی ہوگی اس شخص کو خدا تعالیٰ دوزخ سے رہائی دے گا اور جنت میں داخل کرے گا۔ انجیل میں خدا تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تم نماز اور قرآت میں

پہلے بسم اللہ پڑھا کرو کیونکہ جو شخص اس کو پڑھے گا منکر اور نکیر کے ہول سے محفوظ رہے گا اور مرتے وقت موت اُس پر آسان ہوگی اور قبر اس کی کشادہ ہوگی اور جب قبر سے اٹھے گا تو جسم اس کا گورا سفید اور منہ نور سے چمک دار ہوگا اور حساب بھی اللہ تعالیٰ اس پر بہت تھوڑا اور آسانی سے لے گا اس کے اعمال بھاری ہونگے۔ اور پل صراط پر اس کیلئے نور چمکے گا یہاں تک کہ جنت میں داخل کر دیا جائے گا اور میدان قیامت میں مغفرت کے ساتھ پکارا جائے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ خداوند قدوس یہ فضائل کس کے واسطے ہیں فرمایا خدا تعالیٰ نے یہ تمہارے واسطے ہیں جو تمہاری پیروی کرے گا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لئے ہیں پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے تمام اصحاب کو بسم اللہ شریف کی تعلیم کی مگر جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر چلے گئے تو پھر بسم اللہ کی یہ برکت آپ کی قوم سے چلی گئی تھی کیونکہ وہ تمام لوگ گمراہ ہوگئے تھے۔

جب حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث کیا تب سے قرآن پاک کی سورتوں اور دفتروں میں لکھی جانے لگی۔ خدا تعالیٰ نے قسم کھائی تھی کہ جس چیز پر مومن بسم اللہ شریف کہے گا اس میں برکت اور تکمیل ہوگی۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے صدق دل سے بسم اللہ کہی اس کے واسطے پہاڑ بھی مغفرت کی دعا مانگتے ہیں اور ان کی مغفرت مانگنے کو لوگ نہیں سنتے نیز فرمایا کہ جب وہ بندہ بسم اللہ کہتا ہے تو جنت کہتی ہے۔ لبیک وسعدیک یعنی میں حاضر ہوں اے اللہ تیرے اس بندے نے بسم اللہ کہی ہے تو اس کے حالات بدل دے قیامت کے دن دیگر اُمتیں اس اُمت کی بزرگیاں دیکھ کر کہے گی کہ سبحان اللہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے اعمال وزن دار کر دیئے ہیں تو ان کے نبی ان کو جواب دیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ ہر کام کی ابتداء اللہ تعالیٰ کے نام سے کرتے تھے اور بسم اللہ شریف میں تین اسم ہیں کہ ان کو جب میزان کے ایک پلڑے میں رکھا جائے اور کل آسمان وزمین کو ایک پلڑے میں رکھا جائے تو بسم اللہ کا پلڑا بھاری ہوگا۔ بسم اللہ شریف سے ہی اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہو جاتا ہے۔

کرشمات:۔

جو کوئی بسم اللہ شریف کی عظمت کا خیال رکھ کر لکھے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقربین میں لکھا جاتا ہے۔ حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے اللہ تھا اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی اس وقت خدا تعالیٰ نے نور پیدا کیا اور نور کے بعد لوح وقلم پیدا کیے اور پھر قلم کو حکم دیا کہ جو کچھ تا قیامت ہونے والا ہے سب لوح پر لکھ دے۔ قلم نے لوح پر سب سے پہلے جو لکھا تھا وہ بسم اللہ شریف ہی تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کو امن والی قرار دیا ہے۔ فرشتے اس کو پڑھتے ہیں۔ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی اس وقت انہوں نے فرمایا تھا اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے جانے لگے تھے تو بسم اللہ نازل ہوئی تھی اس کی برکت سے آگ گلزار ہوگئی تھی پھر حضرت سلیمان علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی اس وقت تمام فرشتوں نے کہا تھا کہ اب سلیمان علیہ السلام کا ملک پورا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ تمام عباد وزہاد میں اعلان کرو جس نے آیت ایمان سنی ہو وہ سلیمان علیہ السلام کے پاس آئے چنانچہ سب حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس جمع ہوگئے آپ منبر پر چڑھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سنائی سب خوش ہوئے اور عرض کیا کہ ہم گواہ ہیں کہ آپ یعنی کہ سلیمان علیہ السلام بن داؤد علیہ السلام بے شک اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں پھر ان کے بعد بسم اللہ شریف آسمان پر چلی گئی اور پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اس کی برکت سے انہوں نے فرعون اور قارون کو مقہور کیا تھا پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان پر وحی کی کہ اے مریم کے فرزند تم جانتے ہو کہ یہ آیت کیا ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے پروردگار میں نہیں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ ایمان کی آیت ہے تم اس کو چلتے پھرتے کھاتے پیتے غرض ہر حال میں اس کی مدامت کرو۔ قیامت کے دن جس کے نامہ اعمال میں یہ ہوگی اس کے سب گناہ بخشے جائیں گے۔

حکایت ہے کہ ایک بزرگ دوسرے بزرگ سے ملاقات کر کے اور فیض یاب ہونے کے لیے چلے۔ جب ان کے دروازے پر پہنچے تو بہت سارے لوگ بیٹھے ہوئے تھے جو بزرگ کے باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے۔ جب وہ باہر تشریف لائے تو قوس قزح نکلی ہوئی تھی شیخ نے بسم اللہ شریف پڑھ کر اپنا قدم مبارک قوس قزح پر رکھا اور چڑھ گئے جو بزرگ زیارت کے لیے گئے تھے انہوں نے چیخ ماری پھر شیخ کا دامن خوب مضبوط پکڑا یہاں تک کہ مرتبہ کو پہنچ گئے اور یہ بزرگ شیخ ابوعبداللہ احرامی تھے۔

برائے عزت و توقیر اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اُس کا مالک اُس سے ہمیشہ خوش رہے یا افسران بالا اُس کی مدد کریں یا مسخر ہو تو درود مزمل کے ساتھ سورۃ مزمل 5 بار پانی پر دم کریں یہ پانی چہرے پر مل لیں اور اپنے افسر کے سامنے جائے تو انشاء اللہ اس کا افسر مسخر ہوگا۔

دشمن کی ہلاکت یا غلبہ کیلئے یہ عمل نہایت پُر تاثیر ہے عاشورہ محرم کو 21 بار سورۃ مزمل چوراہے کی خاک پر پڑھ کر دم کریں۔ اور وہ چوراہا ایسا ہونا چاہیے جہاں سے ماتمی جلوس گزرا ہو۔ قبل غروب آفتاب یہ خاک دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ اس طرح دشمن پر غلبہ حاصل ہوگا۔ **تحریر:** سید شاہد حسین نقوی (ملتان)

اعمال لاثانی

تحریر: حکیم سید زاہد حسین زیدی

قارئین کرام شرف زہرہ کے اس خاص موقع پر چند اعمال حل المشکلات حب و تسخیر موقع کی مناسبت سے لے کر حاضر ہوا ہوں۔ 4 تا 5 مارچ وقت شرف زہرہ ہے۔ اس دوران عمل شروع روز اول روز ساعت شرف زہرہ ہو۔ دعا خاص بارگاہ رب العزت میں ہے کہ اللہ قادر مطلق ہمیں گمراہی سے بچائے اور دین اور دنیا کی صحیح آگاہی عطا فرمائے۔

محترم قارئین! آجکل ہر آدمی مختلف پریشانیوں اور بیماریوں میں گھرا ہوا ہے اور راہ نجات سامنے ہوتے ہوئے بھی ہمیں بجھائی نہیں دے رہی۔ یہ کیا ہے! یہ صرف ہماری لاپرواہی اور بے یقینی کا نتیجہ ہے جس کی بدولت ہم گمراہی میں مبتلا ہیں یا گمراہی کی جانب گامزن ہیں۔

ہم اپنے اسلاف کا نام تو بڑے فخر سے لیتے ہیں اور فخر کرتے نہیں تھکتے انہوں نے یہ کیا انہوں نے وہ کیا لیکن ان کی راہ پر چلنا ہمیں دشوار نظر آتا ہے میں چیلنج سے کہتا ہوں آج ہم اپنے اسلاف کا طریقہ اپنالیں ہمیں کسی جادو ٹونے ٹوٹکے کی ضرورت بھی پیش نہیں آئیگی۔

لیکن کیا ہے؟ ہمیں یقین کامل کے ساتھ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنا ہوگا اور اپنے اندر سے کینہ، بغض، حسد، غیبت، چغلی کا میل صاف کرنا ہوگا۔ اگر آپ ان مندرجہ بالا برائیوں سے نجات حاصل کرلیں تو میں گارنٹی دیتا ہوں کہ مندرجہ ذیل عمل آپ کریں تو یقینی طور پر آپ اپنی تمام پریشانیوں سے نجات حاصل کرلیں گے۔ جس کو بھی یہ عمل بتایا ناکامی کا منہ کسی نے بھی نہ دیکھا۔ اور ایسے کئی اشخاص سے ملوا سکتا ہوں جنہوں نے اس عمل سے کامیابی حاصل کی اور پھر اس کو اپنے مستقل وظیفے میں شامل کرلیا اور جب بھی ملاقات ہوتی ہے دعائے خیر سے نوازتے ہیں۔ اُمید ہے آپ حضرات بھی اس عمل کی قدر کریں گے اور اپنی جملہ پریشانیوں سے نجات حاصل کرکے دعائے کثیر سے نوازیں گے۔ پڑھنے کی حد تک تو یہ عمل شاید عام سا لگے لیکن اس کے اندر جو راز اور روحانی قوتیں ہیں وہ دوران عمل آپ پر آشکار ہونگی۔

مختصر طور پر گھریلو ہمہ قسم پریشانی، شادی میں رکاوٹ، بیماری کسی بھی قسم کی ہو، عدالتی معاملات، کاروباری بندش، جادو و سحر، عملیاتی روحانی جسمانی بندش غرض کہ تقریباً ہر پریشانی کا حل اس عمل میں موجود ہے۔

اس عمل کے تین حصے ہیں۔

حصہ اول:۔

آپ 63 عدد گلاب یا صندل کی خوشبو والی اگربتیوں کا انتظام کرلیں۔ اب آپ ان میں سے 21 عدد اگر بتیاں علیحدہ کرلیں اور ان پر 21,21 مرتبہ ہر اگربتی پر مع اول آخر 3,3 مرتبہ درود شریف کے ہمراہ مندرجہ ذیل ورد پڑھ کر دم کردیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

یاد رکھیں ہر اگربتی پر علیحدہ سے 21 مرتبہ پڑھائی کرنا ہے مع درود شریف کیونکہ یہ تمام عمل 63 یوم کا ہے۔ اس لئے 21,21 یوم کے 3 چلے اپنے تیار کرنے ہیں لیکن ایک چلے کے اختتام پر دوسرا تیار کرنا ہے اب آپ دم کی ہوئی اگربتیوں کو روزانہ شام کی نماز پڑھ کر ایک اگربتی روزانہ جلائیں یہ ایک حصہ مکمل ہوگا۔

حصہ دوئم:۔

اس کا طریقہ آسان ہے لیکن عمل آپکو آسانی سے سمجھانے کیلئے عمل کو حصوں میں تقسیم کیا ہے ورنہ اکھٹا بھی تحریر کیا جاسکتا تھا۔

نماز کے بعد پابندی سے آپ 100 دانوں والی تسبیح پر مندرجہ بالا اگر بتیوں والا ورد پڑھیں اور اللہ سے اپنے مقصد کی دعا کریں۔

حصہ سوئم:۔

بعد نماز مغرب 2 رکعت نماز نفل ادا کریں اور پھر ایک گھٹنا کھڑا کرکے اور ایک بچھا کے اپنا دایاں رخسار داہنے گھٹنے پر رکھ کر 300 مرتبہ مع اول آخر 3,3 مرتبہ درود شریف کے ذیل کا ورد پڑھیں۔

سَهِّلَا بِفَضْلِكَ يَا عَزِيْزُ

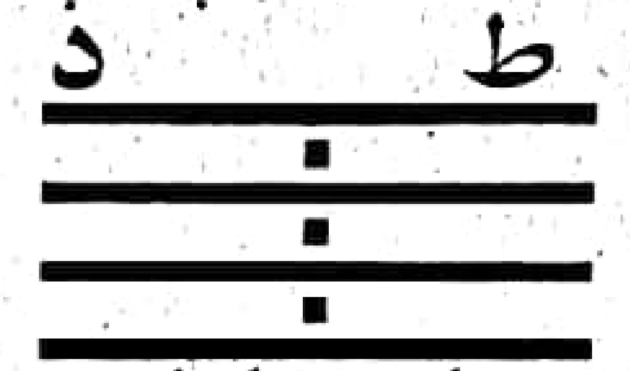
ورد 300 مرتبہ پڑھنے کے بعد درود شریف پڑھیں اور سجدے میں جاکر اللہ غفور رحیم سے مقصد جائز کی دعا کریں انشاءاللہ چند یوم میں آپ کے مسائل حل ہونا شروع ہوجائیں گے مقصد حل ہونے کی صورت میں بھی عمل آپ نے مکمل 63 یوم ہی کرنا ہے۔

اس سے مزید اور بھی فوائد حاصل ہونگے جو کہ عمل کے دوران معلوم ہونگے۔

طلسم لاثانی عجیب

یہ جو طلسم دیا جارہا ہے ایک عرصہ سے تجربہ میں ہے دوکان میں لکھ کر لگائیں تو برکت بڑھ جاتی ہے اگر آپ گھر میں لگائیں تو گھر برکتوں سے بھر جاتا ہے بنیادی طور پر تو یہ دولت اور کاروبار کو بڑھانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن اور بھی کئی فوائد تجربہ میں آتے ہیں۔ لیکن آپ اس کو کاروباری طور پر بے دھڑک استعمال کر سکتے ہیں اس میں باوضو کی بھی شرط نہیں لیکن اگر باوضو ہوں تو اچھا ہے دوسرا کاغذ پر لکھیں یا ویسے ہی دیوار پر یا کسی اور چیز پر تحریر کر دیں پھر بھی اللہ قادر کریم کے فضل سے آپ مراد پائیں گے۔

طلسم لاثانی عجیب یہ ہے



آپ اس کو تحریر کرنے کیلئے کالا مارکر استعمال کر سکتے ہیں اور مارکر کے بجائے قلم دوات بھی چلے گی۔

عمل تسخیر عام

شرف زہرہ یا کسی نوچندی اتوار یا جمعۃ المبارک کے روز آپ ایک ہی نشست میں یا بدوح 20000 مرتبہ مع اول آخر 110 مرتبہ درود شریف پڑھ لیں اور پھر اس کو چلتے پھرتے ورد بنا لیں ایسی تسخیر ہوتی ہے کہ آپ حیران ہو جائینگے اور اگر کسی خاص مقصد (جو کہ جائز ہو) کیلئے پڑھائی کریں گے تو کامیابی چند قدموں کے فاصلے پر آپکی منتظر ہوگی۔ آدمی بڑے بڑے اعمال کی تلاش میں سرگردان رہتا ہے اور آسان عملیات کی طرف توجہ نہیں دیتا حالانکہ بڑے عملیات اپنی جگہ ہوتے ہیں لیکن آسان عمل ان سے کہیں زیادہ آدمی کو کامیابی سے ہمکنار کر دیتا ہے یعنی کم خرچ بالا نشین۔

دوستی جنات

ایسی مشکل جو حل ہوتی نظر نہ آتی ہو یا کسی کام میں کامیابی باوجود اسباب نہ ملتی ہو غرض کہ ہر جائز مشکل میں آپ یہ طریقہ استعمال کریں انشاءاللہ غیب سے شرطیہ امداد ملے گی۔ آپ نے کرنا صرف یہ ہے اول آخر درود شریف 14,14 مرتبہ اور درمیان میں سورۃ مبارکہ جن 14 مرتبہ پڑھنی ہے اور اس کا ثواب حضرت زعفر جن اور تمام مومن موکلات جنوں کو ہدیہ کر دیں۔ آپ کی مشکل غیب سے حل ہو جائیگی۔ اگر آپ مندرجہ بالا طریقہ سے سورۃ مبارکہ جن کو روزانہ معمول بنا لیں ہدیہ کرنا تو آپکی دوستی جنات سے ہونا شروع ہو جائیگی۔ اس پر عمل کرنے سے تسخیرات ارواح کے اعمال میں بھی مدد ملتی ہے جو کہ ایک علیحدہ شعبہ ہے عقلمند کیلئے اشارہ ہی کافی ہے اور نا سمجھ کیلئے دفتر بھی ناکافی ہے لیکن یہاں بھی خلوص ضروری ہے دعا ہے رب کریم سے آپ کے عمل جان، مال، عقل میں برکت عطا فرمائے اور ان اعمال لاثانی پر عمل کرنے کی صورت میں اللہ عظیم آپ کی مشکلات اور پریشانیوں کو رفع فرمائے۔ آمین

اگر کسی بات کی سمجھ نہ آئی ہو تو مجھ سے یا ادارہ سے پوچھ لیں اعمال سے فائدہ ہو تو مجھ ناچیز سید زاہد حسین زیدی اور خصوصاً ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ سہارنپوری اور ہمارے بزرگوں کیلئے ہدیہ دعا خیر ضرور کریں۔

تشخیص سحر اور علاج

تحریر: سید طارق زیدی (کراچی)

قارئین کرام! میں آج ایک نایاب اور طلسماتی تحفہ، تحفہ روحانیات لے کر حاضر ہوں جو متعدد بار کا آزمودہ و مجرب ہے اور میں اپنے استاد جناب ایاز مزمل صاحب کا شکر گزار ہوں کہ اس مضمون کو ماہنامہ تحفہ روحانیات میں جگہ دے کر شائع کیا۔ جس شخص یا مریض کو اس بات کا شک ہو کہ اس پر سحر وجادو کا اثر ہے تو تشخیص کے لئے عامل اس شخص کو اپنے سامنے بٹھائے اور ذیل کے اسماء کو سات بار تلاوت کر کے اس کے منہ میں پھونکیں اور سات بار تلاوت کر کے اس کے دونوں کانوں، ناک کے نتھنوں، دونوں آنکھوں اور اس طرح سات بار اس کے سینہ پر یعنی مقام دل پر پھونکیں۔ اور سات بار ہی پانی پر دم کر کے پلائیں۔ سحر جادو کا اثر ہونے کی صورت میں پانی کے حلق سے نیچے اترتے ہی مریض غش کر جائے زمین پر لوٹ پوٹ ہونے لگے گا۔ عامل مریض کی اس حالت پر کوئی فکر و اندیشہ دل میں نہ لائے بلکہ مریض کے جسم پر اسمائے عمل پڑھ کر پھونکتا جائے کچھ ہی دیر بعد اچانک غشی کا دورہ جاتا رہے گا اور مریض کا دل متلانے لگے گا اور اس کے ساتھ ہی مریض کو قے آنا شروع ہو جائے گی۔ قے کے پانی کو کسی برتن میں جمع کر لیں اس پانی کو غور سے دیکھنے پر ہر شخص ورطہ حیرت میں گم ہو جائے گا کیونکہ قے کے پانی میں خون کے منجمد ٹکڑے جلی ہوئی راکھ کے ذرات، بوسیدہ اور پھٹے پرانے کاغذات کی صورت میں تعویزات اور غلیظ و مکروہ قسم کا مواد نظر آئے گا۔ قے کا پانی گرم اور جھاگ دار ہوگا۔ جس میں آگ اور دھوائیں کا دبیز سا غبار نمایاں طور پر دیکھنے میں آئے گا۔ مسحور اس وقت تک قے کرتا رہے گا جب تک کہ سحر وجادو کا تمام اثر مکمل طور پر باطل ہو کر اس کے جسم سے خارج نہ ہو جائے۔ اس عمل کے نتیجہ میں مریض خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اور اس پر کئے گئے سحر وجادو کا اثر ہمیشہ کے جاتا رہتا ہے۔ اسماء حسب ذیل ہیں۔

اَیَاتَعَالُوا کَلِمَۃَ ھَیَاأنُو اَمجَانُو عَظِیمَتَہ وَینُوا بِھَا السِّحرِ الکُلِیَّۃِ وَالجُزیَنَہٖ وَامدَّفِی مِنَ العَینِ وَالبَلَاءِ تَروساً تَکرًا بِمَا یَلوَوقُ اَعُوذُ مَسِیمناً فِی الاَرضِ وَالسَّمَاءِ یَحَق اَند مِن سُلَیمَانَ وَاِنَّہ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ الوَحَا العِجَلِ السَّاعَت ہ

اس عمل کے اجازت ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے لیں۔

تحقیق وجود جنات

تحریر:۔ علامہ قاری میاں عبدالرئوف قریشی ملتان

جنات کے کھانے پینے

قاضی ابول یعلیٰ فرماتے ہیں کہ جنات ہمارے طرح کھاتے ہیں پیتے ہیں جماع کرتے ہیں صاحب کتاب فرماتے ہیں کہ جنات کے کھانے پینے کے بارے میں تین قول ہیں۔

1:۔تمام جنات نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں یہ قول سراسر باطل ہے۔

2:۔جنات کی ایک قسم کھاتی پیتی ہے اور ایک قسم نہ کھاتی ہے نہ پیتی ہے۔

3:۔تمام قسم کے جنات کھاتے پیتے ہیں۔

پھر جنات کی کیفیت اکل میں اختلاف ہے کچھ لوگوں کی رائے ہے کہ ان کا کھانا پینا ہماری طرح نہیں ہے بلکہ وہ صرف سونگھتے ہیں مگر اس کی ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے اور ایک رائے یہ ہے کہ وہ ہماری طرح کھاتے پیتے ہیں اس رائے کی موید بہت سی احادیث صریحہ صحیح موجود ہیں۔ ابوداؤد شریف میں شیطان کا انسان کے ساتھ کھانے کا تذکرہ موجود ہے اگلے باب میں یہ حدیث شریف آرہی ہے۔ دھب ابن منبہ سے لوگوں نے جنات کے بارے میں معلوم کیا کہ وہ کیا ہیں اور کیا کھاتے پیتے بھی ہیں آپ نے جواب دیا کہ ان کی چند قسمیں ہیں ایک قسم ہوا کے مانند ہے وہ کھاتے پیتے نہیں ہیں۔ اور ایک قسم کھاتی پیتی ہے وہ بھوت پریت ہیں۔ بخاری و مسلم کی روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنات کے کھانے پینے کے بارے میں دریافت کیا گیا آپ نے فرمایا کہ جس ہڈی پر خدا کا نام لیا جاتا ہے وہ جنات کے ہاتھ جا کر پر گوشت بن جاتی ہے اور لید مینگنی ان کے جانوروں کا چارہ ہے وہ سبز قسم کا گھاس بن جاتی ہے اسی واسطے آپ نے ہڈی اور لید سے استنجا کرنے سے منع رمایا ہے کہ یہ جنات کا کھانا ہے متعدد احادیث میں اس کا تذکرہ موجود ہے۔ ایک مرتبہ جنات کا قاصد آپ کے پاس آیا آپ ان کے پاس تشریف لے گئے ان کو قرآن سنایا پھر انہوں نے آپ سے کھانے کی درخواست کی آپ نے فرمایا کہ مذبوحہ ہڈی تمہارے لئے پر گوشت کر دی جائے گی اور لید تمہارے جانوروں کا چارہ ہے پھر آپ نے صحابہ سے ارشاد فرمایا کہ ہڈی لید سے استنجامت کیا کرو کہ تمہارے ج بھائیوں کا کھانا ہے۔ بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ کی حدیث ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ڈھیلے طلب کئے اور یہ فرمایا کہ ہڈی لید مت لانا میں نے آپ سے دریافت کیا کہ اس میں کیا بات ہے آپ نے جواب دیا کہ یہ جنات کا کھانا ہے۔ جس وقت نصیبین کا وفد میرے پاس آیا اور وہ صالح جنات تھے مجھ سے کھانے کی درخواست کی میں نے خدا سے دعا کی پس ہر ہڈی ان کے لئے پر گوشت ہو جاتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

مسلم شریف کی روایت میں ذکر ہے غیر مذبوح ہڈی کا اور ابوداؤد شریف میں ذکر ہے مذبوح ہڈی کا اور اکثر روایتیں ابوداؤد کے موافق ہیں اس میں تطبیق یہ ہے کہ جس ہڈی پر خدا کا نام لیا جاتا ہے وہ مسلم جنات کا کھانا ہے اور جس پر خدا کا نام نہیں لیا جاتا وہ کافر جنات کا کھانا ہے۔ ابوالقاسم سہیلی فرماتے ہیں۔ کہ یہ تطبیق درست ہے اور بہت سی احادیث اس کی موید ہیں اور اس میں تردید ہے ان لوگوں کی جو جنات کے بارے میں یوں کہتے ہیں کہ وہ کھاتے پیتے نہیں ہیں۔ اور جن روایتوں میں کھانے پینے کا ذکر ہے ان کو ظاہر پر محمول نہیں کرتے بلکہ ان میں تاویل کرتے ہیں یہ رائے ان کی غلط ہے اور جن روایتوں میں کھانے پینے کا ذکر ہے وہ اپنے ظاہر پر ہی محمول ہیں۔

ابن العربی نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ذکر کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جارہا تھا۔ پس ایک سانپ آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کان کے قریب اپنا منہ کر دیا اور سرگوشی کرنے لگا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے جواب میں ہاں فرمایا اور وہ چلا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک جن تھا۔ مجھ کو یوں کہہ رہا تھا کہ آپ اپنی امت کو ہڈی اور لید سے استنجا کرنے سے منع فرمادیں کیونکہ یہ ہمارا کھانا ہے اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ جنات کھاتے پیتے ہیں اور شروع میں ایک حدیث آئی تھی جس میں تذکرہ تھا کہ جنت مسلمانوں کی گھروں کی چھت میں رہتے ہیں اور ان کے ساتھ کھانے پینے میں شریک رہتے ہیں اس روایت کا ان لوگوں کے پاس کوئی جواب نہیں ہے جو یوں کہتے ہیں کہ جنات کھاتے پیتے نہیں۔ عام روایتیں اسی کو بتلا رہی ہیں کہ تمام جنات کھاتے پیتے ہیں۔ قاضی عبدالجبار فرماتے ہیں کہ جنات کا لطیف الاجسام ہونا کھانے پینے کے منافی نہیں ہے البتہ ملائکہ علیہم السلام کے بارے میں تمام علماء کا اجماع ہے کہ وہ کھاتے پیتے نہیں ہیں۔ اور صحیح روایتوں میں بھی اس کا تذکرہ ہے۔

شیطان کے بائیں ہاتھ سے کھانے پینے

مسلم ابوداؤد ترمذی میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بائیں ہاتھ سے ہرگز مت کھاؤ پیو اس لئے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ اور حضرت نافع کی روایت میں اس کا اضافہ ہے کہ بائیں ہاتھ سے نہ کچھ دو اور نہ کچھ لو۔ حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ داہنے ہاتھ سے کھاؤ داہنے ہاتھ سے پیو داہنے ہاتھ لو داہنے ہاتھ سے دو اس لئے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اسی سے پیتا ہے اسی سے لیتا ہے اسی سے دیتا ہے۔ ابوعمر فرماتے ہیں کہ اسی روایت میں دلیل ہے کہ شیاطین کھاتے پیتے ہیں اگرچہ بعض حضرات نے اس کی تاویل یہ کی ہے کہ اسے مراد یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کھانا پینا شیاطین کو پسند ہے مگر یہ تاویل پسندیدہ نہیں ہے بلکہ حدیث اپنے ظاہر پر محمول ہے کیونکہ جب تک کسی لفظ کے حقیقی معنی مراد لینے کا موقع ہوتا ہے معنی مجازی کی طرف رجوع کرنا مناسب نہیں ہے اور کچھ لوگوں کی رائے ہے کہ شیاطین کھاتے پیتے ہیں مگر ان کا کھانا صرف سونگھنا ہوتا ہے چبانا نہیں ہوتا اور حدیث کا مطلبیہ ہے کہ کھانے کو بائیں ہاتھ سے لے کر سونگھتے ہیں مفسرین کرام کی رائے ہے کہ ''وشارککم ی الاموال والاولاد'' سے مراد حرام جگہ مال خرچ کرنا اور زنا سے حرام بچہ ہونا ہے۔ (واللہ اعلم)

جنات کو کھانے میں شریک ہونے سے کس طرح روکا جائے

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک ہوتے تو جب تک آپ بنفسِ خود کھانا شروع نہ فرماتے کوئی شروع نہ کرتا ایک مرتبہ ہم کھانا کھا رہے تھے اور ایک لونڈی آئی اور اس نے کھانے میں شریک ہونا چاہا آپ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا پھر ایک دیہاتی آیا اس نے بھی شریک ہونا چاہا آپ نے اس کا بھی ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا کہ شیطان بغیر اللہ کے نام کے کھانے میں شریک ہونا چاہتا ہے اور وہ ان دونوں کو اس مقصد سے لایا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ان دونوں کے ہاتھ کے ساتھ شیطان کا ہاتھ بھی میرے ہاتھ میں ہے۔ (مسلم ابوداؤد)

حضرت امیہ ابن مخشی سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے اور ایک شخص کھانا کھا رہا تھا جب اس کے کھانے میں سے صرف ایک لقمہ رہ گیا تو اس نے ''بسم اللہ اولہ وآخرہ'' کہا پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسی آئی پھر آپ نے فرمایا کہ شیطان برابر اس کے کھانے میں شریک تھا جب اس نے اللہ کا نام لیا تو شیطان نے کھانے کی قے کردی۔ (ابوداؤد شریف)

معاویہ ابن نفیل فرماتے ہیں کہ میں عنبہ ابن سعید کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسی اثناء میں ان کے ثعلبہ ابن سہیل ائے پس عنبہ نے ان سے کہا اپنا چشم دید کوئی واقعہ سناؤ جو عجیب ہو انہوں نے کہا میں روزانہ سحری میں پینے کے لئے پانی رکھا کرتا تھا اور سحری میں وہ نہ ملتا تھا پس ایک روز میں نے سورۃ یٰس دم کر کے رکھا پس وہ پانی وہیں ملا اور دیکھتا کیا ہوں کہ ایک اندھا شیطان گھر کے چاروں طرف گھوم رہا ہے۔

حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان برائی تلاش کرتا رہتا ہے اور بہت چاٹنے والا ہے اس سے ڈرتے رہو اور جو آدمی اس حال میں سوئے کہ اس کے ہاتھ میں کھانے کی بو آ رہی ہو اور اس کو کوئی تکلیف پہنچ جاوے تو وہ اپنے ہی نفس کو ملامت کرے یعنی رات کو کھانے کے بعد ہاتھ صاف کر کے سونا چاہئے۔ مبادا کہ کوئی موذی جانور کاٹ لے۔ (ترمذی ابوداؤد)

جنات کے توالد و تناسل

اللہ تعالیٰ حوروں کے اوصاف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ کسی جن وانس نے بغرض جماع نہیں مس کیا ہوگا۔ (سورۃ رحمٰن)

اس آیت کریمہ سے پتہ چلتا ہے کہ جنات کے لئے جماع ثابت ہے اس آیت کریمہ کے بارے میں اگرچہ علماء کی مختلف رائے ہیں مگر صحیح تو یہی ہے کہ اس سے مراد جماع ہے ایک آیت میں ارشاد ہے کہ کیا تم شیطان اور اس کی ذریت کو دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہے اس آیت میں شیطان کے لئے ذریت ثابت کی گئی ہے۔ جو جماع کی غرض اصلی ہے۔ قاضی عبدالجبار فرماتے ہیں کہ ذریت بیوی بچوں کو کہتے ہیں۔ اور لطیف چیز سے لطیف چیز کا پیدا ہونا بعید نہیں ہے اس لئے کہ ہم بہت جانوروں کو دیکھتے ہیں جو نہایت ہی لطیف ہوتے ہیں یہی حال جنات کا ہے کہ ان سے لطیف اولاد ضرور پیدا ہوتی ہے علامہ زمخشری نے کشاف میں تحریر فرمایا ہے کہ میں نے بہت سی مرتبہ پرانی کتابوں کے اندر دیکھا ہے کہ ان میں بہت ہی باریک کیڑے ہوتے ہیں جو تیز نظر والوں کی بھی بغیر حرکت کئے ہوئے نظر نہیں آئیں گے جب وہ ساکن ہوتے ہیں تو سکون کی وجہ سے پوشیدہ ہو جاتے ہیں اگر انہیں ہاتھ سے چھیڑا جائے تو حرکت کرتے ہیں اور اپنا بچاؤ کرتے ہیں اس سے خدا کی کارگیری کا پتہ چلتا ہے۔ کہ اس نے کس قدر باریک جانوروں کے ہاتھ پیر دل و دماغ بنائے اور ان کے اندر روح پھونکی اور اس سے بھی لطیف الخلقت جانور ہو سکتے ہیں خدا کی ذات کو کوئی مشکل نہیں جو چاہتے ہیں کرتے ہیں اور جو چاہتے ہیں بناتے ہیں خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

اسرار حروف مقطعات

تحریر: علامہ سید رضا حیدر حیدری (کوئٹہ)

قرآن کریم میں آیات کُن فیکون آٹھ بار استعمال ہوئی ہیں۔ جن کی نشاندہی یہ ہے سورۃ بقرہ آیت ۱۱۷ آل العمران ۴۷۔ ۵۹ انعام ۷۳ نحل ۴۰ مریم ۳۵۔ یسین ۸۲ اور مومن (غافر) ۶۸

آیات یہ ہیں۔

بَدِیعُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَ اِذاقَضٰی امراً فَاِنَّمَا یَقُولُ لَه کُن فَیَکُون۔

خاصیت اولاد ہونے کے لئے

شامل حروف ب د س ع ا ل س م و ت و ا ل ا ر ض و ا ذ ا ق ض ی ا م ر ا ف ا ن م ا ی ق و ل ل ه ك ن ف ی ك و ن ۴۵۰ عدد ابجدی ۴۱۱۰

بلاتکرار ب و ی ع ا ل س م و ت ر ض ذ ق ف ن ه ك = ۱۸ عدد ابجدی۔

سورۃ ال عمران آیت ۴۷

قَالَ کَذالِکَ اللّٰه یُخلقُ مایَشَاءُ اِذَاقَضیٰ اَمراض فَاِنَّمَا یَقُولُ لَهُ کُن فَیَکُونُ

بانجھ عورت کا صاحب اولاد ہونا

شامل حروف:۔

ق ا ل ك ذ ا ل ك ا ل ل ه ی خ ل ق م ا ی ش ا ا ذ م ق ض ی ا م ر ا ف ا ن م ا ی ق و ل ل ه ك ن ف ی ك و ن = ۴۹ عدد ۴۶۰۳

بلاتکرار ق ا ل ك ذ ه ی خ م ش ض ر ف ن و = ۱۵ عدد

آل عمران ۵۹

اِنَّ مَثَلَ عِیسٰی عِندَاللّٰهِ کَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَه مِن تُرَاب ثُمَّ قَالَ لَه کُن فَیَکُونُ

اولاد ہو کر مر جانا یا بانجھ پن ہو۔

شامل حروف = ا ن م ث ل ع ی س ی ع ن د ا ل ل ه ك م ث ل ا د م خ ل ق ه م ن ت ر ا ب ث م ق ا ل ل ه ك ن ف ی ك و ن = ۴۱ عدد ۳۷۶۹

بلاتکرار = ا ن م ث ل ع ی س د ه ك خ ق ت ر ب ف و = ۱۸

انعام ۷۳

وَهُوَالَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰاتِ وَالاَرضِ بِالحَقِ وَیَوم یَقُولُ کُن فَیَکُونُ۔

حاجت براری

شامل حروف = و ه ا ل ذ ی خ ل ا ل ق س م ت ق و ی و م ی ق و ل ی ك و ن و ا ل ا ر ض ب ا ل ح ك ن ف = ۴۲ عدد ۲۰۲۵

بلاتکرار = و ه ا ل ذ ی خ ق س م ت ر ض ب خ ك ن ف ۱۸

سورۃ نحل ۴۰

اِنَّمَا قَولُنَا لِشَیٍ اِذَا اَرَدنٰهُ اَن نَقُولَ لَه کُن فَیَکُون۔

دوران سفر حفاظت

شامل حروف = ان م ا ق و ل ن ا ل ش ی ا ز ا ا ر د ن ه ا ن ن ق و ل ل ه ك ن ر ف ی ك و ن = ۳۵ عدد ۲۰۸۹

بلا تکرار = ا ن م ق و ل ش ی ذ ر د ه ك ف = ۱۴

مریم ۳۵

مَاکَانَ لِلّٰهِ اَن یَتَّخِذَم مِن وَلَدٍ سُبحٰنَه اِذَا قَضٰی اَمراً یَقُولَ لَه کُن فَیَکُونُ۔

زندہ اولاد کی طلب

شامل حروف = م ا ك ا ن ل ل ه ا ن ی ت خ ذ م ن و ل د س ب ح ن ه ا ذ ا ق ض ی ا م ر ا ی ق و ل ل ه ك ن ف ی ك و ن = ۴۷ عدد ۳۹۶۶

بلا تکرار = م ا ك ن ل ه ی ت خ ذ و د س ب ح ق ض ر ف = ۱۹

سورۃ یسین ۸۲

اِنَّما اَمرُہٗ اِذا اَرَا دَ شیئاً ان یَقُولَ لَہٗ کُن فَیَکُونَ۔

خواہش اولاد۔درازی عمر

شامل حروف=ان م اام رہ اذ اارادش ی اان ی ق ول ل ہ ک ن ف ی ک ون=۴۳عدد ۳۶۴۸

بلاتکرار=ان م رہ ذ ش ی ق ول ک ف=۱۴

سورۃ مومن(غافر)۶۸

ھُوَ الَّذِی یُحیِی وَیُمِیتُ فَاِذَا قَضیٰ اَمراً فَاِنَّما یَقُولُ لَہٗ کُن فَیَکُونُ

دفع لاعلاج مرض

شامل حروف = ہ و ال ذ ی ی ح ی و ی م ی ت ف اذ اق ض ی ام راف ان م ای ق ول ل ہ ک ن ف ی ک و ن = ۴۳ عدد ۴۴۶۴

بلا تکرار = ہ و ال ذ ی ح م ت ف ق ص ر ن ک = ۱۵

اب تعدادِ حروف کا نقشہ ملاحظہ ہو۔

آیت نمبر	مکمل حروف عدد	نقش	بلاتکرار	عدد
۱	۴۵	متسع	۱۸	
۲	۴۹	معشر	۱۵	
۳	۴۷	ثمن	۱۸	
۴	۴۲	سبع	۱۸	
۵	۳۵	مربع	۱۴	
۶	۴۷	سبدس	۱۹	
۷	۳۳	مثلث	۱۴	
۸	۴۳	نحس	۱۵	

دو آیتوں ۵۔۷ اور حروف بلاتکرار ۱۴،۱۴ ہیں تین آیتوں ۱۔۳ اور ۴ کے حروف بلاتکرار ۱۸،۱۸ ہیں ان تمام کے نقوش ملاحظہ ہوں عددی اور لفظی نیز تکسیری عمل بھی ملاحظہ ہو۔دو آیتوں ۲۔۸ کے اعداد ۱۰۔۱۵ ہیں۔

تکسیریں:۔

ان آیات کے استعمال کرنے کا طریقہ

ان کو متعلقہ نقوش میں لکھ کر پاس رکھو اور اس آیت کا ورد نقش کے خانوں کی تعداد کے برابر روزانہ انہی خانوں کے تعداد کے برابر ایام تک پڑھتے رہو۔ مقررہ خاصیت کے علاوہ ہر حاجت پوری ہوگی جس کا خیال دوران ورد ہوگا۔ اول وآخر درود شریف ایک ایک بار پڑھیں۔

آیت کا عدد نقش جو اس کے متعلق ہے تیار کر کے اپنے پاس رکھیں نمبر 1 میں درج ہدایات کے مطابق عمل کریں بہتر ہے کہ اپنے نام کے عدد ملا لیں۔

اس آیت کے حروف بلاتکرار تکسیر صدر و موخر کریں۔ سطر زمام سے پہلی سطور کو تعویز بنا کر دائنے بازو پر باندھیں اور آیت متعلقہ کو حروف بلاتکرار کی تعداد کے برابر روزانہ تکسیر کے برآمدہ سطور کی تعداد کے برابر ایام تک پڑھیں۔ مقصد کا خیال دل میں ہو اول وآخر درود شریف 1،1 بار پڑھیں۔

بلاتکرار حروف آیت کو ایسے نقش میں پُر کریں جو تمام حروف فرداً فرداً خانہ اول سے تا آخر خانہ طول + عرض میں سما جائیں اس کا تعویز بنا کر پاس رکھیں اور حروف کی تعداد کے برابر ایام تک اس تعداد میں ورد کریں۔ مقصد دل میں ہو اول وآخر درود شریف 1،1 بار پڑھیں

برائے دفع سر درد

تحریر: عمل زہرا (لاہور)

جس کسی کے سر میں درد ہو سر پر دائیاں ہاتھ رکھ کر اس عزیمت کو 11 بار پڑھیں انشااللہ درد فوری ختم ہوگا۔

کالی چڑی کل چڑھی۔ کالا ہی پھل کھاوے۔
الٰہی برکت محمد مصطفیٰ کے درد سر جاوے

برائے دفع امراض

کسی بھی مرض میں مبتلا فرد کیلئے نہایت آسان عمل ہے کہ 7 یوم تک مریض کے سینے کی طرف بیٹھ کر 261 بار با آواز بلند **یا سلام** کا ورد کیا جائے اول آخر درود شریف 7 بار پڑھیں انشااللہ جلد ہی مریض کو آرام آئیگا اگر پہلے 7 دن میں شفاء نہ ہو تو مسلسل پڑھتے ہوئے 21 یوم اس عمل کو دہرائیں پڑھنے کے وقت پانی اور تیل پاس رکھیں۔ مریض کو 3 وقت پانی دم کیا ہوا پلائیں اور 1 وقت جسم پر مالش کریں۔

برائے دفع بخار

اسم اللہ کو 99 بار زعفران سے لکھیں اور 666 بار پڑھ کر اس لکھائی پر دم کریں آب زمزم سے دھو کر مریض کو یہ پانی پلائیں انشااللہ بخار فوری ختم ہوگا۔ پانی پلانے کی مدت 3 یوم ہے۔

سلسلہ وار طلسمات

تحریر
گل محمد خان
ککے زئی
(پشاور)

واقعات:۔

عبدالحمید بن محمود فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عباس کے پاس حاضر تھا کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ ہم حجاج کے پاس جا رہے تھے یہاں تک کہ جب ہم مقام ''صفاح'' پر پہنچے تو ہمارے ایک ساتھی کا انتقال ہوگیا۔ ہم نے اس کے لئے ایک قبر کھودی چنانچہ میں نے دیکھا کہ ایک سیاہ سانپ آیا اور اس نے پوری قبر کو اپنے قبضہ میں کرلیا۔ ہم نے ایک دوسری قبر کھودی مگر پھر وہی ہوا کہ اسی طرح ایک سیاہ سانپ آیا اور پوری قبر قابض ہوگیا۔ ہم نے ایک تیسری قبر کھودی مگر پھر اسی طرح ہوا کہ ایک سیاہ سانپ آیا اور اس نے قبر کو اپنے گھیرے میں لے لیا تو بالآخر ہم اسے اسی طرح چھوڑ کر آپ کی خدمت میں آئے ہیں کہ آپ فرمائیں اب ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ یہ اس کا وہ عمل ہے جسے وہ اپنی زندگی میں کیا کرتا تھا' پس تم جاؤ اور اسے اسی طرح کسی کنارے میں دفن کر دو کیونکہ تم اگر اس کیلئے پوری زمین بھی کھود ڈالو گے تو تمہیں اسی طرح کی صورتحال کا سامنا ہوگا۔ وہ شخص کہنے لگا کہ ہم نے بالآخر اپنے مردہ ساتھی کو سانپ کے ساتھ دفن کر دیا اور سفر سے واپسی کے بعد میں اس کی بیوی کے پاس گیا تاکہ اس کے عمل کے متعلق پوچھ سکوں تو اس کی بیوی نے بتایا کہ وہ کھانا فروخت کیا کرتا تھا۔ ہر روز اپنے اہل خانہ کیلئے شام کی خوراک اس میں سے نکال لیا کرتا تھا اور اس کی جگہ اتنی ہی جو کی بھوسی ملا کر بیچ دیا کرتا تھا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسے اس کا عذاب اس طرح دیا۔

امام طبرانی اپنی کتاب'' الجعجم الاوسط ''میں اور امام بیہقی نے'' کتاب الدعوات الکبیر''میں حضرت ابن عباس کی روایت بسند عکرمہ نقل کی ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضائے حاجت کیلئے تشریف لے جایا کرتے تھے تو بہت دور نکل جاتے۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کیلئے گئے اور ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خفین (موزوں) کو اتار کر الگ رکھ دیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پہنتے وقت ابھی ایک ہی موزہ پہنا تھا کہ ایک پرندہ آیا اور دوسرا موزہ لے کر اڑ گیا اور جب بلندی پر جا کر چکر لگانے لگا۔ اسی دوران اس موزہ سے ایک سیاہ رنگ کا سانپ نکل کر زمین کی طرف گرا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ یہ ایک عظیم احسان ہے جو ابھی اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کیا۔ پھر یہ دعا مانگی۔

''اَللّٰھُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِکَ مِن شَرِّ مَن یَّمشِي عَلٰی بَطنِہٖ وَمِن شَرِّ مَن یَّمشِي عَا رِجلَینِ وَمِن شَرِّ مَن یَمشِي عَلٰی اَربَعٍ''

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی اس کے شر سے جو اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے (مثلاً سانپ' بچھو وغیرہ) اور اس کے شر کی جو دو پاؤں پر چلتا ہے (مثلاً انسان اور جن) اور اس کے شر سے جو اپنے چار پاؤں پر (یعنی حیوانات' درندے وغیرہ) چلتا ہے''۔

اس حدیث کی دوسری صحیح الاسناد نظائر کا ذکر انشاء اللہ باب الغین میں الغراب کی بحث میں آئے گا۔

''کتاب الزھد''میں احمد نے سالم بن ابی الجعد کی روایت نقل کی ہے۔ سالم بن جعد فرماتے ہیں کہ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم میں ایک شخص لوگوں کو تنگ کیا کرتا تھا' لوگوں نے حضرت صالح سے اس کی شکایت کی اور درخواست کی کہ آپ اس کیلئے بددعا کریں۔ صالح علیہ السلام نے فرمایا جاؤ تم اس کے شر سے محفوظ ہو جاؤ گے۔ وہ آدمی روزانہ لکڑی چننے جاتا تھا چنانچہ وہ اس دن لکڑی چننے کیلئے نکلا۔ اس دن اس کے ساتھ دو روٹیاں تھیں اس نے ایک روٹی کھالی اور دوسری صدقہ کر دی۔ چنانچہ وہ گیا اور لکڑی چن کر شام کو صحیح وسالم واپس لوٹ آیا' اسے کوئی نقصان نہ پہنچا' لوگ صالح علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ وہ آدمی تو لکڑی چن کر صحیح وسالم واپس آ گیا ہے اسے تو کچھ بھی نہیں ہوا۔ حضرت صالح کو تعجب ہوا۔ انہوں نے اس آدمی کو بلا کر پوچھا کہ تم نے آج کون سا عمل کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ میں آج لکڑی چننے نکلا تو میرے پاس دو روٹیاں تھیں' میں نے ایک کو صدقہ کر دیا اور دوسری کو کھا لیا۔ حضرت صالح نے فرمایا کہ اس اس لکڑی کے گٹھ کو کھولو' لوگوں نے اسے کھولا تو اس میں سے ایک سیاہ سانپ کسی تنے کی مانند پڑا ہوا تھا اور اپنا دانت لکڑی کے ایک موٹے تنے پر گاڑے ہوئے ہے۔ صالح نے فرمایا تمہارے اسی عمل (یعنی صدقہ) کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تجھے اس سے نجات دی۔

حضرت ابو ہریرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک جماعت کا گزر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس ہوا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ اس میں سے ایک کی موت ''انشاء اللہ آج واقع ہوگی۔ وہ لوگ گزر کر چلے گئے' جب شام کو واپس آئے تو ان کے ساتھ لکڑی کا ایک گٹھ تھا اور ان میں سے کوئی بھی نہیں مرا تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ اسے رکھو اور جس کے مرنے کی پیشین گوئی کی تھی اس سے فرمایا کہ اس گٹھے کو کھولو۔ چنانچہ جب اس نے لکڑی کا گٹھ کھولا تو اس میں سے ایک سیاہ سانپ نکلا۔ حضرت عیسیٰ علیہ اسلم نے اس آدمی سے پوچھا کہ تم نے آج کون سا عمل کیا ہے؟ اس نے عرض کیا ایسا تو کوئی بھی عمل نہیں کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ غور کرو اور سوچو' چنانچہ اس آدمی نے جواب دیا کہ میرے پاس روٹی کا ایک ٹکڑا تھا۔ ایک مسکین میرے پاس سے گزرا اس نے مجھ سے سوال کیا تو میں نے اس روٹی کا کچھ حصہ اسے دے دیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تمہارے اسی عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس (یعنی سیاہ سانپ) سے بچالیا۔

(رواہ الطبرانی فی معجمہ الکبیر)

اَلاَصرَمَانِ

الاَصرَمَانِ

(کوا اور بھیڑیا) ابن السکیت نے کہا ہے کہ ان دونوں (یعنی کوا اور بھیڑیا) کو ''اصرمان'' اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں انسانوں سے الگ تھلگ اور دور رہتے ہیں۔ ''اَلاَصرَمَانِ'' رات اور دن کو بھی کہتے ہیں اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے سے جدا اور منقطع ہوتا ہے۔

ایک صحابی کا واقعہ:۔

امام احمد صحیح سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ اکثر یہ فرمایا کرتے تھے کہ ایک ایسے شخص کے متعلق بتاؤ جس نے پوری زندگی کبھی نماز نہیں پڑھی مگر پھر بھی جنت میں داخل ہوگیا؟ لوگوں کو اگر معلوم ہوتا تو وہ آپ سے سوال کرتے کہ آپ ہی بتا دیجئے وہ کون ہے تو حضرت ابو ہریرہ بتاتے کہ وہ ''اصیرم بن عبدالاشہل'' ہیں۔

عامر بن ثابت بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے محمود بن لبید سے پوچھا کہ ان کا یہ واقعہ کس طرح ہے؟ انہوں نے بتایا کہ وہ اسلام کا انکار کیا کرتے تھے لیکن جب غزوہ احد کا موقع آیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاد کیلئے نکلے تو اس موقع پر ''اصیرم'' اسلام لائے۔ تلوار ہاتھ میں لے کر جہاد کیلئے نکل پڑے اور جہاد کرتے رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔ صحابہ کرام نے ان کی شہادت کا ذکر کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ جنتی ہے۔

اَلاَطلَس ، ا (سیاہ بھیڑیا)

''الاَطلَس''

یہ سیاہی مائل خاکستری رنگ کا بھیڑیا ہے' نیز ہر وہ جانور جو سیاہی مائل خاکستری رنگ کا ہو اسے بھی ''اطلس'' کہا جاتا ہے۔ کیمت نے محمد بن سلیمان ہاشمی کی تعریف میں جو اشعار کہے ہیں اس میں اس کا ذکر اس طرح کیا ہے۔

تلقی الامان علی حیاض محمد
ثولاء مخرفة وذئب اطلس

محمد بن سلیمان کے دربار میں مجتمع شہد کی مکھی اور سیاہی مائل خاکستری بھیڑیئے نے بھی پناہ حاصل کی ہے۔

لا ذی تخاف ولالھذا اجراۃ
تھدی الرعیۃ مااستقام الرئیس

یہ ایسی پناہ گاہ ہے جہاں لوگ خوف کھاتے ہیں مگر اس کی جرات نہیں' جب امیر باقی ہیں وہ رعایا کی قیادت کرتے رہیں گے۔

علامہ جوہری نے اس شعر سے یہ دلیل دی ہے کہ سرداران قوم کیلئے جس طرح ''قیم'' کا لفظ بطور لقب استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح لفظ ''الرئیس'' کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اَلاَطوَم (سمندری کچھوا)

اَطوَم

(سمندری کچھوا) لفظ اطوم بروزن انوق۔ علامہ جوہری فرماتے ہیں کہ اس سے مراد سمندری کچھوا ہے۔ بعض حضرات کہتے ہیں کہ ''اطوام'' سے مراد موٹے کھال کی مچھلی ہے جس کا چمڑہ اونٹ کے چمڑے جیسا ہوتا ہے اس سے شتر بانوں کیلئے موزہ تیار کیا جاتا ہے۔ بعض حضرات نے اسے زرافہ اور بعض نے گائے کہا ہے۔

ابن سیدہ نے کہا ہے کہ اس سمندری کچھوے کو ''اطوم'' اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مچھلی کی شکل کا ہوتا ہے اگر چہ اس کی جلد موٹی اور سخت ہوتی ہے۔

الاغشر (آبی پرندہ)

ابن سیدہ نے کہا ہے کہ ''الاغشر'' سے مراد ایک آبی پرندہ ہے۔ جس کی گردن لمبی اور بدن پر بہت زیادہ بال ہوتے ہیں۔

الافال والا فائل (اونٹ کا بچہ)

اونٹ کے چھوٹے چھوٹے بچوں کو ''افال و افائل'' کہتے ہیں۔ اس کے واحد کے لئے ''افیل'' اور مادہ بچہ کیلئے ''افیلة'' کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس کا تفصیلی ذکر انشاء اللہ ''تبیع'' میں آئے گا۔

تحریر:۔ شہزادہ منظور علی سموں ٹنڈو محمد خان سندھ

شرفِ زہرہ لوح تسخیر خلق

قارئین تحفہ روحانیات اسلام علیکم!

شرف زہرہ کے موقع پر ایک انمول تحفہ پیارے قارئین تحفہ روحانیات میں علم الحروف کی سائنس بھی بڑی ہی دلچسپ ہے اور اس سمندر کے اندر بڑے ہی قیمتی لعل جواہرات ہیرے موتی موجود ہیں لیکن بات ہے مقدر کی اللہ تعالیٰ جس کو چاہے عطاء کرے۔اس کو پانے والے بڑے ہی خوش قسمت اور دیکھنے والے بھی خوش نصیب ہوتے ہیں۔ان قیمتی تحائف میں سے ایک تحفہ حروف تسخیر بھی اپنی تعریف آپ ہے۔حروف تسخیر اپنے اندر حیرت انگیز بہترین مقناطیسی کشش اور فوراً اثرات دکھانے کی طاقت رکھتے ہیں۔حروف تسخیر تعداد میں 17 ہیں جو کے یہ ہیں۔ا د ح ک م س ف ق د ش ت ث خ ذ ض ظ غ۔ اعداد قمری ۱۳۱۷۵۷ ہیں۔حروف تسخیر کے اندر بہت سارے خوبصورت مخفی راز بھی ہیں خدا کی قسم یہ ایسے راز ہیں کہ کہیں سے کروڑوں روپیہ معاوضہ دینے سے بھی نہیں ملیں گے۔مگر آج پہلی بار اپنے عزیز و اقارب سے بھی بڑھ کر ایک پیاری شخصیت کو مدنظر رکھ کر اس کو قلبی سکون دینے کے خاطر قارئین تحفہ روحانیات کی خدمت میں کچھ مخفی راز ظاہر کر دیتا ہوں۔دعاؤں میں یاد رکھئے گا۔

راز نمبر: 1۔حروف تسخیر اپنے اندر تسخیر خلق، تسخیر محبوب، حاضری محبوب، تسخیر افسران، تسخیر ہمزاد، موکلات، جنات تسخیر حیوانات پرندگان کے سلسلے میں نہایت ہی زود اثر ثابت ہیں۔

راز نمبر: 2۔حروف تسخیر کے ۱۷ حروف ہیں 10 حروف زوج بھی شامل ہیں۔حروف زوج تعداد میں 12 ہیں ان میں سے صرف ب۔و کے علاوہ باقی 10 حروف کی اکثریت حروف تسخیر میں شامل ہے۔حروف زوج بھی تسخیر خلق پیار محبت شادی منگنی نکاح حاضری محبوب اور ہر قسم کے نیک مقاصد کے لئے زود اثر ہیں۔

راز نمبر: 3۔حروف تسخیر میں رک، رفد کے حروف بھی شامل ہیں۔حروف رک رفد، متحابہ یا اعداد متحابہ کے نام سے مشہور ہیں رک رفد کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں یہ حروف ایک دوسرے کے عاشق نہیں ہیں یہ حروف ایک دوسرے کے عاشق معشوق ہیں۔زبردست مقناطیسیت رکھتے ہیں۔

راز نمبر: 4۔سبع سیارگان میں سے صرف 2 سیارے قمر و شمس کے حروف بھی حروف تسخیر میں سے ہیں قمر یا شمس کے سعد وقت شرفات یا نظرات سے بھی فیض لے سکتے ہیں۔اور سیارہ زہرہ بھی اسی حوالے سے کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔

راز نمبر: 5۔سیارہ زہرہ سے منسوب نقش مخمس ہے مخمس میں جو حروف ہیں وہ حروف تسخیر میں سے ہیں۔

راز نمبر: 6۔حروف تسخیر کے اعداد ۱۳۱۷۵۷ کو جمع کریں تو ۱۳+۷+۵=۲۵ بنتے ہیں اور نقش مخمس میں بھی ۲۵ خانے ہوتے ہیں۔

اوقات شرف زہرہ:۔

4 مارچ 12 بجکر 25 منٹ دوپہر سے

5 مارچ 7 بجکر 44 منٹ صبح تک

ان اوقات کے دوران ساعت زہرہ کا انتخاب کریں۔

لوح تسخیر خلق:۔حروف تسخیر کے مقناطیسی اعداد ۱۳۱۷۵۷ سے نقش مخمس کو پر کیا جائے گا ترتیب وار چال کے مطابق بغیر چال کے لوح اثر نہیں دکھائے گی لوح مبارک تسخیر خلق ہر خاص و عام حضرات و خواتین کے لئے یکساں مفید ہے ڈاکٹرز حکیم وکلاء افران دکاندار اسٹیٹ ایجنسی کا کاروبار کرنے والوں کے علاوہ دیگر پیشہ ورانہ لوگ بھی لوح تسخیر خلق کو تیار کروا کے اپنے پاس رکھیں۔اس کے علاوہ وہ خواتین جو بیوٹی پارلر کا کام کرتی ہیں اگر ان کے کاروبار میں ترقی اور منافع نہیں ہو رہا ہے تو لوح تسخیر خلق سے فائدہ حاصل کریں۔

وضاحت:۔لوح تسخیر خلق کو اپنے بازو گلے بٹوے یا بیگ پرس میں استعمال میں لا سکتے ہیں اس کے علاوہ لوح مبارک کو فریم میں بند کرا کے کاروبار کی جگہ پر لگا سکتے ہیں۔۷ گھنٹہ سے اثرات شروع ہو جائیں گے ہر وقت لوگوں کو ہجوم ہوگا۔ترقی و منافع میں دن بہ دن اضافہ ہوتا رہے گا لوح کو عرق گلاب عنبر اور زعفران سے لکھنا ہوگا۔

۷۸۶

شمکائیل قول شمخائیل

۱۱۳۵	۱۱۳۷	۱۱۳۰	۱۱۵۳	۱۱۴۷
۱۱۴۶	۱۱۴۴	۱۱۳۶	۱۱۴۴	۱۱۵۳
۱۱۵۲	۱۱۵۰	۱۱۴۳	۱۱۳۵	۱۱۳۳
۱۱۳۲	۱۱۵۱	۱۱۳۹	۱۱۴۲	۱۳۹
۱۱۳۸	۱۱۳۱	۱۱۵۵	۱۱۴۸	۱۱۴۱

لوزبائیل شطلشائیل

نوٹ:۔مزید رہنمائی تفصیلات عملیات اور مخفی رازوں کو جاننے کے لئے میری عنقریب شائع ہونے والی کتاب اسرار حروف تسخیر کا مطالعہ فرمائیں۔

کراماتِ جفر

تسخیر میمونہ پری کا صدری عمل

تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی (جھنگ)

عبارتِ عمل

یابدیع العجائب بالخیر یا بدیع احضرو احضرو احضرو یا میمونہ پری حاضری شو بحق یا محمد یا فاطمة یا علی یاحسن یاحسین یاشیخ عبدالقادر جیلانی و بحرمتہ سلیمان بی دائود علیہ السلام۔

ترکیب عمل

جولوگ پری کی تسخیر کرنا چاہیں ان کے لیے ایک لاجواب وانمول عمل تسخیر میمونہ پری لکھ رہا ہوں۔ اس عمل کی جتنی بھی قدر کی جائے وہ کم ہوگی یہ عمل آپ کو دنیا کی کسی کتاب وغیرہ میں نہ ملے گا۔ کیونکہ یہ ایک صدری واسراری راز تھا جواب قارئین تحفہ روحانیات کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ جولوگ کہتے ہیں کہ تسخیرات کے اعمال میں کامیابی نہیں ہوتی ان لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ اس عمل کو ضرور کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ان کے قدم چومے گی طریقہ یہ ہے۔

کہ نوچندی اتوار کی رات بارہ بجے علیحدہ کمرہ میں باوضو داخل ہوکر خوشبودار بخور روشن کریں۔ پھر منہ مشرق یا شمال کی طرف کر کے بیٹھ جائیں اور ایک چراغ جلائیں جس میں زیتون کا تیل ہو اور روئی پاکیزہ ہو پھر اپنے اردگرد ''خصوصی حصار'' پڑھ کر حصار کرلیں۔ یاد رہے کہ چراغ حصار کے اندر رہے۔ اب مندرجہ بالا عبارتِ عمل 525 مرتبہ اول و آخر 21-21 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر عمل مکمل کریں۔

اسی طرح روزانہ وقت مقررہ پر عمل کو پوری یکسوئی وتصور کے ساتھ چودہ (14) یوم تک پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے چودھویں رات میمونہ پری حاضر ہوگی پھر عامل اپنی پڑھائی کی تعداد آرام سے مکمل پڑھ کر بات کرے یہ پوچھے گی کہ مجھے کیوں بلایا ہے۔ عامل کہے کہ میں دینی و دنیوی کاموں میں تمہاری مدد چاہتا ہوں۔ میمونہ پری اقرار کرے گی یہ اپنی شرائط پیش کرے گی۔ عامل کو چاہئے کہ کوئی ایسی شرط قبول نہ کرے جو آپ پوری نہ کرسکتے ہوں۔ عقلمند کے لیے اشارہ کافی ہے۔ پھر اس سے حاضری کا طریقہ پوچھ لیں۔ میمونہ پری آپ کو اپنے حاضر ہونے کا طریقہ بتائے گی۔ جب بھی کسی کام کیلئے بلائیں گے یہ حاضر ہوکر فی الفور پورا کرے گی۔ یہ دنیا کا مشکل کام منٹوں وسیکنڈوں میں کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس عمل کی اجازت ضروری ہے ورنہ رجعت و جان کا خطرہ ہے۔ مجھ سے یا اپنے مرشد کامل سے حاصل کریں۔

پرہیز

دوران عمل پرہیز جمالی کریں اور کمزور افراد اس عمل کو نہ کریں تو بہتر ہے۔

دفع مرض اٹھرا

تحریر: حسنین رضا کاظمی (ملتان)

اٹھرا ایک ایسا مرض ہے جس میں عورت اولاد کو ترستی ہے اس کی کئی اقسام ہیں۔

پہلی قسم میں حمل 3 ماہ کو ہوکر ضائع ہوجاتا ہے۔

دوسری قسم میں 8 مہینہ میں بچہ ضائع ہوجاتا ہے۔

تیسری قسم میں بچہ مردہ پیدا ہوتا ہے۔

چوتھی قسم میں بچہ پیدا ہوکر 3 ماہ میں مرجاتا ہے۔

پانچویں قسم میں بچہ 1 سال کا ہوکر مرجاتا ہے۔

چھٹی قسم میں بچہ 2 سال کا ہوکر مرتا ہے۔

ساتویں قسم میں بچہ 18 سال کا ہوکر مرتا ہے۔

میڈیکل سائنس مرض اٹھرا کو نہیں مانتی لیکن روحانی نقطہ نظر سے اس کی کئی وجوہات ہیں۔ مرض اٹھرا سے متعلقہ خواتین کیلئے ایک آزمودہ عمل ہے۔

منگل کے دن عروج ماہ قمر مریضہ کو ایسے کپڑے پہنائیں جائیں جو کہ بعد میں ضائع کرنے ہوں۔ بدھ کی صبح ان کپڑوں میں 7 قسم کا اناج رکھیں پوٹلی باندھ کر قبرستان میں دفن کردیں۔ مریضہ غسل کے بعد دھلے ہوئے کپڑے پہنے۔ نیت حصول اولاد زندگی وصحت کی رکھے انشاءاللہ ہونے والی اولاد زندہ بھی رہے گی اور صحت مند بھی گی۔

اسم اعظم ظاہری

تحریر:۔ فیض احمد (کالاشاہ کاکو)

قارئین تحفہ روحانیات ! جیسا کہ ارباب دانش سے یہ بات پوشیدہ ہے کہ جفر کے دو شعبہ ہیں ۔ایک جفر اخبار جس سے حوادث زمانہ قبل از وقت دریافت کرلیا جاتا ہے اور دوسرا جفر آثار جس میں دعائیہ کلمات اور اسم الٰہیہ آیات کو عددی صورت میں منتقل کر کے رنج و مصیبت سے بچاؤ کی تدبیر نکالی جاتی ہے لیکن یہ دونوں مرحلے بہت مشکل ہیں کہ ٹھیک وقت کا استخراج کہ فلاں شرف اوج کب آئیگا اور اس ستارے کی کیا خاصیت ہے کس طرح کی لوح اس میں کامیاب و کامران کرے گی اور ساعت کب آئیگی متعلقہ بخورات کیا ہونگے ۔اور ہبوط مقابلہ قران کیا ہے اس میں دشمن کو تخریب کیسے کر سکتے ہیں۔اب میں اپنے کرم فرماؤں کیلئے آسان جفری طریقہ سے اسم اعظم ظاہری بتا رہا ہوں جس کے عام انسان جو ابجد قمری سے تھوڑی بہت واقفیت رکھنے والے کیلئے مشکل نہیں ہوگا۔

نام:۔ فیض احمد

ابجد قمری:۔ ف ی ض ا ح م د

۸۰+۱۰+۸۰۰+۱+۸+۴۰+۴=۹۴۳

اب اسم الٰہیہ سے ایک یا دو تین ایسے نام لیں جن کا مجموعہ نام کے اعداد قمری کے برابر ہو تو یہ آپ کیلئے اسم اعظم کا درجہ رکھے گا۔اب اسم الٰہیہ تلاش کرنے سے جو ملے وہ یہ ہیں۔

خبیر=۸۱۲ سلام=۱۳۱

دونوں اسم الٰہیہ کے اعداد قمری کو جب جمع کیا تو ۸۱۲+۱۳۱=۹۴۳ حاصل ہوئے مجموعہ ۹۴۳ اعداد سائل آ گیا بعد از نماز عشاء دو رکعت نماز نفل ادا کرنے کے بعد اول آخر درود شریف 7-7 مرتبہ پڑھنے کے بعد ۹۴۳ مرتبہ **یا خبیر یا سلام** کا ورد کر کے اپنے لئے دعا کریں۔باقی جفری طریقوں سے اسم اعظم باطنی، اسراری، مخفی قرآنی، اور قلندری گاہے بگاہے پیش کرتا رہونگا۔

آیۃ الکرسی سے مقاصد کا حصول

معزز قارئین تحفہ روحانیات ! قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کا کلام بلاغت نظام ہے اشرف ملائکہ حضرت جبرائیلؑ اسے لانے والے ہیں اور خاتم النبیین سید المرسلین رحمت العالمین حضرت محمدؐ پر نازل کیا گیا۔قرآن مجید کا ہر لفظ ہر حرف اسم اعظم ہے۔اسکی رحمتوں اور برکتوں کا فیضان جب ہوتا ہے مصیبتیں آسان ہو جاتی ہیں پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں اور تمنائیں منجانب اللہ پوری ہو جاتی ہیں۔

ایۃ الکرسی کے ورد کرنے والے اللہ اپنا فضل کریم عطا فرماتا ہے۔ ہر نیک کام میں خیر و برکت ہو جاتی ہے اور وہ کام پایہ تکمیل کو پہنچاتا ہے ہر جائز مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔

اگر کوئی نقش آیۃ الکرسی کو اپنے پاس رکھے تو بے روزگار ہے تو روزگار ملے گا ۔اگر کوئی قرض دار ہے تو قرض کی ادائیگی کے اسباب غیب سے پیدا ہونگے ۔حسب منشاء شادی میں رکاوٹ جاتی رہے گی۔ اگر کوئی دشمن تنگ کر رہ ہے تو وہ خود مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ اولاد اور بیوی تابع فرمان ہوگی دیگر بہت سے فوائد دیکھنے میں آئیں گے۔

ذیل کا نقش نوچندی جمعرات کو **101** مرتبہ آیۃ الکرسی کا ورد کرنے کے بعد ذیل کا نقش لکھیں بعد میں نیاز پر فاتحہ تقسیم کریں۔

۷۸۶

قول

۱۹۶۱۱	۱۹۶۰۴	۱۹۶۰۹
۱۹۶۰۶	۱۹۶۰۸	۱۹۶۱۰
۱۹۶۰۷	۱۹۶۱۲	۱۹۶۰۵

عمل حصول مال و دولت

تحریر:۔ سید علی حیدر (گجرات)

بہت کم اعمال ایسے ہوتے ہیں جن میں صداقت پائی جائے ذیل کا عمل مجرب ہے اگر کوئی بھی شخص خلوص دل سے اس کلام کو باقاعدگی کے ساتھ ورد میں رکھے انشاءاللہ جلد ہی مقصد پورا ہوگا۔ درج ذیل کلمات کو بعد نماز فجر ادائیگی سنت کے بعد **100** بار پڑھیں اول آخر درود شریف **11,11** بار پڑھا جائیگا۔ پھر با جماعت نماز پڑھیں اس عمل کی برکت سے بہت جلد مال و دولت حاصل ہوتی ہے لیکن دوران عمل کم از کم 3 ماہ تک کوئی ناغہ نہ ہو کلمات یہ ہیں۔

سُبحَانَ اللّٰہِ وَ بحمدہ سُبحَانَ اللّٰہِ العَظِیمِ وَ بحمدہ اَستَغفِرُ اللّٰہ

مشاہدات روحانی

تحریر ڈاکٹر شفیق احمد (نشتر ہسپتال ملتان)

ایک بڑے کمرے کا منظر ہے جس میں بہت سے ہیولے جن کے خدوخال ''پتلیوں'' کی طرح ہیں بے ہنگم اچھل کود میں مشغول ہیں۔ ایک بہت بُرا چہرہ جس کے ہونٹ نہیں صرف دانت نظر آ رہے ہیں۔ میرے قریب آ کر مسکراتا ہے۔ بن مانس سے مشابہہ بہت بڑا ہیولا چلا جا رہا ہے۔ ایک بکری کی شکل میں جس کی ٹانوں پر مہندی کا رنگ لگا ہے۔ اس طرح مختلف خدوخال کے اجسام بے ربط حرکات وسکنات میں مشغول ہیں۔ ان میں سے ایک ''پتلی'' نما ہیولا میرے قریب آ کر کہتا ہے۔ ''جاؤ روٹی کھا کر آؤ'' ...... جاؤ جاؤ'' اس کے ساتھ ہی یہ غائب ہو جاتے ہیں۔

آئندہ چند روز میں جو مناظر دکھائے گئے ان میں سے ایک سڑک (گلی) ہے جس کے دونوں طرف برآمدہ نما کمرے یا دوکانیں ہیں۔ ان میں کوئی ذی روح یا سامان نظر نہیں آتا۔ دوسرے کنارے کے قریب کم روشنی میں ایک شخص کھڑا ہے۔ جسے مغرب کے فوراً بعد کا وقت ہو اس کے ہے۔ پہچان نہیں ہو رہی ہے۔ لیکن خدوخال کا تاثر جانی پہنچانی شخصیت کا ہے۔ میرا گمان ہے کہ آپ' راہبر محترم ہیں۔ آپ کچھ فرما رہے ہیں لیکن آواز سنائی نہیں دے رہی اردگرد کوئی سامع بھی دکھائی نہیں دے رہا۔ سڑک پر ایک ہیولا تیزی سے خمیدہ حالت میں برق رفتاری سے گزر جاتا ہے۔ جیسے دیکھ لیے جانے کے خوف سے چھپ کر بھاگ رہا ہے۔

اگر آپ اس مضمون کو پڑھتے ہوئے بھی یہ تصور کریں تو عجیب سا گمان ہوتا ہے جو کہ میرے ساتھ بھی ہوا۔ جھلملاتی روشنی تیز ہوتی جا رہی ہے اس قدر تیز کہ آنکھیں بند رکھنا محال ہو رہا ہے۔ ماتھے سے لہریں نکلتی محسوس ہو رہی ہیں۔ یہ لہر ایک روشن راستے کی طرح اوپر آسمان کی جانب جا رہی ہے۔ اس کی موجودگی کا احساس روزمرہ کی زندگی میں بھی کئی دن موجود رہا چلتے پھرتے یہ احساس ہوتا مبادا یہ سامنے آنے والی اشیاء یا لوگوں سے ٹکرا نہ جائے۔ روشنی ایک چمکدار پردہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اس پردہ سے بلند وبالا روشن پہاڑ نمودار ہوتے ان پر پتھر نہیں بلکہ روشنی کے گولے دکھائی دیئے۔ تمام سلسلہ کوہ روشن و چمکدار ہے۔ میرے دائیں جانب بہتی روشنی کا نالہ پہاڑ سے نیچے آ رہا ہے۔ میں اپنے آپ کو اس نالے میں نہاتے ہوئے دیکھا۔ منظر بدل گیا۔ پہاڑ نما ٹیلے ہیں۔

ان سے سبز مائل روشنی نکل رہی ہے۔ ان پر بھی کوئی پتھر نظر نہیں آ رہا۔ جبکہ راستے ہیں جو ان کو ایک دوسرے سے الگ کرتے ہیں۔ چوٹی سے نیچے دیکھنے پر ان کی انتہائی بلندی کا احساس ہوتا ہے۔

شفاف میدان کی طرح ایک روشن گھنی گھاس خوبصورتی سے بچھی ہوئی ہے۔ اس ماحول کا آسمان خوب روشن ہے۔ منبع روشنی ندارد۔ باری باری یہ ٹیلے قریب سے دکھائے جاتے ہیں۔ ان کے درمیان پانی کی گزرگاہ جیسے چند لمحوں بعد خود کو ایک ٹیلے پر بیٹھا ہوا دیکھتا ہوں۔ یہ منظر ایک جانب سے دکھایا گیا ہاتھ میں وہی تسبیح ہے جو دوران مراقبہ میرے پاس تھی۔ پھر دوسرے ٹیلے سے سامنے کا منظر دکھایا گیا دوزانوں خاموش' مستغرق بیٹھا ہوں۔ اردگرد کے دیگر ٹیلوں پر کوئی اور نظر نہیں آیا۔ مجھے بار بار قریب سے خود کو دکھایا گیا۔ ماحول خوب روشن اور پرسکون ہے۔ تمام مناظر میں لباس وہی تھا جو میں نے دورانِ مراقبہ پہن رکھا تھا۔

آئندہ دنوں میں مراقبہ کے مناظر ذہن سے محو ہو گئے ہیں کوشش کے باوجود کوئی بات یاد نہیں آ رہی۔ کچھ دکھایا گیا تھا۔ محو ہو گیا۔ والد محترم کا مرقد بار بار دکھایا جاتا ہے۔ اس قبرستان کی دیگر قبور بھی نظر آتی ہیں۔ لیکن مختلف زاویوں سے گھما پھرا کر والد محترم کا مرقد دکھایا جاتا ہے۔

درود وسلام کا ہدیہ پیش کرنے کے بعد حضرت شاہ رکن عالمؒ کے مزار مبارک پر حاضری دی ان کے مزار مبارک کے سامنے بیٹھے دوزانوں بیٹھا ہوں میرے جسم سے کولہوں سے اوپر انتہائی تیز روشنی کی لپٹیں نکل رہی ہیں۔ میرا اوپر کی دھڑ اس روشنی میں گم ہے۔ ٹانگیں اور پاؤں چمکدار شیشے کی مثل نظر آ رہے ہیں۔ روشنی کی پھڑ پھڑاہٹ سنائی دے رہی ہے۔ محسوس ہو رہا ہے کہ مزار مبارک کی جانب سے تیز ہوا اوپر اُٹھنے سے یہ روشنی بھڑک رہی ہے۔ اسی دوران نشت گاہ میں بیٹھے ہوئے متعدد بار ہلکورے محسوس ہوتے ہیں۔ کچھ دیر بعد روشنی کم ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ یہ کمی سر کی جانب سے شروع ہو کر کمر کی طرف آتی ہے۔ کولہوں کے برابر آ کر ختم ہو جاتی ہے۔ میرا ظاہری جسم ختم ہو چکا ہے میں خود کو روشن چمکدار ہیولے کی شکل میں دیکھتا ہوں۔ مزار مبارک کے سامنے کھڑا ہو جاتا ہوں۔ پھر اس کی مغربی سمت میں اوپر ہی اوپر چلا جاتا ہوں۔ جسم میں کوئی حرکت نہیں۔ لیکن خود بخود اوپر کی سمت جا رہا ہوں۔ اندازہ نہیں سمت کیا ہے۔ کہاں ہوں۔ اب مزار مبارک دکھائی نہیں دے رہا۔ میرا روشن ہیولا ایک روشن بادل کے ٹکڑے میں نمودار ہوتا ہے۔ یہ بادل بھی اوپر کی جانب جا رہا ہے۔ میں نے اپنے روشن ہیولے کی جانب دیکھا تو یہ مجھے کہنے لگا'' آنا ہے میرے ساتھ'' آؤ آ جاؤ!'' یہ کہتے ہوئے ہیولا میرے بالکل قریب آ جاتا ہے میں اس کی روشنی مراقبہ والے جسم پر محسوس کرتا ہوں یہ ہاتھ بڑھا کر میرا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔ پھر فضاء میں دائرہ کی شکل میں گھمانے لگتا ہے۔ زوردار چکر میں میں گھوم رہا ہوں۔ منظر اوجھل ہو جاتا ہے۔

شمسی لکیر

تحریر: آسٹرو پامسٹ محمد ندیم اشرف (سندری)

شمسی لکیر اگر ہتھیلی پر مضبوط اور شکست و ریخت سے پاک ہو اور اس میں ایک زہرہ کے ابھار سے شاخ نمودار ہو کر اس میں شامل ہو جائے تو بخت آور علامت ہے۔ جب آپ عشرہ واقعات جاننے کیلئے نشانات لگائیں گے تو عمر کے جس حصہ میں یہ شاخ شمسی لکیر میں داخل ہوگی عمر کے اس حصہ میں شامل لکیر کو خاندانی ورثہ سے کافی مقدار میں دولت ملے گی۔

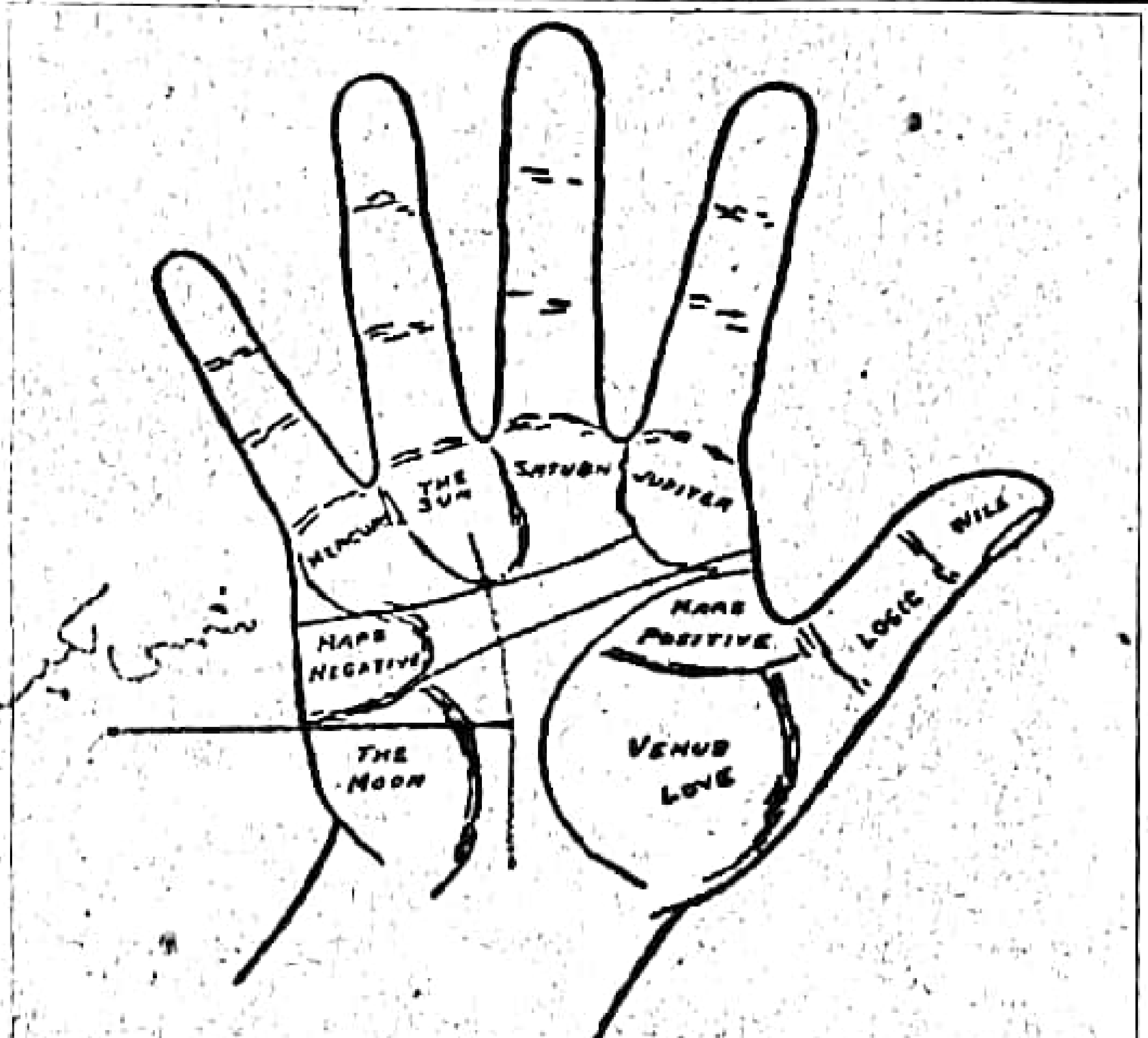
اس صورت میں اسے کبھی یقین نہیں ہوتا کہ عمر کے حصہ میں اسے اس قدر دولت ملے گی اگر شمسی لکیر صحیح و سالم ہتھیلی پر موجود ہو اور زندگی کی لکیر سے ایک نمایاں خط نکل کر اوپر کو جاتا ہو اور زہرہ سے نکل کر ایک شاخ اس زندگی کی لکیر سے نمودار ہو کر اوپر جانے والے خطا کو کاٹ دے اور پھر شمسی لکیر میں داخل ہو جائے اس قسم کا انسان مال و دولت ارباب خاندان سے مقدمہ بازی میں الجھ کر حاصل کرتا ہے۔

ایسی صورت میں رشتہ دار اور برادری فیصلہ کروانے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ اور فریقین کے بارے میں بڑے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ اس کے بعد یہی معاملہ علاقہ کے معززین کے پاس چلا جاتا ہے۔ معاملہ یہاں بھی ختم نہیں ہوتا اور کورٹ کچہری تک پہنچ جاتا ہے۔

بالآخر حامل لکیر مقدمہ جیت جاتی ہے اور کافی مال و دولت حاصل ہوتا ہے اگر شامل ہونے والی لکیر شمسی لکیر میں داخل ہونے کی بجائے اسے کاٹ دے حامل لکیر مقدمہ ہار جاتا ہے اور مال و دولت کا بھی نقصان ہوتا ہے۔ عمر کا یہ حصہ وہ کافی اذیت میں گزارتا ہے۔

اگر شمسی لکیر اپنے فطری مقام کی جانب رواں دواں ہو اور دماغ کی لکیر سے نکل کر ایک صحیح و سالم اور مضبوط شاخ اس میں شامل ہو جائے تو ایسا انسان عمر کے اس حصہ میں اپنی دماغی صلاحیت کے بل بوتے پر معاشرہ میں نمایاں مقام حاصل کر لیتا ہے جونہی اس لکیر کا زمانہ شروع ہو جاتا ہے اس کی ذہنی استعداد میں اضافہ شروع ہو جاتی ہے۔

اگر شمسی لکیر شروع سے آخر تک موج دریا کی طرح ہر بہ نظر آئے تو ایسا انسان بے پناہ صلاحیتوں کے ہوتے بھی کسی مقام تک نہیں پہنچ پاتا۔ اس میں غیر مستقل مزاجی اس قدر ہوتی ہے کہ وہ جس کام میں بھی ہاتھ ڈالتا ہے اس کو آگے لے جانے میں کامیاب ہونا شروع ہو جاتا ہے۔



شمسی لکیر ہتھیلی پر آغاز سے اختتام تک صحیح و سالم ہو مگر اس پر کسی بھی مستطیل یا مربع کا نشان پایا جائے تو ایسا اس پر کسی بھی عظیم کے ہوتے ہوئے محفوظ ہو جاتا ہے۔

یہ علامت جس ہاتھ پر موجود ہو کوئی دشمن اس کی عزت و آبرو پر حملہ کرتا ہے لیکن قدرت کی طرف سے اس کی عزت آبرو محفوظ رہتی ہے۔

اگر کاروباری حضرات کے ہاتھ پر یہ علامت پائی جائے تو وہ کسی بڑے نقصان کا سامنا ہوتا ہے لیکن قدرتی طور پر وہ اس نقصان سے بچ جاتا ہے۔

اگر شمسی لکیر کے درمیان کسی بھی جگہ ستارے کا واضح نشان پایا جائے (ستارہ کی پانچ شاخیں ہونا ضروری ہے) تو ایسا انسان عمر کے اس حصہ کسی حادثہ یا قدرتی آفات کا شکار ہو جاتا ہے۔ مگر انتہائی دکھ اٹھانے کے بعد حالات درست ہو جاتے ہیں۔

اگر شمسی لکیر دماغ کی لکیر سے پیچھے ہی کسی ستارہ نما نشان پر اختتام پذیر ہو جائے تو ایسا انسان کسی قدرتی آفات حادثہ یا کسی موذی مرض میں مبتلا ہو کر عمر کے اس حصہ میں راہی ملک عزم ہو جاتا ہے اور نہ کوئی دوا کام کرتی ہے جس سے مشکلات اور جان سے چھٹکارا مشکل ہو جاتا ہے۔

اگر شمسی لکیر پر اس کا نشان پایا جائے۔ اگر کراس کا نشان دل کی لکیر کے پیچھے جس جگہ عمر جس کے حصہ میں پایا جائے عمر اس کے اس حصہ میں انسان

موذی مرض مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہ کسی حادثہ میں جاں بحق ہونے کی بھی علامت ہے۔

عمر کے اس حصہ میں حفاظتی انتظامات کرنا چاہئے اگر شمسی لکیر کے دائیں طرف آپ ہاتھوں کا نقشہ تیار کریں گے تو آپ کے دائیں طرف عطارد کا ابھار دائیں ہاتھ میں ہوگا۔

اگر کراس کا نشان عطارد کی جانب پایا جائے۔ شمسی لکیر کو نہ چھونا پائے ایسا انسان انتہائی کوشش کے باوجود بھی اعلیٰ مقام حاصل نہیں کر پاتا۔

اگر کراس کا نشان دائیں ہاتھ پر بائیں جانب زحل کے ابھار کی طرف پایا جائے اگر بائیں ہاتھ پر ہو تو دائیں جانب زحل کے ابھار کی طرف پایا جائے تو ایسا انسان پاک سیرت اور بے پناہ خصوصیت کا حامل ہوتا ہے۔

اگر کراس کا نشان شمس کے ابھار کے علاقہ میں شمسی لکیر سے متعلق پایا جائے تو انسان بیدار مغز اور بے شمار صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے۔ جس شعبہ سے منسلک ہو اس میں بے پناہ نام کماتا ہے۔

یہ علامت بین الاقوامی شاعروں اور سیاست دانوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے

شمسی لکیر اختتام میں شمس کے ابھار پر ہی ختم نہیں ہوتی بلکہ دوسرے ابھاروں پر بھی اختتام پذیر ہوتی ہے۔ یہ جب زحل کے ابھار کے علاقہ میں ختم ہو تو ایسا انسان بدگمانی میں پھنس جاتا ہے۔

اور منزل کو حاصل کئے بغیر ہی کسی دوسرے کام میں جان لڑاتا ہے۔ مگر اس کام سے ہٹ کر دوسرے کاموں میں توجہ کرتا ہے جس میں اسے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا۔

اس طرح وہ زندگی ناکامی میں گزار دیتا ہے۔

اگر شمسی لکیر اختتام پر مشتری کے ابھار کے علاقہ میں پہنچ جائے تو ایسا انسان منزل کو پالیتا ہے مگر یہ دیرپا ثابت نہیں ہوتی۔

پیدائشی طور پر اعلیٰ صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے جس میدان میں قدم رکھتا کامیابی اس کے قدم چومتی ہے اس کی سب سے بڑی خامی تلون مزاجی ہے۔ جس منزل کو حاصل کرنے کیلئے بڑی بڑی قربانیاں دیتا ہے۔ وہ منصوبہ بندی کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔

اگر شمسی لکیر شمس کے ابھار پر اختتام پذیر ہونے کی بجائے عطارد کے ابھار پر پہنچ جائے قدرت نے ایسے انسان کی خاص شعبہ میں مخصوص صلاحیتیں عطا کی ہوئی ہیں۔

جیسے ہی وہ اپنی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتا ہے کامیابی اس کا مقدر بن جاتی ہے وہ لالچ کرنے کی وجہ سے نقصان اٹھاتا ہے۔

اگر شمسی لکیریں اس ابھار پر ایک سے زائد ہوں تو ایسا انسان ایک ہی وقت میں دو کاموں میں عزت و دولت کے ساتھ شہرت پاتا ہے اور ایسا انسان ایک ہی وقت میں مختلف کاموں میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ اور فلاحی کاموں اور سیاست میں عمل دخل کرتا ہے اور عزت شہرت کماتا ہے۔

اگر شمس کے ابھار پر تین سے زیادہ لکیریں کثرت سے پائی جائیں تو ان لکیر کا حامل انسان مخصوص صلاحیتوں کے باوجود بھی اعلیٰ مقام حاصل نہیں کر پاتا۔

مثال کے طور پر اگر دینی محفل ہے آپ انہیں عالم و فاضل کی صف میں دیکھیں گے۔ غرض آپ جہاں بھی جائیں گے انہیں ضرور پائیں گے مگر ان میں وہ صلاحیتیں مفقود ہوتی ہے جس سے وہ معاشرے میں مقام پیدا کر سکیں۔

اگر شمسی لکیر آغاز سے ایک شاخ سے ہی نمودار ہو کر شمس کے ابھار پر سہ شاخہ ہو جائے اس کی ایک صحیح و سالم ٹہنی زحل کے ابھار کی جانب رجوع کرے اور ایک صحیح و سالم ٹہنی عطارد کے ابھار کی جانب رجوع کرے تو انتہائی بخت آور علامت ہے۔

ایسا انسان انتہائی دولت وشہرت کماتا ہے۔ جہاں اس کی مثال دیتے لوگ تھکتے نہیں اور ایسا انسان ملکی و غیر ملکی شہرت حاصل کرتا ہے۔

اس کے قدر مستقل مزاجی کی وجہ سے وہ معاشرہ میں اہم مقام حاصل کرتا ہے نہ تو مقام اور نہ ہی حالات کی پیداوار ہوتا ہے۔

یہ اپنے کام بہت عقلمندانہ طریقے سے حل کرتا ہے۔ اور ہمیشہ موزوں حالات دیکھ کر ہی چلتا ہے۔

اگر شمسی لکیر شمس کے ابھار پر بکھر جائے اور تین چار شاخوں میں بٹ کر پھر یہ نظر آئے تو ایسا انسان بے حد خوبیوں کا مالک ہوتا ہے لیکن پھر بھی اپنے کام کو باانداز احسن سرانجام دینے سے قاصر ہوتا ہے۔

ایسا انسان بنیادی طور پر جب کامیابی میدان میں آخری مرحلے پر ہوتا ہے پھر بددل ہو کر دوسرا شعبہ اختیار کر لیتا ہے یہ سب غیر مستقل مزاجی کی علامتیں ہیں۔

اگر شمسی لکیر کا وہ حصہ جو دل کی لکیر اور دماغ کی لکیر کے درمیان ہوتا ہے اس حصہ میں ایک واضح جزیرہ کا نشان پایا جائے تو یہ از حد محسن علامت ہے۔

اس قسم کی حامل لکیر کا شخص اپنے آپ کو جنس مخالف میں بہت الجھا لیتا ہے۔

جس کی وجہ سے لوگ اور اس کے اپنے رشتہ داروں کی نظر میں مقام گر جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کا کاروبار بھی تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

اگر شمسی لکیر کا آغاز ایک واضح سالم جزیرہ سے ہو تو ایسا انسان کسی جنس مخالف سے متاثر ہو کر عشق کرتا ہے۔

اور معشوق کے دھن دولت کی وجہ سے معاشرے میں نام کماتا ہے۔ یہ لوگ اوائل سے ہی کسی باحیثیت خاندان کی لڑکی کو عشق کے جال میں پھنسا کر شادی رچا کر دولت اور شہرت دونوں ہی حاصل کر لیتے ہیں۔

سلسلہ وار روحانی علاج

تحریر: ڈاکٹر عبدالروف نقشبندی مجددی راولپنڈی

مردوں کے مخصوص امراض

☆ جریان کے مریض کو سورۃ حجرات پارہ-26 تین دفع پانی پر دم کر کے اکتالیس دنوں تک پلائیں۔

☆ بعد نماز عصر اول و آخر درود پاک سات سات دفع بعد میں سو (100) مرتبہ ربنا اتمم لنا نورنا واغفرلنا انک علی کل شئی قدیر۔

☆ بعد نماز مغرب اسپغول کے چھلکے پر سورۃ فاطر پڑھ کر دم کریں پھر یہ چھلکا پانی یا شربت میں ملا کر 21 یوم تک مریض کو پلائیں۔

کثرت احتلام

بستر پر جاتے وقت سورۃ الطارق پڑھ لیا کریں تو کبھی بھی کثرت احتلام کا مرض نہیں ہوگا۔

☆ سورۃ نور لکھ کر پاس رکھنے سے کثرت احتلام سے محفوظ رہتا ہے۔

سوزاک کا علاج

جسے سوزاک کی بیماری ہوگی اسے سورۃ مزمل کا تعویز پاس رکھنے اور بارش کے پانی پر دم کر کے پینے سے شفاء ہوتی ہے۔

☆ سورۃ انکویر آب زم زم پر دم کر کے پلانا نہایت مفید ہے۔

نامردی کا علاج

جو شخص جماع پر قادر نہ ہو اسے بعد نماز فجر یہ آیات مرغی کے انڈے پر دم کر کے اکتالیس روز تک مسلسل کھلایا جائے اللہ کے حکم سے وہ جماع پر قادر ہو جائیگا۔

سورۃ انبیاء کی پہلی آیت (یا ایھا الناس تا رقیبا تک)۔

☆ ہر روز نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں سورۃ الفاتحہ کے مندرجہ ذیل الفاظ ایاک نعبدو ایاک نستعین تین سو مرتبہ پڑھیں یہ عمل 120 دن تک کریں اللہ کے حکم سے سستی اور نامردی کا مرض ختم ہو جائیگا۔

کثرت خواہش جماع

☆ سورۃ النور آب زم زم سے لکھ کر پینے سے شہوت جماع منقطع ہو جاتی ہے۔

☆ اگر کسی کو شہوت ستائے اور گناہ کا احتمال ہو تو اللہ کے وہ اسماء جن میں ی آتی ہے جیسے علیم۔ خبیر۔ عزیز۔ کریم۔ جلیل وغیرہ ابتداء میں بسم اللہ لکھ کر پھر یہ اسماء لکھ کر پلانے سے سکون ہو جاتا ہے۔

امراض نسواں

☆ سیلان رحم لیکوریا کا علاج اس میں تین سو بار یہ آیات عرق گلاب پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے ویشف صدور قوم مومنین۔ وتنزل من القرآن ماھوا لشفاء بحق ایاك نعبد و ایاك نستعین۔

☆ سورۃ نجم زعفران سے لکھ کر آب زم زم کے ساتھ مریضہ کو پلائیں یہ عمل سات یوم لگاتار جاری رکھیں۔ انشاء اللہ یہ عارضہ ختم ہو جائیگا۔ رحم کی کسی قسم کی تکلیف ہو ٹھیک ہو جاتی ہے۔

زیر ناف درد کا علاج

☆ جو عورت زیر ناف درد میں مبتلا ہو اس آیات کو لکھ کر پانی سے دھو کر پلاتے سے شفا ہوتی ہے۔

نسوانی ابھار کا علاج

☆ جس عورت کے پستان چھوٹے ہوں تو چالیس دنوں تک یہ آیت اکتالیس دفع پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ واضرب لھم مثل الحیوۃ الدنیا کماء انزلنہ من السماء فاختلط بہ نبات الارض فاصبح ھشیما تذروہ الریاح وکان اللہ علی کل شئی مقتدرا۔

☆ جس کے پستان چھوٹے ہوں روزانہ ایک ہزار دفعہ یاماجد پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

ابھار خواتین ورم اور درد کا علاج

☆ پستانوں میں ورم آ گیا ہو سورۃ اخلاص + سورۃ الفلق + سورۃ الناس دس دس بار پانی پر دم کر کے مریضہ کو وہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ ورم ختم ہو جائیگا۔

☆ سورۃ الفیل بغیر بسم اللہ کے سات دفع پڑھ کر اگر عورت کے دائیں پستان میں درد ہو تو اپنے بائیں پستان میں دم کریں اور اگر عورت کے بائیں پستان میں درد ہو تو اپنے دائیں پستان میں دم کریں۔ انشاء اللہ آرام آ جائیگا۔

حیض کی کمی اور درد کا علاج

☆ جس کے ایام مخصوصہ میں کمی ہو اور اس سے تکلیف ہو تو درج ذیل آیات کو لکھ کر کمر میں باندھیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرخیم۔ وجعلنا فیھا جنت من نخیل واعناب وفجرنا فیھا من العیوب۔ لیاکلوامن ثمر۔ وما عملتہ اید یھم افلایشکرون۔ اولم یرالذین کفروا ان السموت والارض کانتا رتقا (ففتقنھما) وجعلنا من الماء کل شئی حی افلایومنون۔

کثرت حیض کا علاج

☆ جس عورت کے ایام میں زیادتی ہو وہ درج ذیل آیات کو لکھ کر کمر میں باندھے۔ وقیل یارض ابلعی مآءك ویسمآء اقلعی وغیض المآء وقضی الامر واستوت علی الجودی وقیل بعد اللقوم الظلمین۔

مرد اور عورت کا بانجھ پن

☆ بانجھ پن کیلئے ہرن کی جھلی پر زعفران، عرق گلاب کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں اور یہی آیات لکھ کر پانی کے ساتھ پی لیا کریں۔ مدت اکیس (21) تا اکتالیس (41) یوم ہے۔

ولوان قرانا سیرت به الجبال اوقطعت به الارض اوکلم به الموتی بل لله الامر جمیعا۔

☆ چالیس عدد لونگ لے کر یہی آیات ان پر سات دفع پڑھ کر دم کریں عورت حیض سے پاک ہو کر رات کو ایک لونگ کھا لیا کرے شرط یہ ہے کہ اس پر پانی نہ پیا جائے۔

☆ جو شخص بے اولاد ہو اور علاج سے مایوس ہو گیا ہو تو دو انڈے دیسی مرغی کے لیکر جوش دیں پھر چھلکا اتار کر ایک پر واسمآء بنینها باید و انا لموسعون یہ انڈا مرد کھا جائے۔ والارض فرشنها فنعم الماهدون یہ عورت کھا جائے۔ چالیس دنوں تک یہ عمل جاری رکھیں انشاءاللہ کرے گا مراد حاصل ہوگی۔

☆ درج ذیل آیاتیں لکھ کر کمر پر باندھیں اور چالیس دنوں تک چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائیں مراد حاصل ہوگی۔

بسم الله الرحمن الرحیم لله ملك السموت والارض یخلق مایشاء یهب لمن یشاء اناثا ویهب لمن یشاء ذکوره اویزوجهم ذکرانا واناثا ویجعل من یشاء عقیما انه علیم قدیر۔

حفاظت حمل

☆ جب حمل قرار پا جائے چالیس دن گزرنے سے پہلے پہلے یہ آیات لکھ کر کمر پر باندھیں جب بچہ کی ولادت ہو جائے یہ تعویذ اُتار کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

والتی احصنت فرجها فنفخنا فیها من روحنا وجعلنا ها وابنها ایة للعالمین۔ ان هذه امتکم امة واحدة وانا ربکم فاعبدون۔

بچے کا پیٹ میں مرجانا

☆ جس عورت کے پیٹ میں بچہ مر جاتا ہو اور زچگی نہ ہوتی ہو تو درج ذیل قرآنی آیات مشک و زعفران سے مٹی کے کورے برتن پر لکھ کر بارش کے پانی سے حل کر کے شکر ملا کر خاتون کو پلائیں فائدہ ہوگا۔

واصبح فوادام موسی فارغا۔ ان کادت لتبدی به لولا ان ربطنا علی قلبها لتکون من المومنین۔

پیٹ میں سوتے ہوئے بچے کو جگانا

☆ کسی صاف برتن پر لکھ کر بارش کے پانی سے حاملہ کو یہ پانی پلائیں۔

اومن کان میتا فاحیینه وجعلنا له نور ایمشی به فی الناس۔ قال من یحی العظیم وهی رحیم۔ قل یحییها الذی انشاها اول مرة وهوبکل خلق علیم۔ ونزل منلقران ماهو شفاء ورحمة للمومنین۔

برائے اولاد نرینہ

☆ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو بعد نماز فجر سورۃ البقرہ۔ الـم ذالك الکتاب لاریب فیه تک سات دفع پڑھ کر دم کر کے وہ پانی نہار منہ سات دنوں تک پی لیا کرے۔

☆ شروع مہینہ میں عورت کی دائیں پسلی پر سورۃ اعلیٰ لکھ دیں انشاءاللہ بیٹا پیدا ہوگا۔

☆ سورۃ یوسف لکھ کر عورت کو تعویذ بنا کر دیں وہ گلے میں ڈالے انشاءاللہ بیٹا پیدا ہوگا۔

دودھ کی کمی کا علاج

☆ جس عورت کے دودھ کی کمی ہو یا دودھ خشک ہو جاتا ہو اس کو جاری کرنے کیلئے اول آخر درود پاک تین تین دفع پھر لاہوری نمک پر سات دفع سورۃ الحجر پڑھ کر دم کریں وہ نمک عورت استعمال کرے۔

☆ درج ذیل آیت ایک سو ایک بار بارش کے پانی پر پڑھ کر دم کر کے عورت کو پلانے سے دودھ واپس آ جاتا ہے۔

وهیی تجری بهم فی موج کا الجبال۔ فیهما عینان تجریان۔

خاتمہ بخار باری والا

جس مرد عورت بچہ کو باری کا بخار ہوتا ہو ایک دن چھوڑ کر بخار ہوتا ہو تو چاہیے کہ کوری ٹھیکری کے تین عدد ٹکڑے لیکر جس کو پانی نہ لگا ہو۔ پہلی پر یا محیط ۸۶۷ دوسری پر ۸۶۷ یا محیط طتیسری پر ۸۶۷ یا محیطط لکھ کر باری چڑھنے سے دو گھنٹہ قبل دھجی میں لپیٹ کر مرد اور لڑکا دائیں بازو پر باندھے اور عورت یا لڑکی بائیں بازو پر باندھیں جب دوسرے دن دوسری ٹھیکری باندھیں تو پہلے والی اتار لی جائے اور اسے کنویں میں ڈال دیں اس ٹھیکری کے باندھنے سے تین حالتیں ہونگی یا بخار اتر جائیگا یا کم ہو جائیگا یا زیادہ ہو جائیگا مریض کو گھبرانا نہیں چاہیے جب جائے تو آخری ٹھیکری دو دن مزید بندھی رہے۔ (مجرب ہے)

شفائے قلب یونانی ٹوٹکے

تحریر: حکیم شجاع احمد طاہر
0300-7510804
(ڈیرہ غازی خان)

حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ' فرماتے ہیں کہ 18 اپریل بروز ہفتہ ساہیوال شہر ختم نبوت کانفرنس کیلئے جانا ہوا روانگی سے ایک دن قبل بندہ کو دل کی جگہ ہلکا درد ہوا اور پھر کافی دیر گھبراہٹ اور گرانی محسوس ہوتی رہی۔ حضرت مولانا احمد عثمانی خطیب پاکپتن شریف سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ میری انجیو گرافی ہوئی۔ ڈاکٹروں نے بائی پاس تجویز کیا۔ ایک ماہ بعد ڈاکٹروں نے تاریخ دی اس دوران ایک حکیم صاحب نے ذیل کا نسخہ تیار کر کے دیا۔ جو کہ میں نے ایک ماہ استعمال کیا۔

مقررہ تاریخ پر کارڈیالوجی سنٹر لاہور میں 2 لاکھ روپے جمع کرائے۔ ڈاکٹروں نے معائنہ کیا تمام ضروری ٹیسٹ لئے اگلے دن بائی پاس ہونا تھے۔ تمام ٹیسٹ رپورٹیں ڈاکٹر صاحبان کی ٹیبل پر تھیں ڈاکٹرز صاحبان کا بورڈ بیٹھا۔ پہلے اور بعد والی رپورٹوں ٹیسٹوں کو دیکھا مجھے بغور چیک کیا۔ معائنہ کرتے رہے۔ بالآخر مجھ سے پوچھا کہ انجیو گرافی کے بعد آپ نے کیا کوئی دوا وغیرہ استعمال کی ہے۔ میں نے ڈاکٹر صاحبان کو بتایا کہ انجیو گرافی کے بعد میں نے یہ نسخہ استعمال کیا۔ ڈاکٹرز صاحبان کو نسخہ کے اجزاء اور تفصیل بتائی۔ انہوں نے مجھے مبارک باد دی اور کہا کہ آپ کی تین بند شریانوں میں سے دو مکمل طور پر کھل چکی ہیں۔ یہی نسخہ جاری رکھیں باقی شریانیں بھی بغیر آپریشن کھل جائیں گی۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا' جمع شدہ رقم واپس لی اور گھر لوٹ آیا۔ حضرت مولانا عثمانی نے اپنی یہ آپ بیتی سنائی اور ازراہ کرم مکمل نسخہ کے ساتھ فقیر کو تیار شدہ دوا کی بوتل عنایت فرمائی۔ میں نے پہلے تیار شدہ دوا استعمال کی اور پھر خود دوا تیار کر کے استعمال کرتا رہا اور عارضہ قلب سے نہ صرف چھٹکارا پایا بلکہ دل کی تمام بیماریوں سے محفوظ ہو گیا۔ جس دوست کا مجھے علم ہوتا کہ وہ قلبی امراض میں مبتلا ہے اسے مندرجہ نسخہ بتاتا ہوں کہ وہ اس موذی مرض سے محفوظ رہے اور بائی پاس آپریشن سے بچا رہے۔ یہ نسخہ دل کی بند شریانیں کھولنے کے نام سے نہ صرف مشہور ہوا بلکہ آج مقبول عام ہے اور ہزاروں ضرورت مند تیار کر کے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ افادہ عامہ کیلئے وہ نسخہ یہ ہے۔

لیموں کا رس 1 پیالی
ادرک کا رس 1 پیالی
لہسن دیسی کا رس 1 پیالی
سرکہ فروٹ 1 پیالی

ان چار پیالی رس کو ملا کر دھیمی آنچ پر رکھیں۔ جب ایک پیالی کم ہو کر تین پیالی رہ جائیں تو آگ سے اتار کر محلول کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ ٹھنڈی ہونے پر تین پیالی شہد خالص ملا کر خوب مکس کریں اور صاف خشک بوتل میں محفوظ کر لیں۔

یومیہ نہار منہ اس دوا کے دو چمچ کھانے والے پی لیں اس کا مسلسل استعمال دل کی بند شریانیں کھول دیتا ہے۔ یہ فوڈ سپلیمنٹ ہے اس کا مسلسل استعمال کوئی نقصان کا باعث نہیں بنتا۔ یہ وہ نسخہ اور آپ بیتی ہے جس کو دیکھ کر اور پڑھ کر آج ملک بھر کے کونے کونے میں آباد مریضان قلب یہ نسخہ استعمال کر رہے ہیں اور ان کے دل کی بند شریانیں کھل رہی ہیں۔

یہ وہ آپ بیتی ہے جو ایک عالم دین نے دوسرے عالم دین کو بتائی اور خود بھی استفادہ کیا۔ رفائے عامہ کیلئے اس نسخہ کو عام کیا جس کو پڑھ کر بے ضرر اجزاء کی وجہ سے ملک بھر میں پھیل ہزاروں لوگ اس کو بنا کر فائدہ اٹھا رہے ہیں اور اپنی بند شریانیں معمولی رقم خرچ کر کے بغیر آپریشن کھول رہے ہیں۔

مگر اکثر احباب شکایت کرتے ہیں کہ ہم جب بھی یہ نسخہ تیار کرتے ہیں ہر مرتبہ تیاری کے بعد دیکھنے میں مختلف لگتا ہے کبھی فائدہ کافی محسوس ہوتا ہے بعض اوقات وہ فوائد نہیں ملتے جس کی امید ہوتی ہے۔ کئی حضرات یہ نسخہ لے کر مطب پر آ جاتے ہیں اور مشورہ طلب کرتے ہیں پوچھنے اور تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی کہ نسخہ کے اجزاء خالص نہ ملنا ہر مرتبہ ادویات میں تبدیلی صحیح دوا نہ بنانا' مختلف انداز سے تیاری' صفائی کا خیال نہ رکھنا وغیرہ سے نسخہ کے فوائد میں فرق آ جاتا ہے۔ جس سے امراض قلب میں مبتلا شخص بھرپور فائدہ حاصل نہیں کر سکتا۔

کئی ضرورت مند فرماتے ہیں کہ یہ اجزاء آپ لے کر دوا تیار کر کے دیدیں تاکہ ہم بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔ وقت کی کمی اور انکار کے باوجود دوا تیار کر کے دینی پڑتی ہے۔ آخر کار جب اس نسخہ کی طلب زیادہ بڑھی تو فیضان طبی فارما (R) نے یہ نسخہ خالصتاً انسانی فائدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے **شفائے قلب** کے نام سے پیک کیا۔

مستحصلہ سرغیب ابوطالبیہ

تحریر :۔ امیر حیدر شاہ کاظمی گڑھ مہاراجہ جھنگ

قارئین اس کائنات کی تخلیق کا مقصد بہت وسیع ہے۔ اس کائنات میں ہر شخص آرام چاہتا ہے۔ مگر آرام اس وقت تک نہیں حاصل ہوسکتا جب تک آدمی خود بے آرامی کے بستر پر نہ سوئے۔ راقم الحروف نے مستحصلہ سرغیب ابوطالبیہ پر بہت ساری کتب پڑھی ہیں۔ مختلف کتب میں اس کا مختلف طریق ہے ان کتب و رسائل کی ورق گردانی سے مجھے ایک حقیقت بڑے واضح طریقے سے حاصل ہوئی ہے کہ جو قواعد پیش ہوئے ہیں ان قواعد کے ساتھ اس کی کوئی مثال نہیں ہے۔ اس سے یہ واضح ہے مصنف قاعدہ کی اصلیت سے بالکل ناواقف ہے۔

کیونکہ اس نے اسے تجربات کسوٹی پر پرکھا نہیں۔ اور کہیں سے نقل کر کے دوسروں کی سردردی کیلئے درج کر دیا۔ آج مستحصلہ سرغیب ابوطالبیہ کی ایک مثال دے رہا ہوں۔ اہل علم حضرات تو اسے سمجھ جائیں گے کیونکہ یہ ماضی کے جفارین کی طرح شعبدہ نہیں ہے ہر حرف مستحصلہ کا ذمہ دار ہوں البتہ میزبان علم کیلئے ہم وقتاً فوقتاً اس قاعدہ کی وضاحت کریں گے۔ تاکہ مبتدی اس سرغیب سے فیوض یاب ہو سکے۔

خوش ہوگا مبتدی اس بھید الہام سے
جفار لاجواب ہونگے قاعدہ کلام سے

سوال: ۔کیا کشمیر آزاد ہوگا؟

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20
اساس	ر	ا	و	م	ی	م	خ	ا	ع	ی	ن	ز	ا	ف	ا	و	ی	ا	خ	ا
نظیرہ	ر	س	ر	ظ	خ	ظ	ی	س	ب	خ	غ	ش	س	ز	س	ر	خ	س	ت	س
نسبت اساس	۶	۶	۱۲	۴	۴	۱۲	۶	۷	۷	۵	۳۵	۷	۶	۶	۶	۶	۱	۸	۸	۶
نسبت نظیرہ	۶	۶	۱۸	۹	۹	۹	۶	۶	۶	۶	۳	۳	۲	۶	۶	۶	۶	۱۲	۱۲	۶
تعدیل1	۱۲	۱۲	۶	۵	۵	۳	۱۲	۱	۱	۱	۳۲	۴	۴	۱۲	۱۲	۱۲	۵	۵	۵	۱۲
نسبت ابجد حروف	۶	۶	۶	۳۶	۶	۳۶	۶	۶	۱۴	۶	۵	۲۱	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۴	۶
عکس	۶	۶	۳۶	۶	۳۶	۶	۶	۱۴	۶	۵	۲۱	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۴	۶	۶
تعدیل2	۱۲	۱۲	۲۰	۲۰	۳۰	۳۰	۱۲	۸۰	۸	۱	۱۶	۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲	۴	۱۲
تعدیل درتعدیل	۲۴	۲۴	۲۴	۲۵	۲۵	۲۷	۲۴	۷	۷	۲	۱۶	۱-۱	۸	۲۴	۲۴	۲۴	۸	۳	۱	۲۴
حرف زور	خ	خ	خ	ذ	ذ	ظ	خ	ز	ز	ب	ع	ك	ح	خ	خ	خ	ح	ج	ا	ج
حرف قوی	س	ذ	س	خ	ز	ض	د	ح	ح	ك	س	ی	ط	ذ	ذ	س	ف	د	ی	ذ
حرف مستحصرہ	ص	ط	ط	س	ی	ق	و	ت	م	ع	ح	ب	م	ط	ط	ط	ل	ج	ج	ط
مستحصلہ	س	ض	ر	ز	د	ر	ی	ز	و	و	ه	ا	ا	خ	خ	س	خ	ك	د	ح
موخر صدر	ح	س	د	ض	ك	ر	خ	ذ	س	د	خ	ر	س	ا	ا	ز	ا	د	ه	و
جواب نظیرہ	ح	ا	ص	ل	ك	ر	ی	ك	ا	د	ی	ر	س	ا	ا	ز	ا	د	ه	و

جواب: حاصل کرے گا دیر سے آزاد ہو